e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 310 Thursday , August 14 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۳۱۰) لکھنؤ، بروز جمعرات ۱۴-اگست ۲۰۲۵ء مطابق ۱۹/صفر المظفر ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے انتخاب کا اعلان

نئی دہلی۔ دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے انتخاب کا اعلان ہو گیا ہے۔ اکیڈمک سیشن 2025-26 کے لیے دہلی یونیورسٹی کے جسٹرار وکاس گپتا نے انتخابات سے متعلق شیڈول جاری کیا ہے، جس کے مطابق انتخابات 18 ستمبر کو کرائے جائیں گے۔ دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین اور سنٹرل کونسل کے اراکین کے لیے ووٹنگ 18 ستمبر کو ہوگی، جبکہ نتائج 19 ستمبر کو برآمد ہوں گے۔ 10 ستمبر تک طلبا دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے 4 عہدوں، یعنی صدر، نائب صدر، سکریٹری و جوائنٹ سکریٹری عہدے کے لیے نامزدگی کا پرچہ بھر سکیں گے۔ 500 روپے کے ڈیمانڈ ڈرافٹ، حلف نامہ کے ساتھ ساتھ اس مرتبہ ایک لاکھ روپے باونڈ کے ساتھ پرچہ نامزدگی 3 بجے تک چیف الیکشن افسر کے دفتر، کانفرنس سنٹر میں جمع کرنا ہوگا۔ دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین انتخاب سے متعلق اعلان کا این ایس یو آئی (نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا) نے استقبال کیا ہے۔

راہل کی جان کو خطرہ کے دعوئ معاملے میں بڑا یوٹرن

نئی دہلی (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی جان کو خطرہ کے دعوے کے معاملے میں ایک بڑا یوٹرن سامنے آیا ہے اور خود مسٹر گاندھی نے اس دعوے سے ناراضگی ظاہر کی ہے۔ پونے کی خصوصی عدالت میں مسٹر گاندھی کی جانب سے تحریری جواب داخل کرنے والے وکیل نے اسے واپس لے لیا ہے۔ وکیل ملند پوار نے کہا کہ میں نے تحریری جواب اپنے موکل راہل گاندھی سے مشورہ کیے بغیر داخل کیا تھا جسے میں واپس لے رہا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ کل وہ باضابطہ طور پر عدالت میں درخواست دائر کریں گے اور مسٹر گاندھی کی جانب سے داخل کردہ تحریری جواب واپس لے لیں گے۔ اس معاملے پر کانگریس کے سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کی سربراہ سپریہ شرینیت نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، 'راہل گاندھی کے وکیل نے ان سے بات کیے بغیر یا ان کی رضامندی لیے بغیر ان کی جان کو خطرہ بتاتے ہوئے عدالت میں تحریری بیان داخل کیا تھا۔

یوپی اسمبلی میں ویژن 2027 کا دستاویز جاری

حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان گرما گرم بحث

اس حکومت میں بنے رام مندر-کاشی کوریڈور: وزیر □ ایس پی نے اٹھایا بجلی-اسکولوں کا مسئلہ، حکومت سے پرانے وعدے پورے کرنے کا مطالبہ

لکھنؤ۔ اسمبلی میں ویژن دستاویز 2047 پر بحث کے دوران حکمراں پارٹی اور اپوزیشن ایم ایل ایز کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا دور چلا۔ کامیابیوں کو گنتے وقت، حکمراں پارٹی وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی تعریف کرتی رہی، جب کہ حزب اختلاف کے اراکین اسمبلی سوال اٹھاتے رہے۔ درمیان میں کئی بحثیں ہوئیں۔ کبھی حقائق کے بارے میں گرما گرم بحث ہوتی تھی اور کبھی وقت کی حد کے بارے میں۔ وژن دستاویز پر بحث کے دوران تکنیکی تعلیم کے وزیر آشیش پٹیل نے کہا کہ 2047 تک سینٹر آف ایکسی لینس کو ہر ضلع میں لایا جائے گا، اس طرح تکنیکی تعلیم ہر گھر تک پہنچے گی۔ ہر فرد کو AI اور Meta جیسی ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تمام یونیورسٹیوں میں ٹیکنیکل سیل قائم کیے جائیں گے۔ ٹیکنالوجی کے ذریعے ہر شخص کو صنعتی اور سبز توانائی سے منسلک کیا جائے گا۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر بے بی رانی موریہ نے محکمہ کی کامیابیوں کو شمار کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو ہر سطح پر خود انحصار بنایا جائے گا۔ سابق وزیر سدھارتھ ناتھ سنگھ نے کہا کہ مہا کمبھ 2017 کے ویژن کے ساتھ مکمل ہوا تھا۔ رام مندر اور کاشی کوریڈور بنایا گیا تھا۔ اب نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے انڈسٹریل کوریڈور بنانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔

وزیر خزانہ سریش کھنہ نے ایک شعر پڑھ کر بحث کی تجویز پیش کی: بڑی مشکل سے کوئی صبح مسکراتی ہے، غم کی رات دبے پاؤں چلی آتی ہے، وقت لگتا ہی نہیں زندگی بدلنے میں، پر وقت کو بدلنے میں زندگی لگ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر غور و فکر کے کوئی بڑی کامیابی حاصل نہیں کی جاسکتی۔ ویژن ڈاکیومنٹ کا مقصد آزادی کے 100 سال مکمل ہونے پر اتر پردیش کو ملک کی سب سے ترقی یافتہ ریاست بنانا ہے۔ سریش کھنہ نے بتایا کہ گزشتہ آٹھ برسوں میں اتر پردیش نے معاشی میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ ریاست کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ایس ڈی پی) 29.87 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ چکی ہے اور موجودہ مالی سال میں اسے 35 لاکھ کروڑ روپے تک لے جانے کا ہدف ہے۔ اب تک 40 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کے سرمایہ کاری تجاویز موصول ہو چکی ہیں، جن کے تحت پوروانچل اور بندیل کھنڈ جیسے علاقوں میں صنعتیں قائم کی جا رہی ہیں۔ سال 2047 تک ریاست کو سب سے ترقی یافتہ بنانے کے لیے زیرو غربت، سب سے پسندیدہ سرمایہ کاری مقام، عالمی معیار کا انفراسٹرکچر، اسپیس ٹیکنالوجی اور آئی ٹی ہب قائم کرنے کی منصوبہ بندی ہے۔ دیہی علاقوں میں کُٹیر صنعتوں کو فروغ دیا جائے گا۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے 242 کروڑ پودے لگائے جا چکے ہیں۔ دریاؤں کی چینلائزیشن، شمسی توانائی پر تحقیق اور بین الاقوامی سرحد پر پائیدار سکیورٹی کو مضبوط کرنے کے منصوبے ہیں۔

بحث شروع ہونے سے پہلے سماج وادی پارٹی (سپا) کے ارکان اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر پوسٹر لہرانے لگے اور حکومت سے پرانے وعدے پورے کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسپیکر نے سپا ارکان کو خاموش کرایا۔ قائدِ حزبِ اختلاف ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ حکومت پہلے یہ بتائے کہ 2022 کے منشور کے کتنے وعدے پورے ہوئے۔ کانگریس کی رہنما ارادھنا مشرا مونا نے کہا کہ یہ ریاست کے مستقبل کا معاملہ ہے، اس پر تفصیلی بحث ہونی چاہیے۔ سپا کے سنگرام یادو نے کہا کہ ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں وقت بڑھانے کی بات ہوئی تھی، لیکن بی جے پی اندھیرے میں کھیل کھیلنا چاہتی ہے۔ اسپیکر ستی مہانا نے کہا کہ کمیٹی میٹنگ میں قائد حزب اختلاف نے 24 گھنٹے بحث کی بات کی تھی، اب اچانک وقت بڑھانے کا خیال آ گیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ 2022 کے منشور کی بنیاد پر ہی عوام نے ہمیں منتخب کیا ہے۔ اپوزیشن کا کام صرف افراتفری پھیلانا ہے، جبکہ وعدے پورے ہونے کا اصل پیمانہ الیکشن ہوتے ہیں۔

سی اے جی کی رپورٹ نے یوپی میں بڑی بے ضابطگیوں کا کیا انکشاف

لکھنؤ۔ اتر پردیش اسمبلی کے مانسون اجلاس میں پیش کی گئی مختلف محکموں کی کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ میں ریاست کے مختلف محکموں میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ کان کنی، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور سڑکوں کی تعمیر جیسے شعبوں میں ہونے والی بے ضابطگیوں نے حکومت کے کام کاج پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ کانگریس لیڈر آرادھنا مشرا 'مونا' نے ویژن ڈاکیومنٹ 2047 پر بحث کے دوران کہا کہ آڈٹ رپورٹ میں یہ چونکا دینے والی حقیقت سامنے آئی ہے کہ کان کنی کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیوں میں لاش والی بسوں اور ایمبولینس بھی شامل تھیں۔

مہاراشٹر: یوم آزادی پر 'گوشت' پر پابندی سے ہنگامہ برپا

اویسی نے حکم کو غیر آئینی بتایا، اجیت پوار نے بھی اٹھائے سوال

یہ اقدام بالکل نیا نہیں ھے بلکہ کئی برسوں سے نافذ العمل: فڑنویس

ناگپور (ایجنسی) مہاراشٹر کے ناگپور، کلیان ڈومبیولی اور مالے گاؤں میں یوم آزادی اور کرشن جنم اشٹمی کے موقع پر گوشت کی دکانیں بند رکھنے کا حکم جاری کیے جانے کے بعد سے ہنگامہ برپا ہے۔ اس معاملے میں سیاست بھی گرم ہو گئی ہے۔ این سی پی رہنما اجیت پوار اور ایم آئی ایم سربراہ اسدالدین اویسی نے ناگپور میونسپل کارپوریشن کے فیصلے پر سوال اٹھائے ہیں۔ دراصل ناگپور میونسپل کارپوریشن نے اعلان کیا ہے کہ 15 اگست کو یوم آزادی اور کرشن جنم اشٹمی کے موقع پر ناگپور شہر میں گوشت کی دکانیں اور بوچڑ خانے بند رہیں گے۔ ناگپور میونسپل کارپوریشن نے اس بند کو نافذ کرنے کا حکم بھی جاری کر دیا ہے۔ اس سے پہلے کلیان ڈومبیولی نے حکم جاری کر کے کہا تھا کہ سبھی بوچڑ خانے اور بکریوں، بھیڑوں، مرغیوں اور بڑے جانوروں کے لائسنس یافتہ قصائی 14 اگست کی درمیانی رات سے 15 اگست کی درمیانی رات تک 24 گھنٹے کے لیے اپنی دکانیں بند رکھیں گے۔ میونسپل کارپوریشن کے اس فیصلے پر مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے ہی سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ انہوں نے 15 اگست کو بوچڑ خانوں اور گوشت بیچنے والی دکانوں کو بند کرنے کے حکم پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی پابندی لگانا غلط ہے۔ اس طرح کی پابندی عام طور پر آپاڑھی، ایکادشی، مہاشیوراتری اور مہاویر جینتی وغیرہ جیسے مواقع پر عقیدت سے جڑی حساسیت کو دیکھتے ہوئے لگائی جاتی ہے۔ اجیت پوار نے کہا کہ مہاراشٹر میں سبزی خور اور گوشت خور دونوں طرح کے لوگ رہتے ہیں۔ اس طرح کی پابندی ٹھیک نہیں ہے۔ بڑے شہروں میں الگ الگ طبقوں اور مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ اگر یہ جذبات سے جڑا معاملہ ہے تو لوگ اس پابندی کو ایک دن کے لیے قبول کر لیتے ہیں لیکن اگر یوم مہاراشٹر، یوم آزادی اور یوم جمہوریہ پر ایسے حکم نافذ کیے جاتے ہیں تو یہ مشکل بھرا ہے۔

گوشت کی دکانیں بند کیے جانے کے حکم پر اسدالدین اویسی بھی خفا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے 'ایکس' پر لکھا، "بدقسمتی سے ملک بھر کے کئی میونسپل کارپوریشن نے 15 اگست کو بوچڑ خانے اور گوشت کی دکانیں بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ 'جی ایچ ایم سی آن لائن' نے بھی ایسا ہی حکم دیا ہے۔ یہ حکم سخت اور غیر آئینی ہے۔" اویسی نے سوال کیا کہ گوشت کھانے اور یوم آزادی منانے کے درمیان کیا تعلق ہے؟ تلنگانہ کے 99 فیصد لوگ گوشت کھاتے ہیں۔ گوشت پر پابندی لوگوں کی رازداری، معاش، ثقافت، غذائیت اور مذہب کے حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ کلیان ڈومبیولی اور ناگپور کے بعد مالے گاؤں میونسپل کارپوریشن نے بھی گوشت کی دکانیں بند رکھنے کا حکم جاری کر دیا ہے، جس کے بعد 15 اگست کو مالے گاؤں میں بھی گوشت کی فروختگی پر پابندی رہے گی۔ ناسک کے مالے گاؤں میونسپل کارپوریشن نے 15 اگست یوم آزادی پر میونسپل کارپوریشن سرحد کے اندر بوچڑ خانوں، گوشت اور مٹن کی دکانوں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔

مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے حکم نامے کے گرد پیدا ہونے والی بحث پر ردعمل دیتے ہوئے واضح کیا کہ یہ اقدام بالکل نیا نہیں ہے بلکہ کئی برسوں سے نافذ العمل ہے۔ فڑنویس نے بات چیت میں کہا کہ یہ پابندی 1988 سے نافذ ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ جب ادھو ٹھاکرے ریاست کے وزیر اعلیٰ تھے تب بھی یہی فیصلہ برقرار تھا اور آج بھی وہی صورت حال ہے۔ ان کے مطابق اس میں حالیہ حکومت کی جانب سے کوئی نیا اضافہ یا ترمیم شامل نہیں کی گئی۔ کے ڈی ایم سی کے اس حکم نے سیاسی حلقوں میں بحث کو جنم دیا، تاہم وزیر اعلیٰ نے دوٹوک انداز میں کہا کہ اس ضمن میں موجودہ انتظامیہ پر کسی نئے موقف یا پالیسی کا الزام درست نہیں۔ انہوں نے اس پابندی کے تاریخی تسلسل پر زور دیا اور وضاحت دی کہ ادھو ٹھاکرے کے دور میں بھی یہ قانون اسی طرح لاگو تھا۔ فڑنویس نے کہا کہ قومی تعطیلات، خصوصاً یوم آزادی جیسے مواقع پر گوشت کی فروخت پر پابندی ایک دیرینہ روایت ہے، اس لیے اسے موجودہ حکومت کے تازہ اقدام کے طور پر پیش کر کے سیاست یا غلط فہمی پیدا نہیں کی جانی چاہیے۔

مانسون دکھا رہا ہے اثر، یوپی-بہار میں سیلاب کا قہر

اتراکھنڈ سمیت کئی ریاستوں میں شدید بارش کا الرٹ

لکھنؤ/پٹنہ۔ ملک بھر میں مانسون اپنا اثر دکھا رہا ہے۔ جہاں ایک طرف اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش سمیت کچھ ریاستوں میں شدید بارش سے تباہی کی حالت پیدا ہو گئی ہے وہیں میدانی علاقوں میں سیلاب نے دستک دینی شروع کر دی ہے۔ بارش سے جہاں کچھ علاقوں میں لوگوں نے گرمی سے راحت محسوس کی ہے وہیں کئی علاقوں میں بارش قہر بن کر ٹوٹ پڑی ہے۔ بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈ کے واقعات سے کافی نقصان پہنچا ہے۔ ساتھ ہی محکمہ موسمیات کی تازہ اطلاع کے مطابق فی الحال شدید بارش سے راحت ملنے والی نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر، اتراکھنڈ اور تلنگانہ کے لیے بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ ان ریاستوں میں شدید سے انتہائی شدید بارش ہونے کے ساتھ ساتھ بادل گرجنے اور بجلی گرنے کے امکان ہیں۔ اتر پردیش-بہار میں بھی آج تیز بارش کے آثار ہیں۔ محکمہ موسمیات نے دونوں ریاستوں میں بارش کا آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق یوپی کے 55 ضلعوں میں بارش کا الرٹ ہے۔ ان میں سہارنپور سمیت شمالی اتر پردیش اور مشرقی اتر پردیش کے ضلعے شامل ہیں۔ وہیں بہار کے 24 ضلعوں میں شدید بارش ہونے کی امید ہے۔ اتر پردیش اور بہار میں تیز بارش کی وجہ سے ندیوں میں زبردست طغیانی ہے۔ سیلاب کا پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہو گیا ہے۔ بہار کے 12 ضلعوں میں تقریباً 17 لاکھ افراد سیلاب سے متاثر ہیں۔ اتراکھنڈ میں 5 اگست سے موسم لگاتار خراب ہے۔ محکمہ موسمیات نے آج بھی ریاست میں موسلا دھار بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔

'مردہ لوگوں کے ساتھ چائے پینے کا موقع نہیں ملا تھا، اس انوکھے تجربہ کے لیے الیکشن کمیشن کا شکریہ'، راہل گاندھی کا طنز

نئی دہلی۔ "زندگی میں بہت دلچسپ تجربات ہوئے ہیں، لیکن کبھی 'مردہ لوگوں' کے ساتھ چائے پینے کا موقع نہیں ملا تھا۔ اس انوکھے تجربہ کے لیے، شکریہ الیکشن کمیشن!" یہ طنزیہ جملے لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھے ہیں۔ اس ویڈیو میں راہل گاندھی بہار کے 7 ایسے لوگوں کے ساتھ چائے پیتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں جن کے نام الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں کاٹ دیے گئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان ساتوں ووٹرس کو مردہ قرار دیتے ہوئے نام کاٹا گیا ہے۔ اس ویڈیو میں کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو ان ساتوں ووٹرس کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے بھی دکھایا گیا ہے۔ راہل گاندھی کو بتایا جاتا ہے کہ یہ سبھی آج سپریم کورٹ میں یہ ثابت کرنے آئے تھے کہ وہ سبھی زندہ ہیں، لیکن ووٹر لسٹ سے نام کاٹ دیا گیا ہے۔ ایک شخص ویڈیو میں بتاتا ہے کہ 85 سالہ خاتون کا نام کاٹ دیا گیا اور انہیں مردہ ظاہر کیا گیا۔ جب ان کے بیٹے کو پتہ چلا تو نام جڑوانے کے لیے بھاگ دوڑ شروع کی۔ بزرگ خاتون آج سپریم کورٹ میں 6 گھنٹے کھڑی رہیں تاکہ انہیں ووٹ دینے کا حق ایک بار پھر حاصل ہو۔ مردہ قرار دیے گئے ایک دیگر شخص نے راہل گاندھی سے کہا کہ وہ بہت بھروسے کے ساتھ ان کے پاس پہنچے ہیں، جو بے ایمانی ہو رہی ہے اسے روکا جائے۔ راہل گاندھی نے ان سبھی کو بھروسہ دلایا کہ ہو رہی بے ضابطگی کے خلاف وہ آر جے ڈی کے ساتھ مل کر لڑ رہے ہیں اور انھیں انصاف ملے گا۔ مردہ قرار دیے گئے ووٹرس سے راہل گاندھی کی ملاقات پر مبنی کچھ تصویریں کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل سے شیئر بھی کی ہیں۔

ویژن نہیں ریزن ڈاکیومنٹ پر بحث کرے یوگی حکومت: اکھلیش

لکھنؤ۔ اتر پردیش اسمبلی میں یوگی حکومت کے ویژن ڈاکیومنٹ پر جاری بحث کے درمیان سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کو ویژن نہیں ریزن ڈاکیومنٹ کو نکال کر بتانا چاہئے کہ انہوں نے کس وجہ سے اپنا ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت پوری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے نو سالوں میں کرپشن، لوٹ مار اور بے ایمانی کی ہے۔ حکومت امن و امان، سیلاب کنٹرول، تعلیم، صحت، ترقی ہر معاملے میں ناکام ہو چکی ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور کرپشن کے تمام ریکارڈ ٹوٹ چکے ہیں۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی نفرت اور امتیاز کی سیاست کی وجہ سے لوگوں میں شدید ناراضگی ہے۔ عوام بی جے پی کے منفی کام کرنے کے انداز کو سمجھ چکے ہیں۔ اس حکومت میں ناانصافی اور مظالم اپنے عروج پر ہیں۔ کسی کو انصاف نہیں مل رہا۔ بی جے پی والے غریبوں اور حکومت کی زمینوں پر قابض ہیں۔ انہوں نے عوام کی محنت سے آنے والے بجٹ کو لوٹا ہے۔ پوری ریاست کا ماحول بی جے پی کے خلاف ہے۔ عوام بی جے پی حکومت کو گرانے کے لیے تیار ہے، بی جے پی حکومت عوام کا سامنا کرنے سے ڈری ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام بی جے پی اور اس کے اتحادیوں سے دس سال کا حساب مانگ رہے ہیں۔ بی جے پی کے پاس چھپنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ عوام کو دھوکہ دینے کے لیے بی جے پی حکومت ایک بار پھر جھوٹے خواب دکھانے کی سازش رچ رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کے پاس ریاست کے عوام کے لیے کوئی ویژن نہیں ہے۔ ریاست میں نو سالوں میں ایک بھی پاور پلانٹ نہیں لگایا گیا ہے۔ وہ سڑکوں کے گڑھے بھی نہیں بھر سکے۔ لوگوں کو سیلاب سے بچانے کے لیے کہیں کوئی ڈیم نہیں بنایا گیا۔ آج ریاست کے عوام بی جے پی حکومت کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔

ووٹر لسٹوں کی باقاعدہ نظر ثانی ضروری: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو کہا کہ ووٹر لسٹوں کی باقاعدگی سے نظر ثانی کی جانی چاہیے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باغچی کی بنچ نے بہار میں خصوصی جامع نظر ثانی مہم کے جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ ایک بار کا عمل صرف فہرست تیار کرنے کے لئے ہوتا ہے، لیکن نظر ثانی کا عمل مستقل بنیادوں پر ہونا چاہیے۔ بنچ نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے دستاویزات کی تعداد میں اضافہ "ووٹر-فرینڈلی" ہے نہ کہ "ووٹر مخالف"۔ بنچ نے عرضی گزاروں کے وکلاء سے کہا کہ "ان دستاویزات کی تعداد پر غور کریں جن سے آپ شہریت ثابت کر سکتے ہیں"۔ بنچ نے کہا کہ اب ووٹر کے ذریعہ پیش کیے جانے والے 11 دستاویز ہیں۔ اس سے پہلے کی گئی مختصر نظر ثانی مہم میں صرف سات دستاویزات جمع کرنے ہوتے تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ عمل "ووٹر فرینڈلی" تھا۔ عدالت نے کہا کہ اگرچہ درخواست گزاروں نے دلیل دی تھی کہ آدھار کو قبول نہ کرنا ووٹر لسٹ سے ہٹانے کا ایک قدم تھا، لیکن ایسا لگتا ہے کہ دستاویزات کی ایک بڑی تعداد دراصل بہتر تھی۔ بنچ نے وکیل سے کہا، "ریاست میں پہلے کی گئی مختصر نظر ثانی میں، دستاویزات کی تعداد سات تھی اور خصوصی نظر ثانی میں یہ 11 ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ووٹر کے مفاد میں ہے۔

غزہ میں اسرائیلی حملے جاری

چوبیس گھنٹوں میں کم از کم 123 افراد کی موت

اسرائیل غزہ کی پٹی سے مکمل طور پر دستبردار ہوجائے: شمالی کوریا □ اسرائیلی حملے میں شہید صحافی انس الشریف نے اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی سے کہا تھا اسرائیلی مظالم کو سامنے لاؤں □ اسرائیلی وزیراعظم کی ایرانی عوام کو ایک شرانگیز پیشکش

غزہ (ایجنسی)۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران مزید آٹھ افراد، جن میں سے تین بچے تھے، بھوک کی شدت اور غذائیت کی کمی کے باعث ہلاک ہوگئے غزہ کی وزارت صحت کے مطابق پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران مزید آٹھ افراد، جن میں سے تین بچے تھے، بھوک کی شدت اور غذائیت کی کمی کے باعث ہلاک ہوگئے۔ اسرائیلی فوج نے آج بروز بدھ غزہ سٹی پر شدید بمباری کی، جو غزہ پٹی کے اس علاقے پر منصوبہ بند اسرائیلی فوجی کارروائی سے قبل کی گئی ہے۔ غزہ پٹی میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 123 افراد کی موت ہوئی ہے۔ یہ ہلاکتیں ایک ایسے موقع پر ہوئی ہیں، جب حماس نے قاہرہ میں مصری ثالثوں سے مزید مذاکرات کیے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہونے والی تازہ ہلاکتیں ایک ہفتے کے دوران اب تک ہونے والی سب سے زیادہ اموات تھیں اور انہوں نے اس تقریباً دو سالہ جنگ میں ہونے والی ہلاکتوں کی مجموعی تعداد میں بھی مزید اضافہ کر دیا۔ غزہ پٹی کی جنگ نے 20 لاکھ سے زائد فلسطینیوں پر مشتمل اس علاقے کو تہس نہس کر کے رکھ دیا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی ٹی وی چینل i24NEWS کو بتایا، "انہیں (فلسطینیوں) کو نکالا نہیں جا رہا، انہیں نکلنے کی اجازت دی جائے گی۔ جو بھی فلسطینیوں کی فکر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ فلسطینیوں کی مدد کرنا چاہتا ہے، اپنے دروازے کھولے اور ہمیں نصیحت کرنا بند کرے۔" عرب ممالک اور دنیا کے کئی رہنما اس خیال پر حیران ہیں کہ غزہ پٹی کی آبادی کو بےدخل کیا جائے، جسے فلسطینی ایک اور "نکبہ" (مصیبت) کے مترادف قرار دیتے ہیں، جب 1948 کی جنگ کے دوران لاکھوں فلسطینی یا تو رخصتی پر مجبور ہوگئے یا پھر زبردستی نکالے گئے تھے۔ غزہ سٹی کے مشرقی علاقوں میں اسرائیلی طیاروں اور ٹینکوں نے شدید بمباری کی، رہائشیوں نے بتایا کہ زیتون اور شجاعیہ کے محلوں میں کئی گھر تباہ ہوگئے۔ الاہلی ہسپتال کے عملے نے بتایا کہ زیتون میں ایک گھر پر فضائی حملے میں 12 افراد ہلاک ہوئے۔ اسرائیلی ٹینکوں نے جنوبی غزہ پٹی کے شہر خان یونس کے مشرق میں بھی کئی گھر تباہ کر دیے، جبکہ وسطی علاقے میں اسرائیلی فائرنگ سے دو مختلف واقعات میں نو امدادی کارکن ہلاک ہوگئے۔ اسرائیلی فوج نے ان واقعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران مزید آٹھ افراد، جن میں سے تین بچے تھے، بھوک کی شدت اور غذائیت کی کمی کے باعث ہلاک ہوگئے۔ اس جنگ کے آغاز سے اب تک بھوک سے ہونے والی ہلاکتوں کی مجموعی تعداد اب 235 ہوگئی ہے، جن میں 106 بچے بھی شامل ہیں۔ اسرائیل ان اعداد و شمار سے اختلاف کرتا ہے جو حماس کے زیر انتظام علاقے میں وزارت صحت نے رپورٹ کیے ہیں۔

شمالی کوریا نے کہا ہے کہ ہم، اسرائیل کے غزہ پر مکمل قبضے کے منصوبے کی مذمت کرتے ہیں۔ شمالی کوریا وزارت خارجہ کے ترجمان نے منگل کو کورین سینٹرل نیوز ایجنسی (کے سی این اے) کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی کابینہ کا، فلسطین کی غزہ کی پٹی پر مکمل قبضے کا، فیصلہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہ بیان ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب اسرائیل کی جنگی کابینہ نے بروز جمعہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے غزہ پر مرحلہ وار مکمل قبضہ منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ ترجمان نے غزہ کو فلسطینی زمین کا ناگزیر حصہ قرار دیا اور کہا ہے کہ "یہ اقدام اسرائیل کی، فلسطین کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ زمین پر قبضے کی، غنڈہ گردانہ نیت کا واضح اظہار ہے"۔ شمالی کوریا نے کہا ہے کہ "ہم اسرائیل کے اس مجرمانہ فعل کی سختی سے مذمت اور مخالفت کرتے ہیں۔ یہ اقدام مشرق وسطی میں امن و استحکام کی کھلی خلاف ورزی ہے اور غزہ میں جاری انسانی بحران کو مزید گہرا کرنے کے لئے اُٹھایا گیا ہے"۔ ترجمان نے مزید کہا ہے کہ "ہم اسرائیل سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فلسطینیوں پر غیر قانونی مسلح حملے فوری طور پر بند کرے اور غزہ کی پٹی سے مکمل طور پر دستبردار ہو جائے"۔ اسرائیل غزہ میں قتل عام کے دوران، زیادہ تر بچوں اور عورتوں پر مشتمل، 61,500 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ تقریباً 11,000 فلسطینی تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اصل ہلاکتوں کی تعداد غزہ کے حکام کی رپورٹ کردہ تعداد سے کہیں زیادہ اور اندازاً 200,000 کے قریب ہوسکتی ہے۔ اس نسل کشی کے دوران، اسرائیل نے محصور علاقے کے بیشتر حصے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور اس کی تقریباً پوری آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔ گذشتہ ماہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے، غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت سوز جرائم کے الزام میں، اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور اس کے سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اسرائیل کو زیر محاصرہ غزہ میں فلسطینیوں پر مسلط کردہ جنگ کی وجہ سے بین الاقوامی عدالتِ انصاف میں نسل کشی مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی برائے اظہار آزادی رائے ایرینی خان کا کہنا ہے کہ الجزیرہ کے صحافی انس اور اُس کے ساتھیوں کا قتل اسرائیل کی سوچی سمجھی حکمت عملی ہے تاکہ دنیا تک وہ سب معلومات نہ پہنچ سکے جو ظلم اسرائیل غزہ میں کر رہا ہے۔ ایرینی خان کا الجزیرہ کے شہید صحافی کے حوالے کہنا تھا انس الشریف چاہتا تھا میں اس معاملے کو عوام کے سامنے لاؤں، وہ چاہتا تھا دوسرے لوگ بھی اس معاملے پر آواز اٹھائیں تاکہ اسرائیل جو کچھ کر رہا ہے اسے روکا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ انس الشریف نے حمایت پر میرا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کوئی چیز اسے سچ بولنے سے نہیں روک سکتی، اس لحاظ سے انس نے اپنے قتل کر مہر لگا دی تھی، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ وہ اور الجزیرہ کی پوری ٹیم کو شمالی غزہ میں شہید کر دیا گیا بالکل اس وقت جب اسرائیل نے غزہ سٹی میں اپنی فوجی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ واضح منصوبہ بندی ہے صحافیوں کو راستے سے ہٹانے، آوازوں کو خاموش کرانے اور دنیا کو غزہ میں جاری نسل نسل کشی سے باخبر ہونے سے روکنے کی۔ اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی نے کہا کہ اسرائیل نے بین الاقوامی میڈیا کو رسائی دینے سے انکار کر رکھا ہے چنانچہ یہ سب غزہ کے مقامی صحافی ہیں جو اپنی جان خطرے میں ڈال کر دنیا کو معلومات فراہم کر رہے ہیں، اسرائیل کی اس ٹارگٹ کلنگ میں اب تک تقریباً 30 صحافیوں کو قتل کیا جا چکا ہے، مارے گئے 200 صحافی ورکرز میں سے کئی جنگ کی شدت میں مارے گئے جبکہ کئی اپنے گھروں میں سوئے ہوئے قتل کر دیے گئے۔ ایرینی خان کا کہنا ہے کہ انس اور اس کے ساتھیوں کی ہلاکتیں، یہ محض جنگی ہلاکتیں نہیں بلکہ ٹارگٹڈ قتل ہے، یہ ایک سوچی سمجھی منصوبہ بندی ہے تاکہ آزاد صحافتی آوازوں کو روکا جا سکے اور دنیا کو وہ سب کچھ نہ دکھایا جا سکے جو اسرائیل غزہ میں کر رہا ہے، یہ جتنا آزاد صحافت کے لیے خطرہ ہے، اُتنا ہی خود صحافیوں کے لیے بھی ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نے ایرانی عوام کو ایک شرانگیز پیشکش کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے منگل کو ایک ویڈیو پیغام میں ایرانی عوام سے براہ راست خطاب کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ تہران میں قیادت کے خلاف بغاوت کریں۔ گزشتہ دنوں ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے خبردار کیا ہے کہ اکتوبر تک ملک کے ڈیم خشک ہونے کا خدشہ ہے جس کے اسرائیلی وزیر اعظم نے ایرانی عوام کو ایک شرانگیز پیشکش کی اور کہا کہ ایران اس وقت صدی کی بدترین خشک سالی کی لپیٹ میں ہے۔ نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پر براہ راست ایرانی عوام کو مخاطب کرتے ہوئے ان سے اپنی حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کی اپیل کی، نیتن یاہو نے کہا کہ تہران کی قیادت نے عوام کے بجائے اربوں ڈالر حماس، حزب اللہ اور حوثیوں پر خرچ کیے۔ انہوں نے کہا کہ جب تم آزاد ہو جاؤ گے تو اسرائیل کے پانی کے ماہرین جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ہر ایرانی شہر میں آئیں گے، پانی کو صاف کرنے اور ڈی سیلینیشن کے منصوبے لگائیں گے۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ اسرائیل دنیا میں سب سے زیادہ پانی ری سائیکل کرنے والا ملک ہے اور یہ علم ہم ایران کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے آزادی ضروری ہے۔

عراق میں اربعین، امام حسینؑ کے چاہنے والوں کا سیلاب
عقیدت کے بے مثال نمونے

نجف (ایجنسی)۔ لاکھوں ملکی اور غیر ملکی زائرین مختلف راستوں سے کربلا کی جانب رواں دواں ہیں تاہم نجف کربلا شاہراہ زوار حسینی سے لبریز ہے جہاں اس وقت خدمت، عقیدت، خلوص، ایثار، فداکاری اور انسانیت کی لاثانی مثالوں کی تخلیق کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے جو امام حریت سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام کی محبت اور آپ سے اعلان وفاداری کے مقصد سے انجام پا رہا ہے۔ اس سال انا علی العہد یعنی ہم اپنے عہد پر استوار ہیں کے سلوگن کے ساتھ اربعین میلین مارچ انجام پا رہا ہے جس میں حسینی زائرین فلسطین اور خاص طور پر غزہ کی مظلومیت کو یاد کر رہے ہیں اور بڑی تعداد میں زائرین اپنے قومی پرچم کے ہمراہ فلسطین کا پرچم بھی اٹھائے ہوئے ہیں۔ اسی طرح زوار حسینی گزشتہ برسوں خاص طور پر پچھلے سال کے دوران شہید ہونے والے محاذ استقامت کے رہنماؤں اور کمانڈروں کو بھی خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ زائرین کی ایک بڑی تعداد ہے جو شہدا کی نیابت میں اربعین مارچ میں شریک ہے۔ عراق کی حکومت نے زائرین کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لئے خاص انتظامات کئے ہیں، فوج اور پولیس فورس کے ساتھ ساتھ رضاکار فورس الحشد الشعبی کی بھی مدد لی گئی ہے۔ اس سال ایران سے تین میلین دو لاکھ سے زائد زائرین عراق پہنچے ہیں جن میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد غیر ملکی زائرین بھی شامل ہیں۔

لبنانی حکومت اور مزاحمتی محاذ کا مشترکہ فیصلہ ہمارے لیے قابل احترام ہے: لاریجانی

تہران (ایجنسی)۔ علی لاریجانی نے آج بروز بدھ 13 اگست 2025 کو لبنانی پارلیمنٹ کے اسپیکر کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں اپنے سفر کے اہداف کے بارے میں صحافیوں کے سوالات کا جواب دیا۔ لاریجانی نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ ایران کی طاقت عوام کے اتحاد اور عوامی انقلاب کے مرہون منت ہے، کہا کہ ہم اپنے دوستوں کو کبھی آلہ کار نہیں سمجھتے اور ہم سمجھتے ہیں کہ مزاحمت بذات خود گہرا شعور اور وسیع سوچ رکھتی ہے اور اسے کسی اور سے رہنمائی کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے لبنان کے لیے غیر علاقائی ممالک کی طرف سے پیش کردہ منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دوسرے ممالک کو لبنان پر حکم نافذ کرنے کا حق نہیں، لبنانی عوام ایک عقلمند قوم ہے اور اپنے فیصلے خود کر سکتی ہے اور لبنانی حکومت مزاحمت کے اتفاق سے جو بھی فیصلہ کرتی ہے وہ ہمارے لیے قابل احترام ہے۔ لاریجانی نے اپنے اس سفر کے بارے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ علاقے کی حکومتیں خود مختار اور مضبوط ہوں۔ لبنان کو پانی کے اس پار سے آرڈر کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارا موقف یہ ہے کہ ہر ملک کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے، ہم لبنان کے لیے کوئی منصوبہ نہیں لائے نہ ہی آپ کے فیصلہ سازی میں ہمارا کوئی عمل دخل ہے، البتہ امریکی منصوبہ لے کر آئے ہیں۔ اس سوال کے جواب میں کہ آپ کے ملک پر اسرائیل کے علاوہ کس نے حملہ کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہوشیار رہیں اسرائیل جو کچھ جنگ کے ذریعے حاصل نہیں کر سکا وہ آپ پر دوسرے ذرائع سے مسلط نہ کر دے۔ محتاط رہیں اور دوست اور دشمن کی جگہ نہ بدلیں۔ لاریجانی نے ایران اور لبنان کی عوام کے خلاف دشمن کی تخریب کاری کے خلاف خبردار کیا اور تاکید کی کہ دشمن پروپیگنڈے کے ذریعے دوستوں اور دشمنوں کی جگہ بدلنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا دشمن اسرائیل ہے جس نے آپ پر حملہ کیا اور آپ کا دوست وہ ہے جس نے اسرائیل کے خلاف مزاحمت کی، لہذا دوست کی قدر کریں۔

ایران کے میڈیسن اور ویکسین سازی کے مراکز پر اسرائیلی حملوں کی عالمی سطح پر مذمت

تہران (ایجنسی)۔ بدھ کے روز جنیوا میں جاری حیاتیاتی ہتھیاروں کے کنونشن (BWC) کے اجلاس کے دوران 129 ارکان نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے جس میں پرامن مقاصد کے لیے بائیولوجیکل عناصر کے استعمال سے متعلق رکن ممالک کے حق کی بھرپور حمایت کی گئی۔ مشترکہ بیان میں BWC کے ارکان کے پرامن حیاتیاتی مراکز کے خلاف کسی بھی خطرے یا طاقت کے استعمال کی بھی مذمت کی گئی۔ حیاتیاتی ہتھیاروں کا کنونشن ایک کثیر جہتی بین الاقوامی معاہدہ ہے جو 1972 میں حیاتیاتی اور آرسینک ہتھیاروں کے پھیلاؤ، پیداوار، اور ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کی غرض سے قائم کیا گیا ہے۔ 1975 میں نافذ ہونے والا یہ معاہدہ تخفیف اسلحہ کا پہلا کثیر الجہتی معاہدہ ہے جس کے تحت عام تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی ایک پوری چین پر مکمل پابندی عائد کی ہے۔ صیہونی حکومت بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کو کنٹرول کرنے والے کسی بھی بین الاقوامی کنونشن اور معاہدوں کی رکن نہیں ہے، جس میں حیاتیاتی ہتھیاروں کے کنونشن بھی شامل ہے۔ اسرائیل، امریکہ اور بعض مغربی ممالک کی حمایت کے سائے میں حیاتیاتی، کیمیائی اور ایٹمی ہتھیاروں سمیت عام تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی تیاری اور نگہداشت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

اسرائیلی اقدامات اس قابل نہیں ہیں کہ ان کا دفاع کیا جاسکے: البانیز

کینبرا، 13 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے بدھ کے روز جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں لوگ بھوک اور موت کا سامنا کر رہے ہیں اور یہ "ہرگز قابل قبول نہیں" ہے۔ اے بی سی کے لئے انٹرویو میں البانیز نے غزہ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا ہے کہ اسرائیلی اقدامات اس قابل نہیں ہیں کہ ان کا دفاع کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "مارچ میں اسرائیل نے اعلان کیا تھا کہ وہ امداد کی ناکہ بندی کرے گا اور آج ہم اس کے نتائج دیکھ رہے ہیں۔ اس وقت غزہ ایک انسانی المیے سے گزر رہا ہے"۔ اس سوال کے جواب میں کہ "کیا اسرائیل کا قصداً پیدا کردہ قحط جنگی جرم ہے؟" البانیز نے کہا ہے کہ "یہ صورتحال کسی بھی صورت میں بین الاقوامی قانون سے مطابقت نہیں رکھتی"۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "ذرائع ابلاغ کے غزہ میں داخلے پر پابندی کے باوجود انسان ہر شام اپنی ٹیلی ویژن اسکرینوں پر وہاں کے حالات دیکھ رہے ہیں۔ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ غزہ میں انسان نہ صرف شدید مصائب، بھوک اور جانی نقصان کا سامنا کر رہے ہیں بلکہ خوراک اور پانی تک رسائی کی کوشش میں قتل بھی کئے جا رہے ہیں۔ یہ دور جاہلیت نہیں 2025 ہے اور اس دور میں یہ وحشت و بربریت بالکل بھی قابل قبول نہیں ہے"۔ البانیز نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی اقدامات کا نتیجہ معصوم جانوں کے نقصان، مفلسی اور تشدد کی صورت میں نکل رہا ہے۔ اسی وجہ سے یہ اقدامات قطعی طور پر ناقابل قبول" ہے۔ وزیر اعظم نے پیر کے روز اعلان کیا تھا کہ آسٹریلیا ستمبر میں متوقع اقوام متحدہ جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطین کو تسلیم کرے گا۔ واضح رہے کہ دو ملین آبادی والے غزہ پر 22 ماہ سے مسلط کردہ جنگ کی وجہ سے اسرائیل کو بڑھتی ہوئی تنقید کا سامنا ہے۔ اسرائیل نے دو ماہ سے غزہ پر خوراک کی ناکہ بندی کر رکھی ہے وجہ سے انسانی حقوق کی تنظیموں اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے علاقے میں بڑے پیمانے کے اور انسانی ساختہ قحط کے خطرے پر تشویش ظاہر کی ہے۔ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ صحت کے مطابق، جنوری 2025 سے اب تک غذائی قلت کی وجہ سے 148 فلسطینیوں کی موت واقع ہو چکی ہے۔ دوسری طرف عالمی خوراک پروگرام 'ڈبلیو ایف پی' نے اگست میں جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ غزہ میں بھوک اور غذائی قلت جنگ کے آغاز کے بعد سے اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ ڈبلیو ایف پی نے کہا ہے کہ آبادی کا ایک تہائی سے زیادہ حصہ کئی دنوں سے خوراک سے محروم ہے۔ 300,000 بچوں کو شدید غذائی قلت کا سامنا ہے۔ ضرورت کے مطابق امدادی ٹرکوں کو علاقے میں داخلے کی اجازت نہ دیئے جانے کی وجہ سے صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے۔

اسرائیل فلسطینیوں کو جنوبی سوڈان میں آباد کروانے کا منصوبہ بنا رہا ہے: باوثوق ذرائع

تل ابیب، 13 اگست (یو این آئی) اسرائیل جنوبی سوڈان کے ساتھ غزہ سے جنگ زدہ مشرقی افریقی ملک میں فلسطینیوں کی آبادکاری کے امکان کے بارے میں بات چیت کر رہا ہے، جو اسرائیل کی جانب سے محصور علاقے کے خلاف 22 ماہ کی جنگ کی وجہ سے تباہ حال علاقے سے بڑے پیمانے پر نقل مکانی کو آسان بنانے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔ اس معاملے سے واقف چھ افراد نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بات چیت کی تصدیق کی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کی زیادہ تر آبادی کو رضاکارانہ نقل مکانی کے ذریعے منتقل کرنے کے وژن کو عملی جامہ پہنانا چاہتے ہیں۔ اسرائیل نے دیگر افریقی ممالک کے ساتھ بھی اسی طرح کی باز آبادکاری کی تجاویز پیش کی ہیں۔ فلسطینیوں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی برادری نے ان تجاویز کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جبری بے دخلی کا خاکہ قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ یہ ٹرمپ کے لیے بھی ایک ممکنہ قدم ہے، جنہوں نے فروری میں غزہ کی آبادی کو دوبارہ آباد کرنے کا خیال پیش کیا تھا لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ اب اپنی اس تجویز سے دستبردار ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کی وزارت خارجہ نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا جبکہ جنوبی سوڈان کے وزیر خارجہ نے مذاکرات کے بارے میں سوالات کا جواب نہیں دیا۔ امریکی امور خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ وہ نجی سفارتی بات چیت پر تبصرہ نہیں کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ بہت سے فلسطینی جنگ اور قحط سے متصل بھوک کے بحران سے بچنے کے لئے کم از کم عارضی طور پر غزہ چھوڑنا چاہتے ہیں لیکن انہوں نے کسی بھی مستقل آبادکاری کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ انہیں خدشہ ہے کہ اسرائیل انہیں کبھی واپس آنے کی اجازت نہیں دے گا، اور بڑے پیمانے پر انخلاء اسے غزہ کو ضم کرنے اور وہاں یہودی بستیوں کو دوبارہ قائم کرنے کی اجازت دے گا، جیسا کہ اسرائیلی حکومت میں انتہائی دائیں بازو کے وزراء نے مطالبہ کیا تھا۔ اس کے باوجود وہ فلسطینی جو ملک چھوڑنا چاہتے ہیں وہ بھی جنوبی سوڈان میں پناہ لینے کا امکان نہیں رکھتے جو دنیا کے سب سے زیادہ غیر مستحکم اور تنازعات کا شکار ممالک میں سے ایک ہے۔ جنوبی سوڈان آزادی کے بعد شروع ہونے والی خانہ جنگی سے نکلنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے، جس میں تقریباً 400،000 افراد ہلاک ہوئے تھے اور ملک کے کچھ حصے قحط میں ڈوب گئے تھے۔

اسرائیلی چیف آف اسٹاف نے غزہ پر نئے حملے کے فریم ورک کی منظوری دیدی

تل ابیب، 13 اگست (یو این آئی) اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے غزہ پر نئے حملے کے فریم ورک کی منظوری دے دی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کیے گئے نئے بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل غزہ پر نئے حملے کرنے کے لیے تیار ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے غزہ کی پٹی میں حملے کے منصوبے کے 'مرکزی منصوبے' کی منظوری دے دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیل کی جانب سے یہ اعلان سامنے آیا ہے کہ وہ ایک نیا فوجی آپریشن شروع کرے گا اور غزہ شہر پر دوبارہ قبضہ کرے گا۔ یاد رہے کہ اسرائیل کئی بار غزہ پر ایک نیا حملہ کرنے اور غزہ سٹی پر دوبارہ قبضہ کرنے کے منصوبے کا اعلان کر چکا ہے۔ دوسری جانب غزہ میں جنگ بندی معاہدے کیلئے رابطے پھر تیز ہو گئے، مصر، قطر اور امریکہ کے درمیان بھی جنگ بندی کیلئے رابطے جاری ہیں۔ حماس کا ایک وفد اسرائیل کے ساتھ ممکنہ معاہدے پر بات چیت کے لیے قاہرہ پہنچ گیا ہے، مصری حکام کا کہنا ہے دورے کا مقصد دوبارہ مذاکرات شروع کر کے جنگ بندی معاہدے تک پہنچنا ہے۔ اسرائیل کی سرکاری نشریاتی کارپوریشن نے بتایا کہ حماس کا ایک وفد قاہرہ پہنچا ہے تاکہ ایک نئے اقدام پر بات کی جا سکے جس میں ایک جامع معاہدہ شامل ہے جس کے تحت 50 اسرائیلی (زندہ اور مردہ) قیدیوں کی رہائی کے بدلے میں حماس کے ہتھیار ڈالنے کی شرط ہے۔

امریکی جج کا نیویارک میں قید مہاجرین کے لیے انسانی حالات میں رکھنے کا حکم

واشنگٹن، 13 اگست (یو این آئی) ایک امریکی جج نے حکم دیا ہے کہ تارکین وطن کو مین ہٹن کی ایک وفاقی تنصیب میں انسانی حالات میں رکھا جائے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں افراد اکثر عدالت میں ملک بدری کے خلاف مقدمات لڑنے کے بعد قید میں رکھے جاتے ہیں۔ امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے ایجنٹس کے ذریعے گرفتار کیے گئے تارکین وطن کو نیویارک سٹی کے 26 فیڈرل پلازہ میں ایک حراستی کمرے کے گندے ماحول اور بدحالی میں قید کیے جانے کی فوٹیج سامنے آئی ہے۔ مین ہٹن کے جج لیوس کیپلن نے منگل کو ایک عارضی حکم جاری کیا، جس میں ہدایت دی گئی کہ کسی بھی قیدی کو 6.4 مربع میٹر سے کم جگہ میں نہ رکھا جائے، صاف بستر اور صفائی کے سامان کے بغیر نہ رکھا جائے، اور وکیل-موکل کی نجی کالز سے محروم نہ کیا جائے۔ کیپلن نے حکم دیا کہ آئی سی ای کسی بھی طرح سے مدعی کے خلاف اس عارضی حکم کی کسی مبینہ خلاف ورزی کی شکایت پر انتقامی کارروائی نہ کرے۔" امیگریشن افسران نے ڈاؤن ٹاؤن کی ایک بلند عمارت میں امیگریشن عدالت میں جانے والوں کی گرفتاریوں میں اضافہ کیا ہے۔ ٹرمپ، جنہوں نے بڑی تعداد میں تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کے وعدے پر انتخابی مہم چلائی تھی، نے حکام کو زیادہ جارحانہ ہونے کی ترغیب دی ہے کیونکہ وہ سالانہ دس لاکھ ملک بدریوں کے اپنے ہدف کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس میں واپسی کے بعد، ہوم لینڈ سکیورٹی کے ایجنٹس نے یہ حکمت عملی اپنائی ہے جسے انسانی حقوق کے گروپوں نے سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے کہ وہ ملک بھر میں امیگریشن عدالتوں کے باہر انتظار کرتے ہیں اور پناہ کی سماعتوں کے اختتام پر تارکین وطن کو گرفتار کرتے ہیں۔ جمعہ کو دائر کی گئی شکایت میں، امریکن سول لبرٹیز یونین اور نیویارک سول لبرٹیز فاؤنڈیشن نے سرجیو مرکاڈو اور دیگر نامعلوم قیدیوں کی جانب سے ہوم لینڈ سکیورٹی کے محکمے پر مقدمہ دائر کیا۔ درخواست میں الزام لگایا گیا کہ "تارکین وطن کو مین ہٹن کے مرکز میں ایک وفاقی عمارت میں تنگ کمروں میں رکھا جا رہا ہے، جہاں نہ بستر ہیں، نہ کافی خوراک، نہ صفائی کے سامان، نہ شاور تک رسائی، اور نہ وکیلوں کے ساتھ خفیہ بات چیت کی سہولت۔" اجتماعی مقدمے میں کہا گیا کہ "وہ ان غیر قانونی قید کے حالات اور وکیلوں تک رسائی پر پابندی کو چیلنج کرنے کے لیے یہ کارروائی کر رہے ہیں۔" اے سی ایل یو کے نیشنل پریزن پروجیکٹ کی سینئر اسٹاف اٹارنی، یونس چو نے کہا، "آج کا حکم ایک واضح پیغام دیتا ہے: آئی سی ای لوگوں کو بدسلوکی کے حالات میں نہیں رکھ سکتا اور انہیں ان کے آئینی حقوق، جیسے قانونی نمائندگی اور مناسب عمل، سے محروم نہیں کر سکتا۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے لڑتے رہیں گے کہ 26 فیڈرل پلازہ اور اس سے آگے لوگوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔" جج نے حکومت کو شکایت میں کیے گئے دعووں کا جواب دینے کے لیے 18 اگست کی آخری تاریخ مقرر کی ہے، جس کے بعد ابتدائی حکم امتناعی پر فیصلہ کیا جائے گا۔

یورپ شدید گرمی سے جھلس گیا، درجہ حرارت 100 ڈگری سے تجاوز

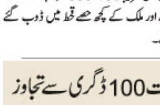

برسلز، 13 اگست (یو این آئی) یورپ شدید گرمی سے جھلس گیا، درجہ حرارت 100 ڈگری سے تجاوز کر گیا، تاہم جنگلات کی بدترین آگ کا خطرہ برقرار ہے۔ یورپ اس وقت شدید ہیٹ ویو کی لپیٹ میں ہے، جہاں جان لیوا حد تک بڑھتا ہوا درجہ حرارت اور تباہ کن جنگلاتی آگ براعظم کے کئی ممالک میں تباہی مچا رہی ہے، جبکہ درجہ حرارت 100 ڈگری فارن ہائیٹ سے تجاوز کر چکا ہے۔ جنوبی فرانس سے لے کر بالکان تک ریکارڈ توڑ گرمی شہروں کو جھلسا رہی ہے، پیر کے روز جنوبی فرانس میں درجہ حرارت 43 ڈگری سینٹی گریڈ (109.4 فارن ہائیٹ) تک پہنچ گیا۔ اسپین کے محکمہ موسمیات کے مطابق اس ہفتے درجہ حرارت بعض علاقوں میں 110 ڈگری فارن ہائیٹ تک جا سکتا ہے۔ اٹلی کی وزارت صحت نے بولونیا اور فلورنس سمیت بڑے شہروں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے، 16 شہروں میں ہائی الرٹ نافذ کیا گیا ہے، جنوبی فرانس اور بالکان کے کچھ حصے بھی بڑھتے درجہ حرارت کے باعث ریڈ الرٹ پر ہیں۔ برطانیہ کے ادارے کاربن بریف کے مطابق 2025، دنیا کا دوسرا یا تیسرا سب سے زیادہ گرم سال ہو سکتا ہے، یورپ کے زمینی درجہ حرارت صنعتی دور سے پہلے کے مقابلے میں تقریباً 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ بڑھ چکے ہیں، جو عالمی اوسط سے تقریباً دو گنا ہے اور یہی اضافہ ہیٹ ویوز اور جنگلاتی آگ کو بڑھا رہا ہے۔ یورپی فاریسٹ فائر انفارمیشن سسٹم کے اعداد و شمار کے مطابق اس سال اب تک تقریباً 24 لاکھ ایکڑ زمین جل چکی ہے، جو گزشتہ 19 برسوں میں سب سے زیادہ ہے اور اوسطاً جلنے والے رقبے سے دوگنی ہے، 2025ء کے اعداد و شمار اس سیزن کو یورپ کی تاریخ کا سب سے وسیع جنگلاتی آگ کا سیزن بنا رہے ہیں۔

دوستی کا یہ کیسا صلہ، بدلے میں ملا 50 فیصد ٹیرف

یوپی اسمبلی اجلاس میں سپا ایم ایل اے نے ایس آئی آر پر بھی اٹھایا سوال

لکھنؤ:13 اگست (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے اتل پردھان نے اتر پردیش اسمبلی کے مانسون اجلاس میں مختلف انداز میں احتجاج درج کرایا۔ بدھ کے روز، انہوں نے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) سے متعلق مسئلہ پر حکومت کی پالیسیوں پر سوال اٹھایا اور کہا کہ یہ کسانوں اور نوجوانوں کے مفاد میں نہیں ہے۔ اتل پردھان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور وزیر اعظم نریندر مودی کی دوستی پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دوستی صرف دکھاوے کے لیے ہے اور عوام کے مسائل سے توجہ ہٹانے کا ایک طریقہ ہے۔ انہوں نے یوپی اسمبلی اجلاس کے وسط میں پوسٹر کے ذریعے احتجاج درج کرایا۔ اس پوسٹر پر پی ایم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک دوسرے سے گلے ملتے ہوئے تصویر تھی جس پر لکھا تھا کہ یہ کیسا دوستی کا صلہ ہے، ہمیں بدلے میں 50 فیصد ٹیرف ملا ہے۔ اس کے ساتھ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کو روکنے کی اپیل بھی کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی، حکمراں پارٹی کے کچھ ممبران نے ایس پی ممبر اسمبلی اتل پردھان کے بیان پر اعتراض کیا، جب کہ اپوزیشن ممبران اسمبلی نے اس کی حمایت کی۔ ایوان میں ان کے احتجاج نے ماحول کو گرما دیا اور میڈیا کی توجہ بھی مبذول کرائی۔ آپ کو بتا دیں کہ سیشن کے پہلے دن بھی اتل پردھان نے مختلف انداز میں احتجاج دکھایا۔ وہ ایک کنور کے ساتھ اسمبلی کے احاطے میں پہنچے۔ اس کنور کے ایک طرف لکھا تھا، ہمیں چاہیے پاٹھ شالہ اور دوسری طرف ہمیں نہیں چاہیے مدھوشالہ۔ اس احتجاج کے ذریعے انہوں نے یوپی میں سرکاری اسکولوں کو ضم کرنے کے فیصلے کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری سکول بند کرنے کا اصول کس نے بنایا؟ 2019 میں سب سے پہلے سکولوں کو بند کرنے کا کام کیا گیا۔ آخر سرکاری سکولوں میں کون پڑھتا ہے؟ غریبوں، مزدوروں اور چھوٹے تاجروں کے بچے پڑھتے ہیں۔ انہیں تعلیم سے محروم کرنا درست نہیں۔ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور ایس پی کے سینئر ایم ایل اے ماتا پرساد پانڈے نے بھی حکومت پر سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انارکی نہیں پھیلا رہے، آپ لوگ انتشار پھیلا رہے ہیں۔ آپ فساد برپا کر رہے ہیں، فرضی انکاؤنٹر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ویژن دستاویز 2047 پر بحث کے لیے ایس پی کی تیاریوں کا ذکر کیا اور کہا کہ پارٹی بی جے پی کے جھوٹے وعدوں کو بے نقاب کرے گی۔ ساتھ ہی ایس پی ایم ایل اے آر کے۔ ورما نے بی جے پی کے انتخابی وعدوں پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا کہ کیا کالا دھن واپس لایا گیا؟ کیا ہر اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپے پہنچ گئے؟ کیا دو کروڑ نوجوانوں کو روزگار ملا؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا ویژن دستاویز صرف کاغذات تک محدود ہے اور اس کا زمینی اثر نظر نہیں آتا۔

کار سے اترے اور پیدل ہی اسمبلی ہاؤس چل دئے

مانٹ سے بی جے پی ایم ایل اے راجیش چودھری لکھنؤ کے ٹریفک نظام پر ہوئے برہم

لکھنؤ:13 اگست (پی این ایس) اتر پردیش قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران ہر روز ایک الگ ہی منظر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ہر طرف سے حکومت کو گھیرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اپوزیشن ایم ایل اے کے ہنگامے کے بعد اب حکمراں ایم ایل اے کا رویہ بھی سامنے آنے لگا ہے۔ اسمبلی اجلاس کے دوران لکھنؤ کے ٹریفک نظام پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایم ایل اے کا غصہ سامنے آیا ہے۔ متھرا کی مانٹ اسمبلی سیٹ کے ایم ایل اے راجیش چودھری نے راجدھانی کے ودھان سبھا مارگ کے ٹریفک نظام پر تنقید کی ہے۔ یوپی قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس کے حوالے سے بدھ کا دن بہت اہم رہا۔ آج ایوان میں 24 گھنٹے بحث شروع ہوئی۔ اس سے پہلے بی جے پی ایم ایل اے راجیش چودھری کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ بحث کا موضوع بنی تھی۔ دراصل ایم ایل اے کی گاڑی ودھان سبھا مارگ پر ٹریفک جام میں پھنس گئی۔ اس حوالے سے انہوں نے ٹریفک نظام کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ایم ایل اے راجیش چودھری کی گاڑی ودھان سبھا مارگ پر شدید جام میں کافی دیر تک پھنسی رہی۔ ان کے سیکورٹی اہلکاروں نے نیچے اتر کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ ایک لمبی قطار کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس وقت صبح کے 35:10 بجے تھے۔ بی جے پی ایم ایل اے نے پورے واقعے کو چار ویڈیوز کے ساتھ سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ اس میں وہ اپنی گاڑی سے اتر کر اسمبلی کی طرف چلتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ راجیش چودھری نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ انہیں اسمبلی مانسون اجلاس کی کارروائی میں حصہ لینے کے لیے وقت پر پہنچنا تھا۔ لیکن، اسمبلی کے راستے پر ٹریفک پولیس لکھنؤ کا انتظام اتنا اچھا تھا کہ میں گاڑی سے نکل کر پیدل چل کر وقت پر ہاؤس پہنچ سکا، اس لیے مجھے پیدل آنا پڑا۔ ویڈیو میں سڑک پر زبردست جام جیسی صورتحال نظر آ رہی ہے۔ ایم ایل اے راجیش چودھری کی سوشل میڈیا پوسٹ پر اب سوالات اٹھ رہے ہیں۔ دراصل، اسمبلی کی کارروائی کے دوران مقننہ کے ارد گرد امتناعی احکامات نافذ ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں یا گاڑیوں کا اجتماع نہیں ہو سکتا۔ لیکن، لکھنؤ پولیس جام سے نمٹنے کے قابل نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے راجدھانی میں لوگوں کو سڑکوں پر کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

کربلا کے شُہداء کا چہلم کل، تیاریاں مکمل

امام بارہ ناظم صاحب سے نکلے گا جلوس

لکھنؤ۔ کربلا عظمت الدولہ بہادر میں مہندی گنج میں مولانا رضا حسین نے مجلس کو خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ امام حسین (علیہ السلام) کی قربانی کسی ایک مذہب کے لیے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے تھی۔ امام باڑہ سید دبیر آغا چھاؤنی حسن الدین خان نور بادی میں مولانا حسن ظہیر نے مجلس کو خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ کربلا کے شُہداء کی یاد میں ہونے والی یہ مجالس ہمارے اور آپ کے لیے نعمت ہیں۔ حضرت امام حسین (علیہ السلام) نے کربلا میں انسانیت کا درس دیا۔ عزاخانہ جواہر حسین مرحوم حسن پوریا میں مجلس کو سیفی نقی نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد انجمن غنچۂ مظلومیہ نے نوحہ خوانی کی۔ خواتین کی مجلس کو شجاعین فاطمہ نے خطاب کیا۔ امام باڑہ مقبول حسین مرحوم جناب والی گلی میں مولانا عدیل حسین نے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس کے بعد انجمن ظفر الایمان نے نوحہ خوانی کی۔

چہلم کی پیشگی مجلسیں

امام باڑہ شکیل رضوی عباس نگر مفتی گنج میں جمعرات کو رات 15:9 بجے مجلس میں مولانا ارشد حسین موسوی خطاب کریں گے۔ اس کے بعد انجمن نوحہ خوانی کرے گی۔ امام باڑہ کنیزہ زہرا بیگم حسن پوریا میں رات 9 بجے مجلس ہوگی جس میں سید محسن عباس رضوی مرثیہ پیش کریں گے۔ مجلس کے بعد انجمن نوحہ خوانی کرے گی۔ امام بارہ ریاست حسین (رضا عباس) منصور نگر میں مولانا شبیر حسین رات 9:30 بجے مجلس کو خطاب کریں گے۔ خواتین کی مجلس چہلم صبح 11 بجے ہوگی۔

کربلا کے شُہداء کا چہلم 15 اگست کو منایا جائے گا، جس کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ اس سلسلے میں امام بارہ ناظم صاحب وکٹوریہ اسٹریٹ میں دوپہر 1 بجے چہلم کے جلوس کی مجلس کو مولانا کلب جواد خطاب کریں گے۔ اس کے بعد شہر کی تقریباً دو سوا انجمنیں اپنے علم اُٹھا کر نوحہ خوانی کرتے ہوئے کربلا تالکٹورہ لے جائیں گی۔ انجمنوں نے علم سجاتے وقت کپڑے کے مختلف ڈیزائنوں اور پتوں کے لیے آرڈر دے دیے ہیں۔ بعض انجمنیں خشک میوہ جات کے پٹکے بنا رہی ہیں۔

چہلم کی وداعی مجلس کل

شبیہ بیت انجمن رستم نگر میں رات 9 بجے مولانا میثم زیدی خطاب کریں گے۔ مجلس کا آغاز قاری ندیم نجفی تلاوت قرآن پاک سے کریں گے۔ مجلس کا انعقاد اجر رسالت مشن نے کیا ہے۔

آئیل ایکسٹریکشن یونٹس کے قیام پر کوآپریٹو سوسائٹیز کو ملے گا گرانٹ

لکھنؤ:13 اگست (یو این آئی) محکمہ زراعت نے سال 2025-26 کے لیے بھی ایف پی او اور کوآپریٹو سوسائٹیز کے لیے بھی ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ایف پی اوز/کوآپریٹو سوسائٹیز کو 10 ٹن تیل نکالنے کا یونٹ لگانے پر سبسڈی ملے گی۔ اس کا فائدہ اٹھانے کے لیے 14 سے 31 اگست تک پورٹل پر درخواست دینا ہوگی۔ گرانٹ کے طور پر، پروجیکٹ لاگت کا 33 فیصد یا زیادہ سے زیادہ 9.90 لاکھ روپے کا گرانٹ مل سکے گا۔ اس کے لیے agridarshan.up.gov.in پر ایف پی او/کوآپریٹو سوسائٹیز کا رجسٹریشن لازمی ہے۔ گرانٹ حاصل کرنے والے ایف پی اوز اور کوآپریٹو سوسائٹیز کے پاس تین سال کا تجربہ اور 200 کسانوں کا بطور ممبر ہونا ضروری ہے۔ زراعت کے ایڈیشنل ڈائریکٹر (تیل بیج/دالیں) انیل کمار پاٹھک نے کہا کہ agridarshan.up.gov.in پر 14 سے 31 اگست تک آن لائن درخواست دی جا سکتی ہے۔ قومی مشن برائے خوردنی تیل (تیل کے بیج) سال 2025-26 کے تحت مذکورہ گرانٹ محکمہ زراعت کے agridarshan.up.gov.in پورٹل پر رجسٹرڈ ایف پی اوز اور کوآپریٹو سوسائٹیز کے لیے 10 ٹن صلاحیت کے آئیل ایکسٹریکشن یونٹ کے قیام پر ملے گی۔ فصل کے بعد تلہن کا حصول، تیل نکالنے اور بازیافت کی کارکردگی میں اضافہ، پبلک پرائیویٹ صنعتوں، ایف پی اوز اور کوآپریٹو کے ذریعے انفراسٹرکچر کی استعداد یا کارکردگی میں بہتری سمیت کٹائی کے بعد انفراسٹرکچر کے قیام کے لئے مشن کے ذریعہ طے شدہ معیارات اور شرائط کی تکمیل ضروری ہیں۔

حد سے اتنی بڑھی ظلمتِ مفلسی □ میرا سایہ بھی مجھ سے جدا ہو گیا

جوہر فاؤنڈیشن میں جشنِ آزادی کے موقع پر مشاعرہ اور کوی سمّیلن

لکھنؤ ۱۳ اگست: مولانا محمد علی جوہر فاؤنڈیشن اور امین سلونوی میموریل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام جشنِ آزادی کے موقع پر ایک مشاعرہ اور کوی سمّیلن بمقام مولانا محمد علی جوہر فاؤنڈیشن ہال امین آباد میں ہوا جس کی صدارت رحمت لکھنوی اور نظامت آفتاب اثر ٹانڈوی نے کی۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ایم، اے، حبیب ایڈوکیٹ شریک محفل رہے۔ کنوینر مشاعرہ آفتاب اثر ٹانڈوی نے کہا کہ یہ مشاعرہ ۱۹۳۶ء میں قائم ہوا جس کے بانی امین سلونوی تھے اس مشاعرے میں ہندوستان کے پختہ کار شاعروں نے شرکت کی۔ کوئی بھی شاعر اس میں شرکت کرنے پر فخر محسوس کرتا تھا۔ مقرر خصوصی کے طور پر سینئر سوشلسٹ رہنما اور اتر پردیش مسلم سماج کے صدر ایم، اے حبیب ایڈوکیٹ نے کوطن عزیز کی آزادی کے لئے اپنا سب کچھ لٹانے والے علما کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بھارت میں انھیں بزرگوں کی قربانیوں کا ثمرہ ہے جو آج ہم ایک آزاد ملک کے شہری کی حیثیت سے اپنے دستور اساس کے نافذ ہونے کی سالگرہ منا رہے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا بھارت ملک کا دستور دنیا کا سب سے شاندار اور ضخیم دستور ہے۔ جو ہر شہری کو بغیر کسی امتیاز کے برابری کے حقوق دیتا ہے۔ محمد وصی صدیقی سکریٹری مولانا محمد علی جوہر فاؤنڈیشن نے کہا یہ فاؤنڈیشن ۱۹۹۷ء میں قائم ہوا اور جب سے ادبی پروگرام ہوتے رہتے ہیں ہمیں یہ فخر ہے یہ مشاعرہ کئی بار فاؤنڈیشن میں بھی ہو چکا ہے۔

اپنی صدارتی تقریر میں رحمت لکھنوی نے اس پروگرام سے تعلق بتاتے ہوئے کہا کہ اس میں میں تب سے شرکت کر رہا ہوں جب میں شاعر بھی نہیں تھا۔ مگر دعا کیا کرتا تھا کبھی مجھے بھی اس میں شرکت کا موقع ملے۔ اللہ نے میری مراد پوری کی اور میں ۱۹۹۲ء میں پہلی بار بحیثیت شاعر اس میں شامل ہوا۔ اور آج تک ہوں۔ جن شاعروں نے شرکت کی ان میں رحمت لکھنوی، آفتاب اثر ٹانڈوی، ڈاکٹر ہارون رشید، عرفان لکھنوی، سلیم تابش، نصیر احمد نصیر، بشارت لکھنوی، رضوان احمد فاروقی، ارشد طالب، ابرار صارم لکھنوی، مزاحیہ شاعر گوگل ہندوستانی، عمر شریف مہوی، ڈاکٹر منصور حسن خاں،، ثاقب لکھنوی، کمال ادیب، عامر لکھنوی شرکا شیخ فراست حسین، سیّد جاوید ہاشمی، نجم احسن، بلال احسن، یامین احسن، فیاض انصاری، شاداب انصاری، حافظ محمد نوشاد، محمد دلشاد آشو۔

پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

رشتے ناتوں میں تجارت کا چلن جب سے ہوا
لوگ احسان بھی کرتے ہیں مہاجن کی طرح
(رحمت لکھنوی)

کردار بشر کا جوہر دولت منصب سب بے معنی
انسان وہ ہے جو دنیا میں اخلاق کا پیکر ہوتا ہے
(آفتاب اثر ٹانڈوی)

دم کر دے ذرا سینے میں اے میرے مسیحا
جاں کرب مسلسل میں گرفتار بہت ہے
(ڈاکٹر ہارون رشید)

کچھ لے کے آئے تھے سونے کی قینچیاں
ہم نے پروں کو اپنے قطرنے نہیں دیا
(رضوان احمد فاروقی)

میں وہ قطرہ ہوں اگر جانتا وسعت میری
یہ سمندر بھی میرے سامنے بھرتا پانی
(بشارت لکھنوی)

یہ محبت کا اثر دل پہ ہوا لگتا ہے
اس کو دیکھے جو کوئی مجھ کو برا لگتا ہے
(نصیر احمد نصیر)

وطن کا ذرہ ذرہ کہہ رہا ہے یہ قمر سے
بڑی قربانیوں کے بعد آزادی ملی ہے
(قمر سیتاپوری)

مسلسل چلتے رہنا زندہ رہنے کی علامت ہے
یہی پیغام دیتا ہے ہمیں بہتا ہوا پانی
(سلیم تابش)

ضمیر اس نے جب اپنا کسی کو بیچ دیا
اثر زبان میں واعظ کے پھر کہاں ہوگا
(ارشد طالب)

سارے جلے بجھے ہیں صارم نبی کے سامنے
ہے نمایاں آج تک جلوہ رسول اللہ کا
(ابرار صارم)

لکھوا تو لی کسی طرح استاد سے غزل
پرچے میں ڈھونڈتے رہے وہ قافیہ ردیف
(گوگل ہندوستانی)

حد سے اتنی بڑھی ظلمتِ مفلسی
میرا سایہ بھی مجھ سے جدا ہو گیا
(عمر شریف مہوی)

ہو سکے تو قبول کر لیجے
دل کا نذرانہ لے کے آیا ہوں
(عتیق ارحم)

شہید اسمارک پر 79 موم بتیوں کی روشنی سے شہداء کو خراجِ عقیدت

جشنِ آزادی ٹرسٹ اور اتر پردیش ضلعی مستند صحافی ایسوسی ایشن کا انعقاد

لکھنؤ۔ جشنِ آزادی ٹرسٹ اور اتر پردیش ضلعی مستند صحافی ایسوسی ایشن کی جانب سے ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے بہادر شہداء کی یاد میں "ایک شام شہداء کے نام" پروگرام کا انعقاد شہید سماک پر کیا گیا۔ پروگرام میں شہیدوں کی یاد میں 79 موم بتیوں اور دیپوں کی روشنی سے انہیں خراجِ عقیدت پیش کی گئی اور پھول چڑھائے گئے۔ اس موقع پر مختلف سماجی گروپوں کے نمائندے اور آزادی کی جدوجہد میں حصہ لینے والے مجاہدین کے خاندان کے افراد بھی موجود تھے۔ پروگرام میں پی اے سی بینڈ کی جانب سے وطن پرستی کے نغمے پیش کیے گئے۔ بھارت ماتا کی جے اور وندے ماترم کے نعرے سے شہید سماک گونج اُٹھا۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے ممبران نے کرگل پارک میں شہداء کی مورتوں پر مالا چڑھا کر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پروگرام میں ریاستی اسمبلی کے رکن ڈاکٹر دنیش شرما نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور کہا کہ آزادی کے اس عظیم موقع پر ہم دنیا میں ایک ترقی یافتہ بھارت کے طور پر اپنی شناخت بنا رہے ہیں۔ اس موقع پر جشنِ آزادی ٹرسٹ کے صدر مرلی دھر آہوجا نے کہا کہ خوشی کے ان لمحوں میں ہم اپنے وطن کے لیے جان دینے والے آزادی پسندوں کو کبھی نہیں بھولیں گے۔ 15 اگست اور 26 جنوری ہمارے ملک کے سب سے بڑے تہوار ہیں۔ پروگرام میں آنے والے مہمانوں کا استقبال زبیر احمد اور عبدالوحید نے ترنگا پٹی پہن کر کیا۔ پروگرام میں جشنِ آزادی ٹرسٹ کے صدر مرلی دھر آہوجا، جنرل سیکرٹری نگہت خان، چیئر پرسن رضیہ نواز، خزانہ دار واثق خان، میڈیا انچارج اور بانی ممبر عبدالوحید، زبیر احمد، مرتضیٰ علی، سوشیل دوبے، عمران قریشی، نجم احسن، انیس انصاری، قدرت اللہ خان، مہیش دکشت، وفا عباس، ابھئے اگروال، توسیف حسین، ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی، انتظار آبدی بوبی، پرویز اختر، انسرام علی، ڈاکٹر رادھیشیام یادو، محمد سیف، جمیل مالک، عامر مختار، آفاق منصوری، ساکیت شرما، احسن رئیس، یوگ گروپ کے ڈی مشرا، شہاب الدین قریشی، رہنماء قریشی، اویدیش سنگر، امرجیت، بھانو پرتاپ سنگھ، آریف مکیم، ہمنش پانڈے، ڈاکٹر آر ایس یادو، کمر علی صلاح الدین صدیقی شیبو اور ٹرسٹ کے بڑے تعداد میں کارکنان اور شہری اس پروگرام میں شریک ہوئے۔

پیر نگر پرائمری سکول میں قومی پرچم تقسیم کیا گیا

لکھنؤ۔ یوم آزادی کے موقع پر آج راجدھانی کے آئی آئی ایم روڈ پیر نگر پرائمری اسکول میں بی جے پی کے ریاستی ترجمان سنجے چودھری نے شیلا ایڈ میکرس کے ساتھ مل کر طلباء میں مفت قومی پرچم تقسیم کئے۔ اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی ترجمان سنجے چودھری نے طلباء میں مفت قومی پرچم تقسیم کئے اور انہیں 15 اگست کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا اور جدوجہد آزادی پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں طلباء نے حب الوطنی کے گیت گائے۔

ملکی پور میں 'ہر گھر ترنگا سے قومی افتخار گونج اٹھا

ملکی پور (ایودھیا)۔ یوم آزادی کے موقع پر 13 سے 15 اگست تک ہر گھر ترنگا مہم کے آغاز پر ملکی پور اسمبلی حلقہ میں حب الوطنی کا ایک شاندار نظارہ دیکھنے کو ملا۔ ایم ایل اے چندر بھانو پاسوان نے اسمبلی حلقہ کے کمار گنج میں کارکنوں کے ساتھ ترنگا یاترا نکال کر حب الوطنی کا پیغام دیا۔ اس دوران بازار کا پورا ماحول حب الوطنی کے نعروں سے گونج اٹھا۔ ایم ایل اے کے ساتھ یاترا میں علاقائی کارکنوں، عہدیداروں اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے بھی یاترا کے پہلے مرحلے میں کمار گنج بازار سے نکالی گئی ترنگا یاترا میں شرکت کی اور لوگوں کو قومی فخر سے بھرپور پیغام دیا۔ دوسرے مرحلے میں امانی گنج منڈل سے ترنگا یاترا نکالی گئی جس میں ایس ایچ او اور سی او سمیت انتظامی افسران بھی موجود تھے۔ ایم ایل اے چندر بھانو پاسوان نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کال پر گزشتہ 10 سالوں میں قوم پرستی کا یہ احساس ہر گھر، ہر فرد تک پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ترنگا یاترا بھارت ماتا، ہمارے عظیم آدمیوں، انقلابیوں اور بہادر سپاہیوں کے تئیں ہماری شکر گزاری کی علامت ہے۔ یاترا کے دوران لوگ ہاتھوں میں ترنگا لے کر بھارت ماتا کی جئے، وندے ماترم اور دیگر حب الوطنی کے نعرے لگاتے رہے۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

اس بار ہر گھر میں ترنگا ہو اور ہر گلی میں وندے ماترم: ڈاکٹر علی ظفر

مسلم راشٹریہ منچ نے "گھر گھر ترنگا" مہم کے تحت شاندار ترنگا یاترا کا انعقاد کیا

کو پا گنج مؤ/ آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت "ہر گھر ترنگا" مہم کو عوام تک پہنچانے کے مقصد سے آج ایک شاندار ترنگا یاترا نکالی گئی۔ اس جلوس میں سیکڑوں شہریوں، طلباء، سماجی تنظیموں، اساتذہ اور افسران نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ یاترا کے ذریعے حب الوطنی کے جذبے کو مضبوط کرتے ہوئے قومی پرچم کی اہمیت اور اس کے وقار کے بارے میں عوام کو بیدار کیا گیا۔ اس موقع پر ممتاز ماہر تعلیم اور سماجی کارکن ڈاکٹر علی ظفر نے صدر محفل اور مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ترنگا صرف ایک جھنڈا نہیں بلکہ یہ ہماری پہچان، اتحاد اور قربانی کی علامت ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ حب الوطنی کو صرف تہوار تک محدود نہ رکھیں، بلکہ اسے اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ترنگا یاترا شہر کے اہم راستوں سے گزرتی ہوئی پر امن طریقے سے مکمل ہوئی۔ جگہ جگہ عوام نے پھولوں سے استقبال کیا۔

آر ڈی ایس او کی جانب سے 'نشہ مکت بھارت مہم' کے تحت پروگراموں کا انعقاد

لکھنؤ۔ آر ڈی ایس او میں 13 اگست 2025 کو 'نشہ مکت بھارت مہم' کے تحت خصوصی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، جس میں افسران اور ملازمین نے نشہ سے پاک زندگی گزارنے اور معاشرے کو نشہ سے پاک بنانے کا عہد کیا۔ مذکورہ پروگرام کا مرکزی حلف برداری تقریب انتظامی عمارت میں منعقد ہوئی، جہاں جناب اُدے بوروانکر، ڈائریکٹر جنرل آر ڈی ایس او نے تمام افسران اور ملازمین کو نشہ مکت ہونے کا حلف دلایا۔ اس موقع پر انہوں نے نشہ سے پاک معاشرے کی اہمیت، نشہ کے منفی اثرات اور اس کے خاتمے کے لیے ضروری اقدامات پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران، افسران اور ملازمین میں آگاہی بڑھانے اور انہیں نشہ سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے ترغیب دینے کے مقصد سے آر ڈی ایس او آڈیٹوریم میں 'نشہ کا خاتمہ' کے موضوع پر ایک مؤثر ڈاکومنٹری فلم کا بھی انعقاد کیا گیا۔

بڑا اور چھوٹا امام باڑہ 15 اگست کو رہے گا بند

لکھنؤ؛ 13 اگست (یو این آئی) حسین آباد ٹرسٹ نے یوم آزادی کے موقع پر لکھنؤ میں بڑا امام باڑہ، چھوٹا امام باڑہ اور پکچر گیلری بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹرسٹ نے اس کی وجہ چہلم کے تہوار کو بتایا ہے۔ یوم آزادی اور دیگر قومی تہواروں پر سیاحتی مقامات پر سیاحوں کی تعداد عام دنوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ اسکول کے بچے بھی اس میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن اس بار چہلم 15 اگست کو ہو رہا ہے۔ اس کے پیش نظر انچارج آفیسر حسین آباد اینڈ ایسوسی ایٹڈ ٹرسٹ لکھنؤ نے ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی 15 اگست یعنی 20 صفر 1447 ہجری کو چہلم کے موقع پر بھول بھلیا اور باؤلی (بڑا امام باڑہ)، شاہی حمام (چھوٹا امام باڑہ) اور پکچر گیلری سیاحوں کے لیے بند رہے گی۔

یوپی میں برڈ فلو پر یوگی حکومت سخت، تمام چڑیا گھروں میں سیکورٹی بڑھانے کا حکم

لکھنؤ:13 اگست (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کے روز حکام کو برڈ فلو H5 ایوین انفلوئنزا کے خطرے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ جانوروں اور پرندوں کی حفاظت حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے حکم دیا کہ تمام چڑیا گھروں، پرندوں کی پناہ گاہوں، نیشنل پارکس، ویٹ لینڈز اور گائے کی پناہ گاہوں میں سیکیورٹی سخت کی جائے۔ نیز مرکزی اور ریاستی حکومت کے رہنما خطوط کے مطابق تمام ضروری اقدامات فوری طور پر کئے جائیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ زولوجیکل گارڈن کے احاطے کو باقاعدگی سے سینیٹائز کیا جانا چاہئے اور اگر ضرورت ہو تو گیس بلو ٹارچ کا عمل بھی اپنایا جائے۔ تمام جنگلی جانوروں اور پرندوں کا ہیلتھ چیک اپ لازمی ہونا چاہیے اور ان کی خوراک کی مکمل جانچ کے بعد ہی خوراک فراہم کی جانی چاہیے۔ انکلوژرز میں تعینات ملازمین کی ڈیوٹی خطرے کی سطح کو مدنظر رکھ کر طے کی جائے، تاکہ حفاظتی معیارات پر پوری طرح عمل کیا جا سکے۔ تمام ملازمین کو ایوین انفلوئنزا کی علامات، انفیکشن کے طریقہ کار اور اس سے بچاؤ کے اقدامات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں۔ ان تحفظات کا خاص خیال رکھا جائے: PPE کٹس سمیت تمام ضروری حفاظتی آلات دستیاب کرائے جائیں، تاکہ وہ محفوظ رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں نبھا سکیں۔

ووٹ کی چوری عوام کو دھوکا

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

عوام کی ناراضگی اور اینٹی انکم بینسی کے باوجود بی جے پی کیسے آجاتی ہے۔ یہ سوال ۲۰۱۹ء کے لوک سبھا الیکشن کے بعد سے کھٹک رہا تھا۔ نہ اس کی وجہ سمجھ میں آرہی تھی اور نہ کسی کے پاس اس کا واضح جواب تھا۔ کیونکہ نومبر ۲۰۱۶ء میں نوٹ بندی اور جولائی ۲۰۱۷ء میں جی ایس ٹی کے لاگو ہونے سے کاروبار ٹھپ اور بے روزگاری اپنی انتہا پر پہنچ گئی تھی۔ اوپر سے مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی تھی۔ اس کے باوجود بی جے پی نے ۲۰۱۷ء میں اتر پردیش اسمبلی اور ۲۰۱۹ء میں لوک سبھا کا الیکشن جیت لیا۔ اتر پردیش کی جیت کو ۲۰۱۳ء کے مظفر نگر فساد اور ۲۰۱۵ء میں گائے کے نام پر اخلاق کے قتل کی وجہ سے بنے فرقہ وارانہ ماحول کا نتیجہ بتایا گیا۔ لیکن لوک سبھا کا انتخاب جیتنے کی وجہ کسی کی سمجھ میں نہیں آئی۔ بی جے پی کو ۲۰۱۴ء سے بھی زیادہ سیٹیں ملیں جبکہ کانگریس کے خلاف ۲۰۱۴ء والا ماحول بھی نہیں تھا۔

کانگریس سمیت پورا حزب اختلاف یہ سمجھنے سے قاصر تھا کہ بی جے پی ایک کے بعد ایک الیکشن کیسے جیت رہی ہے۔ اپوزیشن نے بی جے پی کی ہوڑ میں مندر مندر گھوم کر اور گنگا یاترا کر کے بھی دیکھا مگر اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ سیاسی مبصرین ہندوتوا، فرقہ وارانہ نفرت یا پولرائزیشن، سماج کی تقسیم، الیکشن میں بے تحاشہ خرچ، میڈیا سپورٹ، جذبات کا نفسیاتی استحصال، ای وی ایم مشینوں کے ذریعہ ووٹوں کی گڑبڑ، الیکشن میں مقامی انتظامیہ کی مدد اور سرکاری ایجنسیوں کے ذریعہ مخالفین میں خوف پیدا کرنے یا انہیں اپنے پالے میں لانے کی حکمت عملی کو بی جے پی کی کامیابی کی وجہ بتایا۔ خرید وفروخت کے ذریعہ اپوزیشن کی ریاستی سرکاروں کو غیر مستحکم کرنا بھی اس میں شامل رہا۔ اس سب کے باوجود کسی کو اس سے نپٹنے کا کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

کووڈ میں حکومت اتنی بری طرح ناکام ہوئی۔ اچانک لاک ڈاؤن سے پورے ملک میں افراتفری مچ گئی۔ کروڑوں لوگوں کا روزگار چھن گیا مزدوروں کو ہزاروں کلومیٹر کا بھوکے پیاسے سفر طے کر کے اپنے گھروں کو لوٹنا پڑا۔ راستہ میں کہیں پولس نے لاٹھی ڈنڈے مارے، کہیں ان پر زہریلی دوائیں چھڑکی گئیں۔ کتنے بچے بغیر دودھ کے اور کتنے لوگ بھوک اور دوائیں نہ ملنے سے مر گئے۔ اسپتالوں اور دوا ساز کمپنیوں نے من مانے پیسے وصولے، ایک ایک آکسیجن سلنڈر کئی کئی ہزار میں بک گیا۔ اس بیچ حکومت اور اس کے وزیر کہیں دکھائی نہیں دیے۔ مرنے والوں کو شمشان، قبرستان تک میں جگہ نہیں ملی۔ لاشوں کو گنگا کی ریت میں دفنانا پڑا۔ اس کے باوجود اتر پردیش، بہار، آسام میں بی جے پی جیت گئی۔

راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یترا کر کے محسوس کیا کہ ملک میں نفرت اور سماج کو بانٹنے کا مسئلہ تو ہے لیکن اتنا بڑا نہیں ہے کہ وہ بی جے پی کو اقتدار تک پہنچا سکے۔ انہوں نے ملک کی نبض کو سمجھا اور احساس کیا کہ عوام ملک کے تحفظ کو لے کر جذباتی ہیں۔ انہوں نے جانا کہ ملک کے آئین پر عمل نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ راہل کی بڑھتی مقبولیت اور عوام لوگوں سے ان کے میل ملاپ سے گھبرا کر بی جے پی نے گجرات کے سورت کی ضلع عدالت میں ہتک عزت کے پینڈنگ پڑے معاملہ کی دوبارہ سماعت شروع کرادی۔ جس میں انہیں دو سال کی سزا سنائی گئی۔ اس کی وجہ سے ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت ختم ہوگئی اور انہیں مکان خالی کرنا پڑا۔ مگر سپریم کورٹ نے اسے دوبارہ بحال کردیا۔ انہیں نیشنل ہیرالڈ معاملہ میں بھی گھیرنے کی کوشش کی گئی لیکن انہوں نے بغیر گھبرائے خوف کی سیاست کا سامنا کیا۔

یہ سب کچھ شاید ایسے ہی چلتا رہتا لیکن حکومت نے الیکشن کمشنر کی تقرری سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو ہٹا کر کابینہ وزیر کو کمیٹی ممبر بنانے اور پھر ہریانہ ومہاراشٹر میں ہوئی گڑبڑیوں نے راہل کو اس طرف متوجہ کیا۔ ہریانہ میں تو بی جے پی کے وزیروں تک کو گاؤں میں گھسنے نہیں دیا جارہا تھا۔ جگہ جگہ سے بی جے پی کے لوگوں کو بھگایا جارہا تھا۔ ہریانہ اور مہاراشٹر میں سارے انتخابی سروے بی جے پی کی ہار یقینی بتا رہے تھے۔ مہاراشٹر میں ووٹ بڑھنے کے اعداد سامنے آنے اور وہاں کے لوگوں کے اپنے گاؤں میں بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کرانے کی خبر سے راہل کو یہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ معاملہ ووٹنگ مشین سے آگے کا ہے۔ انہوں نے انتخابی کمیشن سے ووٹنگ لسٹ مانگی، بڑی مشکل سے بنگلور سینٹرل لوک سبھا سیٹ کا ڈاٹا انہیں اس شکل میں ملا کہ نہ وہ اسکین کیا جاسکتا تھا نہ اس کی فوٹو کاپی ہوسکتی تھی۔ راہل کی ٹیم چھ ماہ کی محنت کے بعد اس نتیجہ پر پہنچی جس کا انہوں نے اپنی پریس کانفرنس میں انکشاف کیا۔ انہوں نے ووٹر لسٹ کے اس تجزیہ کو ووٹ چوری کا نام دیا۔

راہل گاندھی نے بتایا کہ بنگلورو سینٹرل لوک سبھا سیٹ میں شامل سات اسمبلی حلقوں میں سے چھ میں بی جے پی پیچھے چل رہی تھی لیکن مہادیو پورا اسمبلی حلقے میں بی جے پی کو یکطرفہ ووٹ ملا۔ جس کی وجہ سے بی جے پی کو جیت حاصل ہوئی۔ مہادیو پورا اسمبلی حلقہ کی ووٹنگ لسٹ کا تجزیہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس سیٹ پر ۱۰۰۲۵۰ ووٹوں کی چوری کی گئی ہے۔ ان ایک لاکھ دو سو پچاس ووٹوں میں ۱۱۹۶۵ ڈپلی کیٹ ووٹر ہیں۔ ۴۰۰۰۹ کا پتہ فرضی ہے، ۱۰۴۵۲ ووٹر بڑی تعداد میں ایک ہی پتے پر رجسٹر کیے گیے ہیں۔ ۳۳۶۹۲ نئے ووٹر فارم ٦ کا غلط استعمال کر کے جوڑے گئے ہیں۔ ایک ہی پتے پر ۴۰-۵۰ لوگوں کے ووٹر آئی ڈی بنے ہیں۔ ایک ہی نام سے کئی ووٹر شناختی کارڈ بنے ہیں، جن میں کہیں کرناٹک، کہیں مہاراشٹر، کہیں اتر پردیش کا پتہ درج ہے۔ فارم ٦ نئے ووٹروں کے لیے ہوتا ہے لیکن اس کے تحت ۷۰-۸۰ سال کے رائے دہندگان کے کارڈ بنے ہیں۔ اس فرضی واڑے سے ایک سیٹ پر لاکھ سے زیادہ ووٹ بڑھے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہاں بی جے پی کی جیت ہوئی ہے۔

مہاراشٹر میں الیکشن کمیشن نے ووٹ بڑھا کر بی جے پی کو جتایا تھا۔ ووٹ کم کر کے این ڈی اے کو جتانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں راہل کے ووٹ چوری کے ثبوت دینے کے بعد یہ اچھی طرح سمجھ رہی ہیں کہ اگر الیکشن کمیشن کو ابھی نہیں روکا گیا تو یہ تجربہ دوسری ریاستوں میں بھی دوہرایا جائے گا۔ یاد رہے یہ معاملہ یہیں رکنے والا نہیں ہے۔ بی جے پی جب تک چاہے گی الیکشن کمیشن کی مدد سے اقتدار میں رہے گی۔ اس سے آگے بڑھ کر یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ جسے چاہے گی انتخاب جتا دے گی اور جسے چاہے گی اسے ہار کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حکومت کی پشت پناہی کی وجہ سے الیکشن کمیشن سپریم کورٹ تک کی بات ماننے کو تیار نہیں ہے۔ کمیشن نے یکم اگست کو جو عارضی ووٹر لسٹ جاری کی ہے اس میں ٦۵ لاکھ ووٹروں کے نام کاٹ دیے ہیں۔ اس میں کیسے کیسے گل کھلائے گئے ہیں اس کی جیسے جیسے خبریں آرہی ہیں اس پر ہنگامہ ہورہا ہے۔ بہار پہلی ریاست ہے جہاں آبادی بڑھنے کے باوجود ووٹر کم ہوئے ہیں۔

بہار کی لسٹ سامنے آئی ہے اس میں ۲۲ لاکھ کا نام مرا ہوا بتا کر کاٹا گیا ہے۔ سات لاکھ کہیں دوسرے مقام پر ووٹر کی حیثیت سے رجسٹر ہیں۔ 36.2 لاکھ کا کہیں چلے جانے یا غیر حاضر ہونے کی وجہ سے نام کاٹا ہے۔ جن کے نام کٹے ہیں ان میں سے کئی اپنے زندہ یا موجود ہونے کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔ ان کے یہاں کوئی گیا ہی نہیں۔ دوسری طرف الیکشن کمیشن کس کا اور کیوں نام کٹا یہ لسٹ سپریم کورٹ کو دینے کو تیار نہیں ہے۔ اس نے صاف طور پر کہا کہ قانونی طور پر ہم اس کے پابند نہیں ہیں۔

انتخابی کمیشن پر غیر جانبدار صاف شفاف الیکشن کرانے کی ذمہ داری ہے اگر وہی جانبدار ہوجائے گا تو جمہوریت کیسے بچے گی۔ اگر عام آدمی اپنی مرضی سے سرکار کو منتخب نہیں کرسکے گا تو آئین کے ذریعہ دیئے گئے اس کے ووٹ کے حق کا کیا ہوگا۔ اگر وہ برسر اقتدار شخص یا جماعت کا ہمنوا بن رہا ہے تو یہ عوام کے ساتھ دھوکا نہیں تو کیا ہے؟ ☆☆☆

دھرم ستھلا سے پرجول ریونّا تک

ڈاکٹر سلیم خان

ہندوتوا نواز بیانیہ کے مطابق اس وقت ملک کا سب سے بڑا مسئلہ 'لو جہاد' ہے۔ اس کو روکنے کی خاطر مختلف ریاستوں میں بی جے پی حکومتیں قانون سازی کرتی رہتی ہیں۔ ہندو خواتین کو مسلمانوں کے نکاح میں جانے سے روکنا ان کا سب سے بڑا دھرم یدھ ہے۔ ابھی حال میں ہریانہ کی بی جے پی حکومت کا مذہب تبدیل کر کے کی جانے والی شادیوں کے سلسلے میں ضلع کلکٹروں اور ایس پیز کو دیا جانے والا فرمان اس کی تازہ مثال ہے۔ مذکورہ قانون کے مطابق مذہب چھپا کر شادی کرنے والوں کے خلاف "مذہب تبدیلی روک تھام قانون 2022" کے تحت چار لاکھ روپے تک جرمانہ اور دس سال قید کی سزا کا اہتمام ہے مگر ہندو خواتین کے لیے فکر مند ٹولے کا سرغنہ وزیر اعظم نریندر مودی جب پرجول ریونا کی تشہیر کے لیے دہلی سے کرناٹک جاتا ہے تو کسی کو پریشانی نہیں ہوتی حالانکہ اس درندے نے 2976 (ہندو) خواتین کی عصمت دری کر کے ان کی ویڈیو بنائی تاکہ بلیک میل کیا جاسکے۔ وہ جن بیچاری مظلوم خواتین کی ویڈیو نہیں بنا سکا ان کا تو کوئی حساب کتاب ہی نہیں ہے۔

ہندو ہردیہ سمراٹ نریندر مودی آپریشن سیندور کے بعد بیکانیر جا کر فرماتے ہیں کہ "میری رگوں میں گرم سیندور دوڑ رہا ہے"۔ پہلگام میں 22 اپریل کو دہشت گردوں کے حملوں سے 140 کروڑ ہندوستانیوں کا سینہ چھلنی ہونے کی دہائی دے کر بہنوں کی مانگ کا سیندور مٹانے والے حملہ آوروں کو مٹی میں ملانے کا عزم دوہرانے والے وزیر اعظم کو کرناٹک کے دھرم ستھلا مندر میں سیکڑوں ہندو خواتین کی عصمت دری کے بعد قتل دکھائی نہیں دیتا۔ ان ہندو خواتین کا صرف سیندور ہی نہیں مٹا بلکہ عزت لوٹ کر انہیں صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا لیکن ہر طرف پراسرار سناٹا پسرا ہوا ہے۔ مسجدوں، مدرسوں اور درگاہوں پر چلنے والا بلڈوزر دھرم ستھل جیسے مندروں کی جانب آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا جہاں سے آئے دن خواتین کے جنسی استحصال کی خبریں آتی ہیں۔ کرناٹک کے جنوبی کنڑا ضلع میں نیترا وتی ندی کے کنارے حسین قدرتی مناظر کے درمیان منجوناتھ مندر واقع ہے۔ ویسے تو یہ شیو مندر ہے لیکن اس کا انتظام ایک مشہور جین خاندان کرتا ہے۔ مادھوا فرقے سے تعلق رکھنے والے یاں کے پجاری وشنو کو اپنا دیوتا مانتے ہیں۔

منجوناتھ مندر کے مہتمم ویریندرا ہیگڑے کو پدم بھوشن سے نوازا جاچکا ہے اور نریندر مودی حکومت نے انہیں ایوانِ بالا کے لیے بھی نامزد کردیا ہے۔ ایسے مودی بھگت کا مندر فی الحال اجتماعی تدفین کے انکشاف کی وجہ سے سوشیل میڈیا پر چھایا ہوا ہے مگر گودی میڈیا نے اس کی جانب سے آنکھیں موند رکھی ہیں۔ کیرالہ فائلس کا گجراتی پرڈیوسر وپُل شاہ اس مسئلہ پر فلم نہیں بنانا چاہتا کہ جس میں کھدائی کے دوران انسانی ہڈیاں، کھوپڑیاں اور نمک سے بھری بوریاں برآمد ہوئی ہیں۔ یہ لاشیں چونکہ مندر سے اغوا کی جانے والی لڑکیوں کی ہیں اس لیے ظاہر ہے ہندوؤں کی ہوں گی لیکن چونکہ یہاں کوئی ہندو مسلم زاویہ نہیں بن رہا ہے اس لیے ان خبروں کو بھی دفنانے کی کوشش چل رہی ہے۔ فی الحال اس معاملہ کی تفتیش کے لیے ریاستی حکومت نے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی ہے کیونکہ وہاں کوئی بھگوا دھاری یوگی اقتدار پر فائز نہیں ہے ورنہ مندر کو تحفظ فراہم کر کے اس کے کالے کارناموں کا راز فاش کرنے والوں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ٹھونس دیا جاتا۔

منجوناتھ مندر کے 48 سالہ صفائی ملازم نے اپنی جان کو جوکھم میں ڈال کر ضمیر کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے 4 جولائی 2025 کو اپنے وکلاء کے ساتھ دھرمستھلا کے پولیس تھانے میں اپنی شکایت درج کرائی۔ اس کا کہنا تھا کہ 1995 سے 2014 کے درمیان اس نے دباؤ میں آکر سیکڑوں لاشیں دفنائیں، جن میں سے کئی لاشوں پر تشدد، جنسی زیادتی، گلا گھونٹنے اور جلائے جانے کے نشانات تھے۔ اس نے تصویری ثبوت فراہم کر کے قریبی جنگلات میں کھدائی کی گزارش کی۔ اس عینی شاہد نے بتایا کہ 2014 میں اپنے خاندان پر حملے کے بعد کہیں دور منتقل ہو کر روپوش ہوگیا تھا، مگر چونکہ خاموش نہیں جارہا ہے، اس لئے وہ از خود پولس کے سامنے حاضر ہوگیا ہے۔ اس کے بعد کئی ایسے لوگوں نے پرانے مقدمات کی از سر نو تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے، جن کے اہل خانہ وہاں سے لاپتہ ہوگئے تھے کیونکہ انہیں قتل کا شبہ ہے۔ اس معاملے کا تشویشناک پہلو ریاستی وزیر داخلہ جی پرمیشور کا یہ الزام ہے کہ بی جے پی اس معاملے کی تفتیش نہیں چاہتی۔ اس طرح لو جہاد کے نام پر ہندو خواتین کے تحفظ کی دہائی دینے والوں کا اصلی چہرا بے نقاب ہوگیا ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ اگر کرناٹک میں زعفرانی سرکار ہوتی یہ معاملہ منظر عام پر ہی نہیں آتا لیکن پھر بھی اس قدر بھیانک جرم کے باوجود کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی الٹا مندر انتظامیہ امیت شاہ کو خط لکھ کر یہ تفتیش این آئی اے کو سونپنے کی گہار لگا رہا ہے۔ اسے امید ہوگی کہ مرکزی حکومت کے تحت کام کرنے والی این آئی اے ان کو بھی سادھوی پرگیہ کی مانند بری کردے گی۔ 31 جولائی سے دھرم ستھلا میں گڑے مردے اکھاڑنے کا کام جاری ہے اور ہر دن نت نئی قبروں سے انسانی ہڈیاں اور دیگر باقیات نکل رہی ہیں۔ ایس آئی ٹی کے سامنے حاضر ہو کر بذات خود لاشوں کو دفنانے والا گواہی دے رہا ہے کہ مرنے والوں میں خواتین، بچے اور جنسی زیادتی کے شکار لوگ شامل تھے۔ یہ کسی میڈیا میں لگائے جانے والے الزامات نہیں بلکہ مجسٹریٹ کے سامنے درج شدہ حلفیہ بیان ہے۔

اس سنگین واقعہ کے باوجود مندر انتظامیہ کے حامی مظلومین کے اہل خانہ کی حمایت میں مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ ایک یوٹیوبر نے متاثرہ خاندان کے گھر جانے کی کوشش کی تو حالات بگڑ گئے اور پولیس کسی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے یعنی یوٹیوبر کو حملے سے بچانے کی خاطر میدان میں آنا پڑا۔ اس یوٹیوبر کا قصور یہ تھا کہ وہ مظلوم ہندو خواتین کے اہل خانہ کا درد لوگوں تک پہنچانا چاہتا تھا تاکہ وہ عام لوگ انصاف کی حصولیابی میں تعاون کرسکیں مگر اس کی اجازت نہیں ملی۔ مندر کے مہنت نے بھائی کی مدد سے 8842 آن لائن لنکس کو بلاک کرانے کا عدالتی حکم حاصل کرلیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان مجرمین سے انتظامیہ کے علاوہ عدلیہ کی بھی ساز باز یا کم ازکم ہمدردی ضرور ہے۔ بنگلورو کی عدالت نے مہنت کے بھائی کی اپیل پر پرنٹ، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کو مندر یا اس کے منتظمین کے خلاف توہین آمیز مواد شائع کرنے پر روک لگادی۔ اس حکم سے ڈیکن ہیرالڈ اور دی ہندو سمیت کئی یوٹیوب چینل، ویب سائٹس، فیس بک اور ریڈٹ کی پوسٹس بھی متاثر ہوئیں۔

نچلی عدالت کے اس فیصلے کو چیلنج کرنے کی خاطر 'تھرڈ آئی' نامی یوٹیوب چینل نے سپریم کورٹ میں فریاد کی۔ اس نے مذکورہ عدالتی حکم کے خلاف یہ شکایت کی کہ انہیں یا دیگر متاثرہ فریقین کو سنے بغیر صرف تین گھنٹوں میں یہ یکطرفہ پابندی لگا دی گئی۔ یہ نہایت سنگین معاملہ ہے کیونکہ اس سے تقریباً 390 میڈیا ادارے اور 9000 سے زائد لنکس متاثر ہوں گے۔ اس معقول مطالبے پر بھی عدالت عظمیٰ کا دل نہیں پسیجا اور اظہار رائے کی آزادی کا راگ الاپنے والوں نے مدعی کو پہلے ہائی کورٹ میں جانے کا مشورہ دیا۔ اس طرح پنگ پانگ کا کھیل کر کے جرائم کی پردہ پوشی کی جارہی ہے۔ کسی مسلم نوجوان سے ہندو لڑکی کو بات کرتے دیکھ کر آگ بگولہ ہوجانے والی سنگھ پریوار کی تنظیم رام سینا کس بل میں چھپی ہوئی ہے کوئی نہیں جانتا۔ ویسے اگر وہ بفرضِ محال میدان میں آئے تب بھی مظلوم خواتین کے اہل خانہ کی مدد کرنے کے بجائے ظالم انتظامیہ کی پشت پناہی کرے گی اس لیے اس کا دور رہنا ہی بہتر ہے۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ جب دھرم ستھل کی پرتیں کھل رہی تھیں تو اس دوران این ڈی اے میں شامل جے ڈی ایس کے رکن پارلیمان پرجول کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔

سابق وزیر اعظم اور جے ڈی ایس کے سپریمو ایچ ڈی دیوے گوڑا کے پوتے ریونا نے اس عدالتی فیصلے کے بعد رو رہا تھا کاش کہ وہ ان خواتین کی آہ و بکا پر کان دھرا ہوتا کہ جن کی عصمت دری کر کے ویڈیو بنائی جاتی تھی اور بلیک میل کیا جاتا تھا تو آج اسے یہ دن نہیں دیکھنا پڑتا۔ پرجوال نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ اس قیدی نمبر 15528 پر عدالت نے مجموعی طور پر 50.11 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کر کے ہدایت کی ہے کہ یہ رقم متاثرہ گھریلو ملازم کو دی جائے۔ یہ ان 2976 ویڈیوز میں نظر آنے والی خواتین میں سے ایک 48 سالہ خاتون ہے جو ہاسن ضلع کے ہولنامراسی پورہ میں پ گوڑا خاندان کے گنیکاڈا فارم ہاؤس میں گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کر رہی تھی۔ 2021 میں فارم ہاؤس اور بنگلورو کی رہائش گاہ پر اس کے ساتھ مبینہ طور پر دوبار عصمت دری کی گئی تھی اور یہ حرکت ملزم نے اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کی تھی۔ ایسے مجرمین کو کامیاب کر کے ان کی مدد سے حکومت سازی کرنے وزیر اعظم مودی جب دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی رگوں میں گرم سیندور دوڑ رہا ہے تو ہنسی بھی آتی ہے اور رونا بھی آتا ہے۔ یہ لوگ ہندو خواتین کا استحصال کر کے ان مظالم کی جانب سے توجہ ہٹانے کی خاطر لو جہاد کا شور مچاتے ہیں۔

☆☆☆

ظلم کیخلاف آواز اٹھانے والوں پر دہشت گرد کے لیبل

طارق محمود، رائٹر و فلمساز

امریکہ اور برطانیہ میں ان مرد و خواتین خاص طور پر یونیورسٹی طلبہ کو دہشت گرد قرار دیا جارہا ہے انہیں ملک بدر کرنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں جو نہتے معصوم و بے قصور فلسطینیوں پر اسرائیل کے ناقابل تصور مظالم کے خلاف آواز اٹھا رہے یا پھر احتجاجی مظاہروں میں شریک ہو کر "آزاد فلسطین" کے نعرے بلند کر رہے ہیں (حال ہی میں امریکہ نے اعلان کیا ہیکہ اسرائیل مردہ باد کے نعرہ لگانے والوں کو امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی)۔ ہم بات کرتے ہیں برطانیہ کی جہاں اب ہر اس شخص کو دہشت گرد قرار دینے کا رجحان زور پکڑ گیا ہے جو ظلم کے خلاف اور خاص طور پر اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینیوں کے قتل عام کی ان کی نسلی تطہیر اور نسل کشی کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ اس طرح کے افراد کی اکثریت نوجوانوں پر مشتمل ہے جن میں زیادہ تر یونیورسٹیز کے طلبہ شامل ہیں۔ مثال کے طور پر برطانیہ میں حکومت PALESTINE ACTION تحریک سے جڑے باضمیر نوجوانوں کے خلاف کارروائیوں کو آگے بڑھا رہی ہے اور اسے ایک دہشت گرد گروپ قرار دے رہی ہے۔ آپ کو یہ جان کر کوئی تعجب نہیں ہوگا کہ فلسطین ایکشن کے کئی ارکان پہلے ہی جیلوں میں بند ہیں دیگر مقدمات کا سامنا کر رہے ہیں تو ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جو سزائیں سنائے جانے کا انتظار کر رہے ہیں۔ اگرچہ مظلومین و کمزوروں کے حق میں آواز اٹھانے اور سچائی کا ساتھ دینے والوں پر دہشت گرد ہونے کا لیبل چسپاں کیا جارہا ہے انہیں جیلوں میں ٹھونسنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، اس کے باوجود ہزاروں مرد و خواتین برطانیہ کے کونے کونے میں سڑکوں پر نکلتے ہوئے اسرائیل اور اس کی تائید کرنے والوں کے خلاف نعرے بلند کر کے غزہ میں فلسطینیوں کا قتل عام روکنے اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ برطانیہ میں مظاہرین، احتجاج کی قیادت کرنے والے Palastine Action کے حوالے سے نعرے لگا رہے ہیں کہ ہم سب فلسطین ایکشن ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ حکومت کا مقصد عوام کو ڈرا دھمکا کر خاموش کرنا ہے تاکہ غزہ میں فلسطینیوں کے جاری قتل عام میں برطانیہ کے اسرائیل کے ساتھ ملوث ہونے کے معاملہ پر پردہ ڈالا جائے۔ برطانوی حکومت نے اس تعلق سے غلط اندازے قائم کرلئے ہیں جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہیکہ ایک حالیہ سروے میں یہ انکشاف ہوا ہیکہ 55 فیصد برطانوی شہری غزہ پر اسرائیلی جنگ کے خلاف ہیں ان میں سے 82 فیصد (55 فیصد میں سے) نے پرزور انداز میں کہا کہ اسرائیل غزہ میں جو کارروائیاں کر رہا ہے وہ دراصل فلسطینیوں کا قتل عام ہے۔ اگر برطانوی عوام کے خیالات اور میڈیا کی خبروں، مضامین اور پروگرامس کا منصفانہ جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ میڈیا کے بیانات اور عوام کے خیالات میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔ آج جس طرح PALASTIN ACTION سے جڑے نوجوانوں پر دہشت گردی کا لیبل چسپاں کیا گیا اسی طرح مجھ پر بھی کبھی ایسے ہی دہشت گردی کا لیبل چسپاں کیا گیا تھا۔ 1981 میں راقم یونائیٹیڈ بلیک یوتھ لیگ کا رکن تھا اور ہم اچھی طرح جانتے تھے کہ پٹرول بم بنانا قانونی طور پر غلط ہے لیکن ہم اپنی کمیونٹی کے حقوق کی مدافعت اس کے دفاع میں یقین رکھتے ہیں یہاں تک کہ مسلح طریقوں سے بھی اپنی برداری کے دفاع میں یقین رکھتے تھے اور وہ بھی براڈفورڈ کے فاشسٹوں کی دھمکیوں اور ان کے خطرات سے نمٹنے میں۔ مجھے بھی دیگر 11 افراد کے ساتھ گرفتار کیا گیا اور دہشت گردی کے الزامات عائد کرتے ہوئے سزائے عمر قید تک سنائی گئی وہ مقدمہ براڈفورڈ 12 کیس کے نام سے شہرت اختیار کر گیا تھا۔ اگرچہ برطانیہ جدید فاشسٹوں کے خلاف تھی جبکہ PALASTINE ATCTION کی لڑائی ایک مقدس لڑائی ہے۔ یہ لڑائی فلسطین میں اسرائیل کی جانب سے کئے جارہے قتل عام کو روکنے اور اسرائیل کو دنیا بھر میں بے نقاب کرنے کی لڑائی ہے اور یہ قتل عام اسرائیل کی نئی فاشسٹوں کی حکومت برطانیہ کی تائید وحمایت سے کر رہی ہے۔ ہم نے 1980 میں فاشسٹوں کے خلاف ہتھیار اٹھائے تھے لیکن PALASTINE ACTION کے ارکان نے ایسا نہیں کیا ہم کروڈ بم بنا کر استعمال بھی کیا کرتے تھے وہ بھی اپنے خلاف برپا کئے جانے والے تشدد پر اور حفاظت خود اختیاری کے تحت جبکہ PALASTINE ACTION نے عدم تشدد کی راہ اپنائی۔ پرامن احتجاج کا طریقہ اپنایا۔ اس مہذب دنیا میں نہتے اور کمزور انسانوں کے قتل عام کیلئے کوئی جگہ نہیں ویسے بھی اقوام متحدہ کی ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں خاص طور پر فرانسسکا البانیز نے بار بار اس بات کی وضاحت کی ہیکہ جن پر اور جن کی سرزمین پر اسرائیل قابض ہے اسرائیل کو حفاظت خود اختیاری کے تحت ان کا قتل عام کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ ☆☆☆

اودھ نامہ

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

جو کچھ نظر آرہا ہے وہ سب کچھ صرف حکومت کے بدلنے سے نہیں ہوگیا بلکہ اس کے پیچھے دہائیوں کی محنت، صبر، عزم اور استقلال اور ریاضت ہے جس کا ثمرہ آج سامنے آیا ہے۔ آپ لاکھ کہتے رہیں کہ آر ایس ایس نے جنگ آزادی میں کوئی سی حصہ نہیں لیا اور اس کے لیڈران ان لوگوں کے خلاف تھے جو جنگ آزادی مٰن بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے تھے۔ لیکن آج اس بڑی دیش بھکت تنظیم اور اس پارٹی کوئی نہیں ہے جو دوسروں سے ان کی وفاداری کی سند مانگ رہی ہے۔ اپنی تنظیم کے قیام کے پہلے ہی دن سے ان کا ایک مخصوص ایجنڈا تھا جس پر وہ ملک کو لے جانا چاہتے تھے لیکن یہ تبھی ہوسکتا تھا کہ جب حکومت ان کے ہتھ میں ہو۔ اور آج یہ خواب پورا ہوگیا ہے مرکز میں گذشتہ بارہ برسوں سے ان کی حکومت ہے اور کئی ریاستوں میں بھی ان کی حکومت چل رہی ہے جسے انھوں نے ڈبل انجن حکومت کا نام دیا ہے یعنی ریاست اور مرکز دونوں جگہ کی حکومت۔ اگرچہ مرحوم اٹل جی کو لوگ اچھا لیڈر مانتے تھے اور یہ بھی درست ہے کہ ان کے دور اقتدار مین سخت گیر طبقہ حاوی نہیں ہو پایا تھا، لیکن جب دوسری دور میں سخت گیر لوگوں نے سب کچھ اپنے ہاتھ مین لیا اور اور سینیر لیڈروں کو کنارے لگا دیا گیا تب کھل کر وہ کھیلا جانے لگا جس کے اندیشے تھے اور جو کچھ ان کی تنظیمن اور پارٹی کا ایجنڈا تھا۔ اس کے لئے انھیں طویل عرصہ تک حکومت میں بنے رہنا بھی ضروری تھا اس کے لئے انھوں نے دور کی کوڑیاں چلیں اور آہستہ نفرت کا ایک زہر لوگوں کے ذہنوں میں بھر دیا۔ یہ زہر اتنا تیز اور کاری تھا کہ ہر شخص کے ذہن میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا ہوگئی۔ حد تو یہ ہوی کہ اب ملک کا ایک بڑا طبقہ کسی بھی چیز کو انصاف اور انسانیت کی نگاہ سے دیکھنا چاہتا بلکہ اس کی ہر نگاہ میں سب کچھ ہندو اور مسلمان ہونا ہے۔ مسلمان کی عصمت لوٹنے والوں کو ہار پہنا کر ان کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ مسلمانوں کی عبادت گاہوں اور خانقہوں مقبروں پر بھگوا جھنڈا لہرانے والوں کی پشت پناہی کی جاتی ہے۔ کسی مسلمان کا نام کسی جرم میں آبھر جائے اس کے مکان پر بلڈوزر چلا دیا جاتا ہے۔ اور یہ سب ملک کے وزیر اعظم کے ناک کے نیچے ہو رہا ہے ان کی خاموشی پر اسرار ہے۔ آج یہ سوال کیا جارہا ہے کہ نریندر مودی ملک کو کس راہ پر لیجانا چاہتے ہیں۔ ملک کے تمام اداروں کو زعفرانی رنگ میں رنگنے کی سازش عدلیہ تک پہنچ چکی ہے۔ ہندو راشٹر میں تبدیلی کے ایجنڈہ کے تحت گزشتہ 11 برسوں میں مقننہ، عاملہ اور میڈیا پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا گیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں سی بی آئی، ای ڈی اور انکم ٹیکس کو حکومت کے کٹھ پتلی اداروں میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ دستوری اداروں میں الیکشن کمیشن بھی مودی کا ترجمان بن چکا ہے۔ جمہوریت کا آخری ستون عدلیہ اپنی غیر جانبداری اور آزادی کی برقراری کیلئے جدوجہد کر رہا ہے۔

گزشتہ 10 برسوں میں عدلیہ پر اثر انداز ہوتے ہوئے اپنی پسند کے فیصلے حاصل کئے گئے، باوجود اس کے عدلیہ کا ایک گوشہ جو آزادی اور غیر جانبداری پر یقین رکھتا ہے، وہ ابھی بھی مزاحمت کر رہا ہے۔ یہ مزاحمت کمزور ہے جو سارے سسٹم پر اثر انداز نہیں ہوسکتی۔ اب تک صورتحال یہ تھی کہ ریٹائرمنٹ کے بعد ججس کو اہم عہدوں کا لالچ دیتے ہوئے حکومت کے حق میں فیصلے حاصل کئے جاتے رہے۔ کون نہیں چاہتا کہ سبکدوشی کے باوجود سیاسی باز آبادکاری سے فائدہ اٹھایا جائے۔ مودی حکومت نے عدلیہ میں مداخلت کے تمام حدود کو پار کرتے ہوئے مہاراشٹرا بی جے پی ترجمان آرتی ارون ساٹھے کو بمبئی ہائی کورٹ کا جج مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سپریم کورٹ کالجیم نے بمبئی ہائی کورٹ کے لئے جن ناموں کی سفارش کی ہے، ان میں آرتی ارون ساٹھے کا نام دوسرے نمبر پر ہے۔ حال ہی میں آندھرا پردیش کے ایک مسلم ایڈوکیٹ کے نام کو محض اس بنیاد پر کالجیم نے مسترد کردیا تھا کہ ان کے خلاف دھوکہ دہی کا معاملہ درج تھا، حالانکہ وہ بری ہوگئے تھے۔ تلنگانہ کے ایک مسلم ایڈوکیٹ کو عمر کی کمی کا بہانہ بنا کر جج بننے سے روک دیا گیا کیونکہ عمر کے اعتبار سے وہ سپریم کورٹ تک بھی جاسکتے تھے۔ سپریم کورٹ کالجیم جب اس قدر باریک بینی سے جائزہ لیتا ہے تو بی جے پی ترجمان کے نام کو کس بنیاد پر منظوری دی گئی۔ یہ سوال بھی ذہنوں میں ابھرتا ہے۔ عدلیہ کا ابھی سے یہ حال ہے کہ لوک سبھا میں قائد اپوزیشن راہل گاندھی کے ہندوستانی ہونے اور ان کی حب الوطنی پر سوال کئے جارہے ہیں۔ چین کی جانب سے ہندوستانی علاقہ پر قبضہ کے بارے میں راہل گاندھی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ مقدمہ کے خلاف راہل گاندھی سپریم کورٹ سے رجوع ہوئے۔ فاضل جسٹس نے پہلے تو چین کے قبضہ کے بارے میں ثبوت مانگا اور ریمارک کیا کہ ایک سچے ہندوستانی کا یہ بیان نہیں ہوسکتا۔ جسٹس دتہ نے راہل گاندھی کو صلاح دے ڈالی کہ وہ سوشیل میڈیا کے بجائے لوک سبھا میں بات کریں۔

کیا یہ مان لیا جائے کہ جس طرح وزیر اعظم نریندر مودی سوالات سے گھبراتے ہیں، اسی طرح فاضل جج بھی راہل گاندھی کو سوالات سے روکنا چاہتے ہیں۔ جبکہ یہ سب جانتے ہیں کہ قائد اپوزیشن کا کام ہی حکومت سے سوال کرنا ہے۔ لیکن ایوان میں حکومت اہم مسائل پر مباحث سے فرار کا راستہ اختیار کرتی رہی ہے۔ قانون کے ماہرین کے مطابق لیڈر آف اپوزیشن کو کیا، کب اور کہاں کہنا چاہئے اس کا فیصلہ عدالت نہیں کرسکتی۔ حق کی آواز کو بہت دنوں تک دبایا نہیں جاسکتا۔ کیونکہ حق وہ چراغ ہے جسے پھونکوں سے بجھایا ہی نہیں جاسکتا۔ ☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

گزشتہ سے پیوستہ دوسری قسط

زندگانیٔ عبداللہ بن جعفر علیہ السلام

سید سرفراز عباس رضوی کراروی

نوٹ: مروی ہے کہ جعفر ابن ابی طالب حبشہ سے واپس آئے تو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے آنے سے خوش ہوئے اور انہیں نماز جعفر طیار سکھائی جس کی تفصیل تحفۃ العوام وغیرہ میں درج ہے، علامہ واعظ قزوینی فرماتے ہیں کہ اسے نماز حبوہ اور نماز تسبیح بھی کہتے ہیں (ابواب الجنان جلد ۲ ،ص ۲۵۶ طبع نول کشور پریس لکھنؤ)۔

واضح ہو کہ کتب وتواریخ وسیر سے عہد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کے مختلف غزوات میں شرکت کا پتہ بھی چلتا ہے چنانچہ ان میں غزوۂ موتہ آپ کی نبرد آزمائی اور کارکردگی کے لحاظ سے بہت مشہور ہے۔

جنگ موتہ: مشہور جغرافیہ نویس یاقوت حموی لکھتا ہے موتہ شام کے علاقہ بلقاء کا ایک قریہ ہے (مراصد الاطلاع ومعجم البلدان وغیرہ)جنگ موتہ وہ جنگ ہے جس میں اسلام کے تین سپہ سالار پے در پے شہید ہوئے تھے جن میں نمایاں درجہ جناب جعفر ابن ابی طالب علیہ السلام کو حاصل ہے آپ کی بہادری وشجاعت کے متعلق علماء کا فیصلہ ہے کہ آپ شجاعت وشہامت اور دلیری وبہادری میں نہایت اعلیٰ درجہ کے مالک اور بہت بڑے مرتبہ پر فائز تھے (شجرۂ طوبیٰ مازندرانی علیہ الرحمہ ص ۲۹۷ مطبوعہ نجف اشرف)اس جنگ کا واقعہ یوں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلامی دعوت نامہ دیکر دیگر سلاطین ورؤساء کی طرف شام کے حاکم عیسائی سرجیل بن عمرو غسانی کے پاس بھیجا اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد حارث بن عمیر کو بمقام موتہ قتل کر دیا چونکہ اس نے اسلامی توہین کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی تھی لہٰذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین ہزار کی فوج دیکر اپنے زرخرید غلام کو روانہ کر دیا اور یہ پروگرام بنایا کہ جب یہ قتل ہو جائے تو جعفر طیار پھر عبد اللہ بن عمر علمبرداری کریں میدان میں پہنچ کر معلوم ہوا کہ مقابلہ کے لئے لاکھوں کا لشکر آیا ہے حکم رسول تھا لہٰذا زید نے جنگ کی اور شہید ہو گئے حضرت جعفر طیار نے علم سنبھالا اور انتہائی بہادری اور بے جگری کے ساتھ لڑنے لگے فوج میں ہلچل ڈال دی لیکن سینے پر ۹۰ زخم کھا کر تاب نہ لا سکے اور زمین پر آ گرے اس کے بعد عبداللہ بن رواحہ نے علم سنبھالا اور مشغول نبرد آزمائی ہوئے بالآخر انہوں نے بھی درجۂ شہادت پایا پھر ایک اور بہادر نے علم سنبھالا کامیابی کے بعد مدینہ واپسی ہوئی مسلمانوں خصوصاً آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس جنگ میں تین سپہ سالاروں کے قتل ہونے کا سخت ملال تھا، جعفر طیار کے لئے آپ نے فرمایا خدا نے انہیں جنت میں پرواز کے لئے دو زمرد کے پر عطا کئے ہیں مؤرخین کا بیان ہے کہ اسی لئے آپ کو طیار (اڑنے والا) کہا جاتا ہے (عمدۃ الطالب ،ص ۳۶ و مستدرک امام حاکم جلد ۳ ،ص ۵۵ طبع حیدرآباد دکن)

نوٹ: بعض علماء کا کہنا ہے کہ دو پر سے قوت ملکوتی کی جانب کنایہ کیا گیا ہے (س،ع)

جناب عبداللہ ابن جعفر بیان کرتے ہیں کہ جنگ سے واپسی کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مادر گرامی کے پاس ادائے تعزیت کے لئے تشریف لائے تو میرے سر پر دست شفقت اس عالم میں پھیرا کہ آپ کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں (تاریخ کامل) حضرت علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ جب آپ اپنے گھر تشریف لائے تو فاطمہؑ کو روتے پایا ان کو محو گریہ دیکھ کر حکم دیا کہ تین روز تک خانوادۂ جعفر کے لئے کھانا پکا کر بھیجیں (بحار الانوار وکبریت احمر) علامہ محمد باقر خراسانی المتوفیٰ ۱۳۵۲ھ کا بیان ہے کہ اسی دن سے یہ سنت جاری ہوئی کہ ہر مرنے والے کے لئے تین دن تک کھانا بھیجا جائے ،علامہ سبط ابن جوزی کا کہنا ہے کہ جنگ موتہ ۸ھ میں واقع ہوئی ہے (تذکرۂ خواص الامہ ،ص ۱۹۱) ابن عبدالبر اندلسی کا قول ہے کہ وقت شہادت آپ کی عمر مبارک ۴۱ سال کی تھی (استیعاب جلد ۲)، علامہ دمیری کا بیان ہے کہ شہادت کے بعد آپ نے تکلم فرمایا تھا (حیات الحیوان جلد اول ،ص ۸۰ مطبوعہ مصر) ، علامہ نور الدین جعفر

جناب عبد اللہ ابن جعفر بیان کرتے ہیں کہ جنگ سے واپسی کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مادر گرامی کے پاس ادائے تعزیت کے لئے تشریف لائے تو میرے سر پر دست شفقت اس عالم میں پھیرا کہ آپ کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں (تاریخ کامل) حضرت علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ جب آپ اپنے گھر تشریف لائے تو فاطمہ علیہا السلام کو روتے پایا ان کو محو گریہ دیکھ کر حکم دیا کہ تین روز تک خانوادۂ جعفر کے لئے کھانا پکا کر بھیجیں (بحار الانوار وکبریت احمر) علامہ محمد باقر خراسانی المتوفیٰ ۱۳۵۲ھ کا بیان ہے کہ اسی دن سے یہ سنت جاری ہوئی کہ ہر مرنے والے کے لئے تین دن تک کھانا بھیجا جائے ،علامہ سبط ابن جوزی کا کہنا ہے کہ جنگ موتہ ۸ھ میں واقع ہوئی ہے (تذکرۂ خواص الامہ ، ص ۱۹۱) ابن عبد البر اندلسی کا قول ہے کہ وقت شہادت آپ کی عمر مبارک ۴۱ سال کی تھی

جزائری تحریر فرماتے ہیں کہ آپ نے اس آیۂ کریمہ کی تلاوت کی تھی" ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء عند ربھم یرزقون " (خصائص زینبیہ ص ۷۹ مطبوعہ نجف اشرف ۱۳۴۱ھ)، علامہ سید حسن صدر طاب ثراہ لکھتے ہیں کہ آپ کا مزار مقدس بمقام موتہ واقع ہے ملاحظہ کیجئے (تحیۃ اہل القبور بالماثور، ص ۴۰ طبع لکھنؤ)، علامہ سید عبد الرزاق مقرم بحوالہ علامہ ادیب سید عبد الجبار الوردی الکاظمی تحریر فرماتے ہیں کہ ایک طویل عرصہ کے بعد جب آپ کے مزار مبارک کی اصلاح وتعمیر کے لئے قبر کو کھودا گیا تو آپ کا جسد اطہر بالکل صحیح وسالم تھا آپ کے لباس پر تازہ خون موجود اور گلے میں تلوار حمائل تھی (مراقد المعارف جلد اول، ص ۲۲۵ مطبوعہ نجف ۱۳۸۹ھ)۔

آپ کی اولاد اور سلسلۂ نسل: نسابۂ عصر کا بیان ہے کہ جناب جعفر طیار علیہ السلام کے ۸ فرزند تھے۔ (۱) عون (۲) محمد اکبر (۳) محمد اصغر (۴) حمید (۵) حسین (۶) عبداللہ اصغر (۷) عبداللہ اکبر (۸) عبیداللہ وامھم اجمع اسماء بنت عمیس

اور ان سب کی ماں اسماء بنت عمیس خثعمیہ تھیں (عمدۃ الطالب ،ص ۳۶)یہی کچھ بطلۂ کربلا مصنفہ ڈاکٹر عائشہ بنت الشاطی مصری میں بھی ہے، خصائص زینبیہ ،ص ۷۷ میں ہے کہ عبداللہ بن جعفر تمام بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ علماء انساب لکھتے ہیں کہ جناب جعفر طیار کی نسل جناب عبداللہ اکبر (شوہر نامدار جناب زینب سلام اللہ علیہا) سے بڑھی ہے اور کسی فرزند سے اولادوں کا سراغ نہیں ملتا ہے (عمدۃ الطالب ،ص ۳۷، غایۃ الاختصار، ص ۱۶۲، تہذیب الانساب ،ص ۳۰۵، طبقات الکبریٰ جلد ۴ ،ص ۳۴، مروج الذہب جلد ۳ ،ص ۴۷ وغیرہ)

آپ کی والدۂ گرامی کے مختصر حالات: جناب اسماء بنت عمیس خثعمیہ کی ماں ہند بنت عوف بن حارث تھیں آپ میمونہ بنت حارث زوجۂ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مادری بہن تھیں آپ کا اسلام نہایت قدیم ہے "ھاجرت مع زوجھا الی الحبشہ "اپنے زوجۂ نامدار جناب جعفر طیار کی معیت میں حبشہ کا سفر کیا تھا (در منثور فی طبقات ربات الخدور از زینب بنت فواز عاملی ،ص ۳۵ مطبوعہ مصر ۱۳۰۴ھ)

آپ کے متعلق مؤرخین کا کہنا ہے کہ آپ عابدہ زاہدہ اور مطیع و فرمانبردار عورتوں میں سے تھیں۔ کتاب مراقد المعارف جلد اول ،ص ۱۴۳ طبع نجف اشرف میں ہے کہ " ھی من المومنات الصالحات العاقلات " محترمہ ،مومنہ ،صالحہ اور عاقل وزیرک خواتین میں سے تھیں آپ کی شادی جناب جعفر طیار ابن ابی طالب سے ہوئی اور ان کی شہادت کے بعد خلیفۂ اول حضرت ابوبکر نے آپ سے عقد کر لیا اور محمد بن ابی بکر متولد ہوئے خلیفہ صاحب کی رحلت کے بعد آپ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی زوجیت میں آ گئیں اور آپ سے یحییٰ بن علی اور محمد بن علی پیدا ہوئے (مقاتل الطالبین ،ص ۳۷ ومروج الذہب جلد ۳ ،ص ۴۷ واصابہ فی تمیز الصحابہ جلد ۲ ،ص ۲۸۰ واسد الغابہ جلد ۳ ،ص ۱۳۳ وجنات الخلود از علامہ محمد رضا علیہ الرحمہ ،ص ۱۷ طبع ایران)

محدث شہیر لکھتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماء بنت عمیس سے یہ پیشینگوئی فرمائی تھی کہ اے اسماء تم ان صاحب زادے یعنی امیر المومنین علی علیہ سلام سے بیاہی جاؤ گی اور ان سے ایک فرزند کو جنم دوگی (سفینۃ البحار جلد اول ،ص ۶۶۴) آپ جناب خدیجۃ الکبریٰ کے حسب وصیت جناب فاطمۃ الزہرا کے زفاف کی شب ان کی حوائج برآری کے لئے موجود تھیں چنانچہ اس موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو ان الفاظ میں دعا دی تھی " قضی اللہ لھا حوائج الدنیا والآخرۃ "(دمعہ ساکبہ جلد اول ،ص ۶۶ طبع ایران) جناب سیدہ نے اپنی وفات سے قبل حضرت علی علیہ السلام سے اپنے غسل وکفن کے متعلق جو وصیت کی تھی اس میں جناب اسماء کا حوالہ بھی تھا (کشف الغمہ اربلی وجنات الخلود ،ص ۱۶ و ،وفاء الوفاء جلد ۲ ،ص ۹۳ طبع مصر ،حلیۃ الاولیاء جلد ۲ ،ص ۴۳ وشذرات الذہب جلد اول ،ص ۱۴) جناب سیدہؑ کی وفات کی ساری تفصیلات بھی آپ کی زبانی کتب وتواریخ میں مندرج ہیں ملاحظہ ہو (ناسخ التواریخ وغیرہ)ابن اثیر جزری لکھتے ہیں کہ جناب اسماء بلحاظ دامادی بھی شریف ترین مردم تھیں آپ کے دامادوں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وجناب حمزہ بن عبد المطلب اور جناب عباس وغیرہم ہیں (اسد الغابہ جلد ۵ ،ص ۳۹۶) آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،حضرت علیؑ ، فاطمہ زہراؑ اور امام حسنؑ سے روایت کرتی ہیں (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

نیز آپ سے بکثرت احادیث مروی ہیں اور جن اشخاص نے آپ سے شرف روایت حاصل کیا ہے ان میں آپ کے فرزند ارجمند جناب عبد اللہ بن جعفر کے علاوہ عمر بن خطاب ، قاسم بن محمد بن ابی بکر ،عبداللہ بن عباس ،عبداللہ بن شداد ،عروہ بن زبیر اور مسیب وغیرہ کا نام لیا جا سکتا ہے (اسد الغابہ جلد ۵ ،ص ۳۹۶)۔۔

7567349023

امام حسین علیہ السلام کی جاویدانی تحریک

ڈاکٹر شجاعت حسین

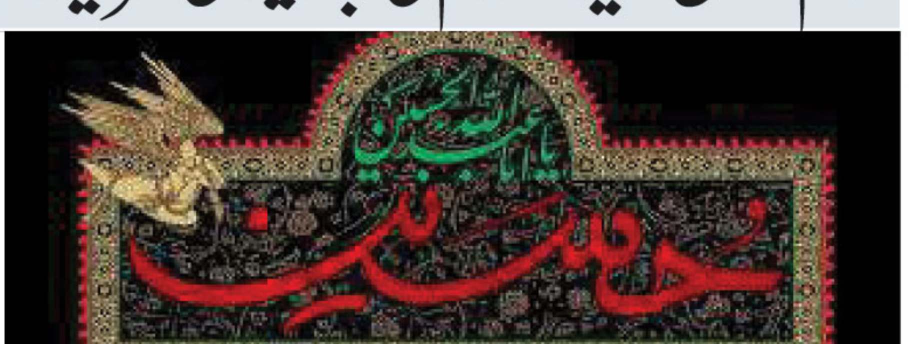

صرف یہ کہنا کافی نہیں ہے کہ:

تم کیا بتاؤ گے مجھے رتبہ حسین کا
میں خود ہوں دل سے چاہنے والا حسین کا

حسینؑ دائرۂ صبر ورضا ، اہل وفا ، غازۂ رخسار یقین ، محافظ دین مبین ، سجود کی آبرو ، مسجود کی آرزو ، شہزادۂ گلگوں قبا ، سید الشہداء ، امام عالی مقام حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور آپ کے جاں نثاروں کی قربانی کا سانحہ تاریخ اسلام اور تاریخ انسانی میں ہمیشہ خون آلود حرفوں میں لکھا گیا ، اشک بار آنکھوں سے پڑھا گیا اور خون جگر سے سماعت کیا گیا۔

محرم الحرام کے غم انگیز اور جرأت خیز لمحوں میں 61 ہجری کی دسویں محرم کے تصور سے لہو رنگ یادوں کے المناک دریچے کھل جاتے ہیں۔ کربلا کا میدان ، فرات کا کنارہ اہل کوفہ کی بیوفائی ، رسالت کا تاراجِ گلشن ، زہراؑ کے پھولوں کی پامالی ، چمکتی ہوئی تلواریں ، بجلیاں برساتے نیزے ، جگر گداز سسکیاں ، تڑپتی لاشیں ، لہو کی آبشاریں ، سیدانیوں کی عفت وعظمت نشاں سے بلند ہوتے آگ کے شعلے ، دریا کی روانی ، جنگل کی ویرانی ، گرمی کی تپش ، پیاس کی شدت ، ماؤں بیٹوں کی الفت ، بھائی بہن کی قربانی ، رنج وغم ، غیظ وغضب ، جوش ومحبت ، افسوس وحسرت ، استعجاب وحیرت ، ننھے ننھے بچوں کی صداں یں العطش العطش ، ہے من کی صدا ، اور دسویں محرم کا تصور لہو رلاتا ہے۔ ایثار وقربانی کا یہ بھی ایک عجیب داستان ہے جو صرف اور صرف سید الشہداء کا حصہ ہے۔

ایک سے ایک عظیم قربانی ، حرؑ جیسے حق پرست و صاحب کردار کی قربانی ، غازی عباس علمبردار سردار وفا کی قربانی ، اسلام کو جگا کر خود سو جانے والے معصوم وننھے مجاہد علی اصغرؑ کی قربانی ، شبیہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی

سرکار دو جہاں کے نواسے ہیں دوستو
پہچان لیجیے ذرا رتبہ حسین کا

حسینؑ گلشن رحمت کی دلنواز کلی ، نور علیؑ ، شیر جلی ، حق کا ولی ، شہید اعظم ، فخر آدم ، پناہ عالم ، ماہ عرب ، خون رسولؐ ، جگر بتولؑ ، اصل اصول ، عقل عقول ، صورت حیدرؑ ، سیرت رسولؐ ، نازش زینبؑ ، راکب دوش رسولؐ ، حسن ولایت ، چراغ کرامت کے چاند کا ہالہ ، دوش رسالت پر کھیلنے والا ، خود کو قربان کر دیا ، اسلام ، انسانیت ، نبوت ، دین رسول اکرمؐ کو تا قیامت تک محفوظ کر دیا اور 1386 سال قبل ایک تحریک کو جنم دیا جو اب تک اپنے آب وتاب سے زندہ جاوید ہے۔ دنیا کا کوئی ایسا حصہ نہیں ہے جہاں یا حسین ، لبیک یا حسین کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ یہ خراج عقیدت 900 سال قبل حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح نے تحریر کر دیا:

شاہ است حسین ، بادشاہ است حسین
دین است حسین ، دین پناہ است حسین
سر داد نہ داد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا میں وہ شہید ہوں جسے رلا رلا کر مارا گیا ہے ، کوئی بھی مومن مجھے یاد نہیں کرتا مگر یہ کہ اس کی آنکھوں سے اشک غم جاری ہوتے ہیں۔

امام حسینؑ کی تحریک دائمی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ آپؑ کی ابدی تحریک کا آغاز 61 ہجری میں ہوا تھا اور 1386 سال سے مسلسل آب وتاب سے جاری وساری ہے۔ اتنا لمبا عرصہ اور مدت گزر جانے کے باوجود یزیدی

کردار ، مزاج و پیروکار آج تک فراموش نہیں کر سکا اور امام حسین علیہ السلام کی اس تحریک کو موت نہیں آئی بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ اس تحریک میں تازگی پیدا ہو رہی ہے۔ باطل قوتیں ، دشمن اسلام وانسانیت اسے فرسودہ افکار وشازشیں اور قدامت سے جاودانی تحریک میں جنبش بھی پیدا نہیں کر سکا۔ کیا شاعر نے خوب کہا ہے:

کذب الموت فالحسین مخلد
کلما اخلق الزمان تجدد

(ترجمہ: موت غلط ثابت ہو گئی اور حسینؑ دائمی ہو گئے ، زمانہ جتنا پرانا ہوتا گیا امام حسینؑ اتنے ہے نئے ہوتے گئے۔

14 صدی سے زمانہ نے مشاہدہ کیا کہ امام حسینؑ کی تحریک اپنی قوت ، واقعات اور مصائب کی قوت ، جوانمردی ، ثابت قدمی اور اس عظیم واقعے میں موجود بعد دیگر اسباب و عناصر کی وجہ سے بذات خود جاودانی ہو گئی ہے۔ حالانکہ بنو امیہ اور بنو عباسیہ اپنی حکومت ، دشمنی ، ظلم ، ستم ، بغض ، اور طرح طرح کی بربریت بازار گرم رکھا لیکن تحریک کو کمزور کر نہ سکے۔ بے شک حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس ابدی اور جاودانی تحریک کے کچھ اسباب اور ظاہری علل بھی یقیناً ہیں جنھوں نے اس زندہ تحریک کو اس کیفیت میں آج تک اور قیامت تک کے لئے "زندہ جاوید" بنا دیا ہے۔ اس متبرک تحریک کے زندہ جاوید ہونے کے بعض اسباب قارئین کرام وعزاداران کربلا کے لئے وضاحت کے ساتھ تحریر کیا جا رہا ہے اور وہ ہیں: ہدف ، قیادت وشخصیت ، روضہ اقدس کی زیارت ، شعر وشعراء ، جوانوں کی شرکت ، شہادت اور قربانی کا استقبال ، امام حسینؑ کے اہل بیت علیہم السلام ، اور مجالس سید الشہداء وغیرہ۔

٭(1)- ہدف: ٭ تمام مومنین ومومنات اپنے ذہن عالیہ میں نشیں کریں کہ جب بھی کسی تحریک کا ہدف اور انسان کی جانب سے پانے والے ہر عمل کا مقصد خالق کائنات کی ذات ہو تو وہ تحریک نشوونما پاتی ہے اور ترقی کی منازل طے کرتی ہے۔ اس کے سامنے کوئی ایسی چیز ٹھہر نہیں سکتی جو اس کا راستہ روک سکے۔ جیسا کہ امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا ہے "ما کان للہ ینمو" جو چیزیں خداوند متعال کے لئے ہوتی ہے اس میں نشوونما پائی جاتی ہے۔ (نہج البلاغہ ، خطبہ 89) اور اگر ہدف پروردگار عالم کے علاوہ کوئی دوسری چیز ہو تو وہ تحریک اپنے انجام ، نتیجے تک نہیں پہنچتی۔ تاریخ شاہد ہے کہ کئی تحریکیں چلائی گئیں لیکن وہ روبہ زوال ہو گئیں ، اس کے اثرات ختم اور اس کی تعلیمات فراموشی ونسیاں کا شکار ہو گئیں۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی تحریک کا ہدف رب ذوالجلال کی ذات تھی۔ آپؑ نے مدینے سے روانہ ہونے کے قبل اپنی تحریک کے ہدف کا اعلان کر دیا تھا "میں نے نہ خود خواہی اور خود پسندی کی وجہ سے خروج کیا اور نہ ہی میرا قیام ظالمانہ ومفسدانہ ہے بلکہ میں صرف اور صرف اپنے نانا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی اصلاح کے لیے باہر نکلا ہوں ، میرا ارادہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔

دین اسلام ابدی اور قرآن حکیم دائمی ہے کیونکہ رب العالمین نے اس کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ لہٰذا ، امام حسینؑ کی تحریک ہمیشہ باقی رہنے والی اور دائمی ہے۔ دین اسلام اور قرآن کریم کی طرح قیامت تک محفوظ رہنے والی ، لوگوں کو متاثر اور فروغ پانے والی ہے۔

٭2- قیادت وشخصیت: ٭ دنیا میں کوئی بھی تحریک یا انقلاب برپا ہوتی ہے تو اس کی روح اس کی قیادت میں ہوتی ہے۔ اگر قائد ورہبر اپنی شجاعت ، جوانمردی ، عقل ، فہیم اور ناقابل شکست ہونے کی صلاحیت ، پاکیزگی ، اعلیٰ اخلاق ، توکل ، معرفت الٰہی اور پاکیزہ نسب میں معروف ہو تو اس کی تحریک بھی انہی صفات کی حامل ہوگی۔ سید الشہداء ابن شبیر خداؑ اپنے اندر ان تمام صفات حمیدہ کو سموئے ہوئے ہیں۔ یہ تمام صفات آپؑ کی عصمت سے جلوہ افروز ہیں۔

٭3- قبر مطہر کی زیارت: ٭ کسی بھی قبر کی زیارت صاحب قبر کی فضیلت ، عظمت وکمالات کی اظہر ومظہر ہے اور اس کے ابدی ہونے کی علامت ہے۔ معصومین علیہم السلام نے اکثر وبیشتر احادیث میں امام حسین علیہ السلام کی قبر مطہر کی زیارت کے لیے بہت زیادہ تاکید کی ہے۔ زیارات روضہ مبارک بھی ایک خاص وجہ ہے کہ واقعہ کربلا اور یہاں سے وجود میں آئی تحریک ابدی اور دائمی شکل اختیار کر چکی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دنیا کا ہر حصہ سوشل میڈیا پر دیکھتا ہے کہ ماہ محرم الحرام خصوصی طور پر اربعین میں ، نجف اشرف سے لیکر حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضہ اقدس ، کربلا معلیٰ تک جس کی دوری تقریباً 85 کلومیٹر ہے ، 5 کروڑ زوار پیدل واک کر زیارت کرنے ، خراج تحسین پیش کرنے جاتے ہیں۔ اس طرح کا جم غفیر زائرین دیکھ کر جذبہ وشوق پیدا ہوتا ہے کہ کاش! میں بھی زیارت کے لئے جاتا ، زوار بنتا! امام حسینؑ کی تحریک کو جاویداں بننے میں زیارت کی وجہ سے کوئی انکار کر نہیں سکتا۔

٭4- شعر اور شعراء: ٭ یونانی فلسفی ، ارسطو کا ماننا ہے کہ ادب کے اصناف میں شاعری سب سے اعلیٰ مقام رکھتا ہے اور شاعری کے ایک ناقد کا کہنا ہے کہ شاعری میں اللہ کی آواز ہوتی ہے اور دل ودماغ پر بہت تیز اور گہرا اثر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی واقعے ، حادثے ، تحریک وانقلاب کو یادگار بنانے اور اثر انداز یعنی مثبت نتائج کے لیے شعراء کا ایک خاص کردار ہوتا ہے۔ اشعار لوگوں کے دلوں اور ان کے ذوق پر ایک خاص اثرات مرتب کرتے ہیں اور لوگ کربلا کے واقعات اور اس کے تخیل کے حوالے سے ان اشعار کے کلمات سے بہت زیادہ اور جلد متاثر ہوتے ہیں۔ آئمہ معصومینؑ کے حضور شاعروں نے واقعہ کربلا کو اصل واقعات اور اپنے تخیل دونوں طریقوں سے اپنے اشعار کے ذریعے بیان کیا ہے۔ دعبل خزاعی نے امام رضا علیہ السلام کے حضور اپنے معروف قصیدے میں یوں بیان کیا ہے "اگر فاطمہ زہراؑ اپنے لخت جگر ، حسینؑ کو زمین پر پڑا دیکھ لیں جسے فرات کے کنارے پیاسا شہید کر دیا گیا تو اس وقت فاطمہ زہراؑ اپنا چہرہ پیٹنے لگیں گی اور ان کے رخساروں پر آنسو بہنے لگیں گے۔ ان اشعار پر امام رضا علیہ السلام گریہ کناں ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ ائمہ معصومینؑ نے امام حسینؑ کے مصائب پر اشعار کہنے کی تاکید کی ہے۔

5- تحریک میں جوانوں کی شرکت: ٭ کربلا کی تحریک میں موجود لوگوں میں سے اکثریت جوانوں کی تھی کیونکہ جوانوں میں جوش اور ولولہ ہوتا ہے اور جوان پر مصیبت وبلا آتی ہے وہ ہر دل میں درد ، رنج وغم پیدا کرتی ہے اور لوگوں کے دلوں میں ایک خاص سوزش پیدا ہوتی ہے۔ عرب میں یہ بات مشہور ہے کہ عرب کسی جوان کے غم کے مقابلے میں کسی دوسرے کے غم پر گریہ نہیں کرتے۔ بے شک فلسطینی حماس ، یمنی حوثی ، انصار اللہ ، لبنانی حزب اللہ ، عراقی حشد الشعابی و دیگر مقاومتی گروپ کربلا کی تحریک سے متاثر ہوئے ہیں۔

٭6- شہادت اور قربانی کا استقبال کرنا ٭ واقعہ کربلا میں جتنے لوگ شریک تھے ان کی نگاہ میں موت کی کوئی حیثیت نہیں تھی ، انہیں موت سے کوئی خوف نہیں تھا۔ وہ موت پر ٹوٹ پڑے یا موت ان پر آئے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ ان کے لئے موت تو شہد سے زیادہ شیریں ہے ، تبسم نے موت کو شکست دی ، لہو نے تلوار فتح پائی۔ کربلا کے شہداء میں موت کی پرواہ نہ ہونا کربلا والوں کی خصوصی وامتیازی کردار سے واضح اور عیاں ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی تحریک میں شامل جانباز تیر ، تلوار اور نیزوں کے سامنے اپنے سینے پیش کرتے تھے۔ ان میں موت کا کوئی خوف نہیں تھا۔ امام حسینؑ کی تحریک کو جاویداں ودائمی ہونے کی یہی سب سے اہم وجہ تھی۔ یہی وجہ بھی ہے جس کے سبب یہ قربانی وتحریک لوگوں کی زبان پر رہا۔ زمانہ اس طرح سے قربانی پیش کرنے والوں کو یاد رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنی ذات سے ہٹ کر ایک بلند مقصد اور ہدف کے لیے ثابت قدم رہے اور انہوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔

٭7- امام حسینؑ کے اہل بیتؑ: ٭ اگر امام حسینؑ کے گھر والے نہ ہوتے تو معرکہ کربلا کے واقعات اور اس میں پیش آنے والے مصائب کا کوئی خاص اثر نہ ہوتا اور یہ عظیم سانحہ کربلا کی زمین اور یوم عاشورہ ہی اپنی موت مر گیا ہوتا۔

شہادتیں پیش کرنے کے بعد جنھوں نے کربلا سے کوفہ و شام اور یزید لعنت اللہ کے دربار میں خطبات ، احتجاج اور دشمنوں وجاہلوں سے کئے گئے مناظرات کے جو مثبت اثرات نمودار ہوئے ، وہ نہیں ہو پاتے۔

٭8- مجالس حسینؑ: ٭ حسینی تحریک کی جاودانی وآفاقیت میں مجالس کا بہت اہم کردار رہا ہے کیونکہ یہ پورا سال منعقد کی جاتی ہیں خصوصاً محرم اور صفر کے ایام میں۔ یہ مجالس ، وعظ و نصیحت پر مشتمل ہوتی ہیں اور مومنین ومومنات کو اسلامی تعلیمات ، احکام اور قرآن کریم کے مفاہیم کی طرف رہنمائی کرتی ہیں اور انہیں دینی ودنیوی ضروریات کے مطابق دوسرے علوم اور مفاہیم سے آگاہ کرتی ہیں اور یہی مجالس تحریک حسینی کے اہداف اور روز عاشور کے واقعات اور مصائب سے بھی آگاہی فراہم کرتی ہیں۔ اور یہ سارے پیغامات ایک نسل سے دوسری نسل تک ان مجالس کے ذریعے منتقل ہوتی ہیں۔ یہ امر قابل قبول ہے کہ تحریک حسینیؑ کے زندہ جاوید ہونے کی ایک بڑی اور اہم وجہ مجالس ہیں۔ ائمہ معصومین علیہم السلام نے ایسی مجالس کے انعقاد پر بہت زیادہ تاکید کی ہے اور انہیں بہترین طریقے سے برپا کرنے کی ہدایت کی ہے۔

ارشاد ذوالجلال ہے مرتا نہیں شہید
زندہ رہے گا نام ہمیشہ حسین کا

اپنے کردار وعمل سے فتح وشکست کے مروجہ اصول تبدیل کر دینے والے حسینؑ ابن علیؑ کی بارگاہ میں محبتوں ، عقیدتوں اور چاہتوں کا نذرانہ بڑے پرتپاک سے پیش کیا جا رہا ہے۔ یا حسین! یا حسین! کہہ کر سینہ زنی کرنے والے عزاداران سید الشہداء والہانہ محبتوں ومودتوں کا اظہار کیا جاتا ہے جنھوں نے گل ہوتے مناظر کو اپنے لہو سے روشن کر دیا۔ اور یہ بھی تحریر کر دیا جائے کہ سید الشہداء کی یاد میں خوش گفتار اور خوش رفتار کے قلم سے ٹپکنے والے آنسوؤں کا مجموعہ ہے۔ رنج وملال میں ڈوبی ، محبت وعقیدت میں بھیگی ، تحقیق و تفتیش میں لپٹا یہ مضمون شہدائے کربلا سے محبت کرنے والوں کے لیے معمولی ساہدف وہدایت جیسا تبرک ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی تحریک سے وابستہ عزادار ہمیشہ تحریک کی حرارت ، ہر حالت میں باقی رکھیں گے۔ یہ عہد رہے گا کہ اس روشن چراغ کو سلامت اور خود کو پیروکار بنائے رکھیں گے اور تاحیات شوق شہادت کے جذبے کو برقرار رکھیں گے۔ امام حسین علیہ السلام نے جو تحریک جس نظریہ اور مقاصد سے شروع کی تھی ، شہادت پیش کر کر بلا کو آباد کیا تھا وہ امتحان تو اب بھی جاری ہے ، مقامی طور پر اور بین الاقوامی سطح پر بھی۔ وقت ومقصد آج بھی حسین علیہ السلام کی تلاش میں ہے۔ مگر حجازی کے کارواں میں کوئی حسین دکھائی نہیں دیتا ، بصری میں دکھائی نہیں دیتا اور کوفیوں میں بھی نظر نہیں آتا۔ لشکر یزید میں کھڑے ہزاروں حر آج بھی اپنے حسین کی راہیں تک رہے ہیں۔ تحریک حسین میں لاکھوں شامل ہیں لیکن فقدان کردار وعمل ہے۔ حل من کی صدا کان تک پہنچی ہے لیکن دل میں مقام حاصل نہیں کر سکا ہے۔ امام حسین علیہ السلام کی تحریک اور پیغام پر عمل کرنے والوں کا دل شفاف ، دماغ روشن اور ضمیر زندہ رہتا ہے۔ وہ اپنے راستوں میں آنے والے آگ کے دریاؤں میں ڈوب کر خورشید ابھرنے اور راستہ بنانے کا ہنر جانتے ہیں:

اس کو ملے گی منزل مقصود بالیقیں
کر لے جو اختیار طریقہ حسین کا

اربعین کی عظیم تحریک ، تحریک امام حسین ع کو عام کرتی ہے۔ اربعین کیا ہے؟ اربعین جسے چہلم بھی کہا جاتا ہے ، ایک اہم مذہبی فریضہ ہے جو واقعہ کربلا میں شہادت پانے والے امام حسین علیہ السلام اور آپ کے رفقاء کی یاد میں انجام دیا جاتا ہے۔ یہ واقعہ عاشورہ کے چالیسویں ان ہوتا ہے۔ اور اس میں بڑی تعداد میں تمام مزاہب کے لوگ نجف اشرف سے کربلا کا پیدل سفر کرتے ہیں جسے "پیادہ روی" کہا جاتا ہے۔ یہ ظلم کے خلاف عالمی صدائے احتجاج ہے۔ یہ خود سازی ، حق کا آواز ، بیداری ، وفاداری ، اسلحہ بصیرت اور ظلم کے انکار کا عالمی پیغام ہے۔ اربعین مارچ کا گلوبلائزیشن ہونا ہی بتاتا ہے کہ تحریک امام حسین علیہ السلام زندہ جاوید ہے۔

موبائل 7060888223

☆☆☆☆

آوارہ کتوں کے معاملہ: سپریم کورٹ کی تین رکنی بینچ آج کرے گی سماعت

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ کی تین رکنی بینچ کل جمعرات کو دہلی-قومی دارالحکومت علاقہ میں آوارہ کتوں سے عوام کو ہونے والی پریشانی سے متعلق معاملے کی سماعت کرے گی۔چیف جسٹس بی آر گوئی نے آوارہ کتوں کے خطرے سے متعلق ایک ازخود نوٹس معاملہ بدھ کے روز تین ججوں کی ایک الگ بینچ کے حوالے کیا۔جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس این وی انجاریہ کی بینچ اس معاملے کی سماعت کرے گی۔ازخود نوٹس معاملے میں جسٹس جے بی پردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بینچ نے 11 اگست کو آوارہ کتوں کو عوامی مقامات سے ہٹانے اور ان کی نس بندی کرنے کے علاوہ ان کے لیے علیحدہ پناہ گاہ بنانے کا حکم دیا تھا۔

مغربی بنگال: کانگریس نے انتخابی اور سیاسی امور کی کمیٹی تشکیل دی

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے مغربی بنگال کے لیے سیاسی امور اور انتخابی کمیٹی کے ساتھ ہی ریاستی سطح پر عہدیداروں کی تقرری کی ہے۔کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ پارٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے نے ان تقرریوں کی منظوری دی ہے اور تمام عہدیداروں کو فوری طور پر کام شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔انہوں نے بتایا کہ سیاسی امور کی کمیٹی میں سینئر رہنما ادھیر رنجن چودھری، دیپا داس منشی، غلام احمد میر، شبھنکر سرکار، پردیپ بھٹاچاریہ جی، عبدالمنان سمیت 48 ارکان کو نامزد کیا گیا ہے۔

’آپ کے ووٹ کی چوری، آپ کے حقوق اور شناخت کی چوری‘

راہل گاندھی کا مرکز اور الیکشن کمیشن پر شدید حملہ، 16 روزہ ’ووٹ ادھیکار یاترا‘ 17 اگست سے، شیڈول اور اہم مقامات کا اعلان

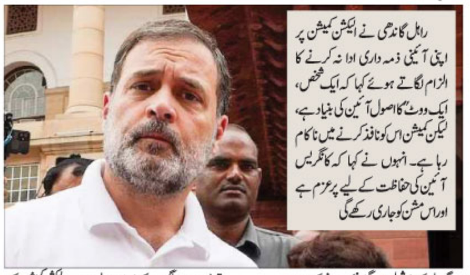

نئی دہلی۔کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بدھ کو مرکز اور الیکشن کمیشن پر شدید حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ملک میں صرف ووٹ ہی نہیں، بلکہ شہریوں کے حقوق اور شناخت بھی چوری کی جارہی ہے۔انہوں نے سوشل میڈیا پر شیئر پر ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں دو افراد کو الیکشن کمیشن کے اہلکاروں کے ساتھ ملی بھگت کرتے ہوئے دوسروں کے نام پر ووٹ ڈالتے دکھایا گیا ہے۔ویڈیو میں بظاہر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے تعلق رکھنے والے دو افراد فرضی ووٹ ڈالنے کے بعد پولنگ بوتھ سے واپس آتے ہیں، جن میں سے ایک یہ کہتے ہوئے سنائی دیتا ہے کہ ’یہ بہترین انتظام ہے، اب جیت یقینی ہے۔‘ جب اصل ووٹر اپنی شناختی دستاویز کے ساتھ ووٹ ڈالنے آتا ہے تو وہ دونوں کہتے ہیں کہ اس کا ووٹ پہلے ہی ڈالا جاچکا ہے۔

اسی موقع پر خاتون ووٹر جب اپنے ووٹ کے بارے میں استفسار کرتی ہیں تو ان سے کہا جاتا ہے کہ ان کا ووٹ بھی ڈال دیا گیا ہے۔نتیجتاً، کئی شہری اپنے حق رائے دہی کے استعمال کے بغیر ہی واپس چلے جاتے ہیں۔ویڈیو میں یہ دونوں افراد ایک انتخابی افسر کو اشارہ کرتے ہیں اور وہ مسکراہٹ کے ساتھ اشارہ کرتا ہے کہ وہ سب کچھ سنبھال لے گا، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی انتخابی عملہ کے ساتھ بھی ملی بھگت ہے۔ویڈیو میں الیکشن کمیشن کو طنزیہ انداز میں ’الیکشن چوری کمیشن‘ کہا گیا ہے۔اس معاملے پر کانگریس نے پہلے ہی ایک ملک گیر مہم شروع کر رکھی ہے۔ 12 اگست کو کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی صدارت میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے جنرل سکریٹریز، ریاستی انچارجز اور بڑے تنظیمی رہنماؤں کی ایک اہم میٹنگ ہوئی، جس میں ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری اور انتخابی دھوکہ دہی پر بحث کی گئی۔اس میٹنگ میں راہل گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا، سچن پائلٹ، کے سی وینوگوپال، کماری شیلجا اور دیگر سینئر رہنما شریک ہوئے۔

اس سے قبل 11 اگست کو انڈین نیشنل اسٹوڈنٹس یونین (این ایس یو آئی) کے کارکنوں نے دہلی میں الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاجی مارچ کیا۔یہ مارچ پارٹی ہیڈکوارٹر سے جنتا منتر تک نکالا گیا، جس میں راہل گاندھی کے ووٹ چوری کے الزامات کی تائید کی گئی۔اسی دن یوتھ کانگریس نے بھی ’ہلہ بول مارچ‘ کا اہتمام کیا، جس دوران کئی کارکنان کو دہلی پولیس نے حراست میں لے لیا۔راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر اپنی آئینی ذمہ داری ادا نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ’ایک شخص، ایک ووٹ‘ کا اصول آئین کی بنیاد ہے، لیکن کمیشن اس کو نافذ کرنے میں ناکام رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس آئین کی حفاظت کے لیے پرعزم ہے اور اس مشن کو جاری رکھے گی۔دو دن قبل، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور انڈیا بلاک کے دیگر ارکان پارلیمنٹ کو بھی دہلی پولیس نے اس وقت حراست میں لیا تھا، جب وہ بہار میں مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں کے خلاف پارلیمنٹ سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک مارچ کر رہے تھے۔راہل گاندھی نے کہا کہ یہ جدوجہد عوام کے جمہوری حقوق کی بحالی کے لیے جاری رہے گی۔

بتادیں کہ بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل کانگریس نے ایک بڑی سیاسی مہم کا اعلان کیا ہے۔لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی 17 اگست سے 16 روزہ ’ووٹ ادھیکار یاترا‘ کی قیادت کریں گے، جو یکم ستمبر کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ عام کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی۔اس یاترا کا مقصد ووٹ کے حق کے تحفظ، مبینہ ووٹ چوری کے خلاف آواز بلند کرنا اور جمہوریت کے دفاع کا پیغام بہار کے عوام تک پہنچانا ہے۔کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ ’’جمہوریت کے تحفظ کی لڑائی سڑکوں پر لڑی جائے گی۔ راہل گاندھی اور انڈیا بلاک کی جماعتیں خطرناک ایس آئی آر عمل کے خلاف اور ووٹ چوری کے خلاف عوامی تحریک چلائیں گی۔‘‘

انہوں نے ساسارام میں اتحادی رہنماؤں سے ملاقات کر کے تیاریوں، عوامی شمولیت اور رابطہ کاری کا جائزہ لیا۔

اطلاعات کے مطابق، یاترا کا آغاز 17 اگست کو ضلع روہتاس کے ساسارام سے ہوگا۔صبح 11:30 بجے ریلوے اسٹیڈیم میں ایک عظیم الشان ریلی کے ذریعے یاترا کا افتتاح کیا جائے گا۔دوپہر کا کھانا راج واس ریزورٹ میں ہوگا۔شام 4 بجے قافلہ ڈیہری آن سون بازار کے تھانہ چوک پہنچے گا، جبکہ رات 7:30 بجے ضلع اورنگ آباد کے رمیش چوک میں راہل گاندھی جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔رات کا قیام بھمن ڈیہہ کھیل میدان، کٹومبا میں ہوگا۔دوسرے دن یعنی 18 اگست کو صبح 8 بجے یاترا دیو روڈ، امبا، کٹومبا سے دوبارہ شروع ہوگی۔شام 7:30 بجے گیا کے قریب خلیص پارک میں جلسہ عام منعقد ہوگا جبکہ رات کا قیام رسل پور کرکٹ میدان میں کیا جائے گا۔یہ یاترا مجموعی طور پر 16 دن تک جاری رہے گی، جس میں راہل گاندھی بہار کے مختلف اضلاع کا دورہ کریں گے اور متعدد مقامات پر ریلیوں اور عوامی اجتماعات سے خطاب کریں گے۔ یاترا کے 14ویں دن یعنی 30 اگست کو وہ چھپرہ پہنچیں گے اور شام کو آرا کے ویر کنور سنگھ پارک میں عوام سے خطاب کریں گے۔ 15ویں دن، 31 اگست کو یاترا کو وقفہ دیا جائے گا تاکہ اختتامی تیاری مکمل ہوسکے۔یکم ستمبر کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں اختتامی جلسہ عام ہوگا، جس میں بڑی تعداد میں عوام کی شرکت متوقع ہے۔ یہ جلسہ ایسے دن منعقد ہو رہا ہے جب ووٹر فہرست میں اعتراضات درج کرانے کی آخری تاریخ بھی ہے، جس سے اس مہم کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔کانگریس اور انڈیا بلاک کے مطابق، ’ووٹ ادھیکار یاترا‘ انتخابی تشہیر سے بڑھ کر ایک بیداری مہم ہے، جو عوام کو اپنے ووٹ کے حق کے تحفظ اور جمہوری اقدار کے دفاع کے لیے متحد کرنے کی کوشش ہے۔

انوراگ ٹھاکر نے راہل گاندھی کو ’پروپیگنڈہ کنگ‘ قرار دیا

نئی دہلی،۔(یو این آئی) سابق مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے کہا ہے کہ بہار انتخابات میں شکست کے خوف سے راہل گاندھی اور اپوزیشن پارٹیاں ملک کے جمہوری اداروں کے خلاف جھوٹے بیانات اور جھوٹ بول کر عوام کو گمراہ کر رہی ہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے گزشتہ 60 سالوں سے اقتدار میں رہتے ہوئے نہ صرف ووٹ چوری کا کام کیا بلکہ 1952 کے انتخابات میں آئین بنانے والے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو ہرانے میں بھی پارٹی نے کلیدی رول ادا کیا۔انہوں نے کہا،اگر ہم 1952 سے آغاز کریں تو کانگریس اور سی پی آئی نے مل کر آئین کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جیسے بزرگ کو الیکشن میں ہرانے میں کردار ادا کیا، کانگریس نے 1952 کے پہلے الیکشن میں ہی انتخابی بدعنوانی کی بنیاد ڈالی تھی، ریکارڈ چیک کریں، 74,333 ووٹ مسترد ہوئے جب کہ امبیڈکر کو صرف 14561 ووٹوں سے شکست ہوئی۔آئین کے معمار، ایک دلت لیڈر کے سیاسی کیریئر ختم کرنے کی کوشش کی، خود سوچیں، کانگریس خاندان نے الیکشن میں دھاندلی کر کے آئین بنانے والے کو شکست دی۔بی جے پی لیڈر نے راہول گاندھی کو ’پروپیگنڈہ کنگ‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ملک کے لوگوں کو گمراہ کرنے اور جمہوری اداروں کی شبیہ خراب کرنے کے لیے ووٹر لسٹ پر ہنگامہ کھڑا کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ جھوٹے الزامات لگانا اور ثابت نہ کرنے پر عدالت میں معافی مانگنا ان کے لیے عام بات ہے۔

اولمپیئن سشیل کی ضمانت منسوخ، خودسپردگی کا حکم

نئی دہلی،۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو ساگر دھنکھر قتل کیس کے ملزم اولمپیئن پہلوان سشیل کمار کی ضمانت منسوخ کرتے ہوئے انہیں ایک ہفتہ کے اندر خودسپردگی کی ہدایت جاری کی ہے۔جسٹس سنجے کرول اور جسٹس پرشانت کمار مشرا کی بنچ نے ساگر کے والد اشوک دھنکھر کی درخواست پر یہ حکم دیا۔مسٹر اشوک دھنکھر نے مارچ میں دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے سشیل کو دیے گئے ضمانت کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔انہوں نے کیس میں گواہوں کو دھمکی دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے ضمانت منسوخ کرنے کی درخواست کی تھی۔ملزم سشیل کمار کو مئی 2021 میں دہلی کے چھترسال اسٹیڈیم میں 27 سالہ سابق جونیئر نیشنل ریسلنگ چیمپئن ساگر کے قتل کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔

تین سال میں ایمس کے 429 ڈاکٹر مستعفی، 52 کا تعلق دہلی سے: ماہرین تشویش میں مبتلا

نئی دہلی: ملک کے سب سے بڑے طبی ادارے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں گزشتہ تین برسوں کے دوران ڈاکٹرز کے استعفوں کی تعداد تشویشناک سطح تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت صحت و خاندانی بہبود کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق سال 2022 سے 2024 کے درمیان کل 429 فیکلٹی ممبران (ڈاکٹروں) نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ان میں سے سب سے زیادہ 52 استعفے دہلی کے ایمس سے آئے ہیں۔یہ اعداد و شمار منگل کو راجیہ سبھا میں صحت و خاندانی بہبود کے وزیر مملکت پرتاپ راؤ جادھو نے پیش کیے۔انہوں نے بتایا کہ استعفوں کی وجوہات میں ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں عوامل شامل ہیں، تاہم وزارت نے ان اسباب کی تفصیلات عام نہیں کیں اور نہ ہی اس پر کوئی جامع قومی مطالعہ کرایا ہے۔اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ دہلی کے بعد سب سے زیادہ استعفے ایمس رشی کیش سے آئے ہیں، جہاں 38 فیکلٹی اراکین نے عہدہ چھوڑا۔ایمس رائے پور میں 35 اور ایمس بلاس پور میں 32 استعفے ریکارڈ کیے گئے۔اسی طرح آندھرا پردیش کے ایمس منگل گری سے 30، ایمس بھوپال سے 27 اور ایمس جودھپور سے 25 ڈاکٹروں نے اپنا منصب چھوڑا۔یہ رجحان صرف بڑے مراکز تک محدود نہیں بلکہ نئے قائم شدہ ایمس ادارے بھی اس سے متاثر ہوئے ہیں۔مغربی بنگال کے ایمس کلیانی اور پنجاب کے ایمس بھٹنڈہ سے 22-22 استعفے درج ہوئے، جبکہ مدورئی، وجے پور اور گوہاٹی جیسے نسبتاً چھوٹے مراکز سے بھی محدود تعداد میں ڈاکٹروں نے علیحدگی اختیار کی۔ماہرین صحت کے مطابق، سرکاری اداروں سے ڈاکٹروں کا نجی شعبے کی طرف رخ کرنا کئی اہم سوالات کھڑے کرتا ہے، خاص طور پر کام کے حالات، کیریئر میں ترقی کے مواقع اور تنخواہوں کے حوالے سے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگرچہ ذاتی وجوہات بھی ایک عنصر ہوسکتی ہیں، لیکن پیشہ ورانہ مسائل اور بہتر مواقع کی تلاش بنیادی محرکات میں شامل ہیں۔ایمس کو عالمی معیار کی طبی تعلیم، تحقیق اور علاج کی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا تھا۔ایسے میں تجربہ کار فیکلٹی کا بڑے پیمانے پر نقصان نہ صرف تعلیم اور تحقیق کو متاثر کرتا ہے بلکہ مریضوں کی نگہداشت کے معیار پر بھی براہ راست اثر ڈالتا ہے۔ماہرین نے متنبہ کیا ہے کہ اگر حکومت نے اس سلسلے میں فوری اور موثر پالیسی اقدامات نہ کیے تو یہ رجحان مزید تیز ہوسکتا ہے، جس کے نتیجے میں ملک کا سرکاری صحت کا ڈھانچہ کمزور پڑ جائے گا۔ان کے مطابق ضروری ہے کہ حکومت نہ صرف تنخواہوں اور سہولیات کو بہتر بنائے بلکہ کام کے حالات اور پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع میں بھی خاطر خواہ بہتری لائے، تاکہ ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹر طویل مدت تک ایمس جیسے اداروں سے وابستہ رہیں۔

راجیو پرتاپ روڈی نے 25 سال کا اپنا تسلط برقرار رکھا، انہوں نے کانسٹی ٹیوشن کلب کا انتخاب جیتا

نئی دہلی۔کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا کے سکریٹری کے عہدے کے انتخاب کے نتائج منگل کی رات دیر گئے سامنے آئے۔بی جے پی کے سینئر رہنما راجیو پرتاپ روڈی نے ایک بار پھر انتخابات میں شاندار جیت حاصل کی ہے۔انہوں نے اپنی پارٹی کے رہنما اور سابق رکن پارلیمنٹ اور سابق مرکزی وزیر سنجیو بالیان کو شکست دی۔ 700 سے زائد ارکان نے ووٹ دیا۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، بی جے پی صدر جے پی نڈا، کانگریس لیڈر سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سمیت کئی بزرگ رہنماؤں نے ووٹنگ میں حصہ لیا۔پچھلے 25 سالوں سے راجیو پرتاپ روڈی کا کانسٹی ٹیوشن کلب پر غلبہ ہے۔وہ 25 سال تک کانسٹی ٹیوشن کلب کے سکریٹری رہے اور دوبارہ الیکشن جیت کر انہوں نے واضح کردیا ہے کہ وہ اس عہدے پر برقرار رہیں گے۔اس بار الیکشن بہت دلچسپ رہا۔سکریٹری کے عہدے کے لیے ایک ہی پارٹی کے دو سینئر رہنماؤں میں مقابلہ تھا۔لیکن، راجیو پرتاپ روڈی نے اپنی جیت کا ریکارڈ برقرار رکھا۔انہوں نے پہلی بار 1999 میں سکریٹری کے عہدے کے لیے الیکشن جیتا تھا۔نیوز ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے راجیو پرتاپ روڈی نے کہا کہ ’یہ جیت میرے پینل کی جیت ہے۔شاید میں ایک سو سے زیادہ ووٹوں سے جیتا ہوں۔میرے پینل میں کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس اور آزاد ارکان پارلیمنٹ تھے۔مجھے گزشتہ دو دہائیوں کی محنت کا ثمر ملا ہے۔‘الیکشن میں جیت کے بعد راجیو پرتاپ روڈی کی بیوی نیلم پرتاپ سنگھ نے کہا کہ جشن سب کے ساتھ منایا جائے گا۔کچھ لمحات بہت پرجوش تھے، لیکن اب ہم قدرے آرام سے ہیں۔ہم سب کے ساتھ مل کر جشن منائیں گے۔کانسٹی ٹیوشن کلب کے سکریٹری کے عہدے کا انتخاب 20 سال بعد ہوا۔اس سے پہلے راجیو پرتاپ روڈی کئی بار بلا مقابلہ الیکشن جیت چکے ہیں۔680 درست ووٹ ڈالے گئے اور ووٹوں کی گنتی 26 راؤنڈ تک جاری رہی۔ابتدائی ووٹوں کی گنتی کے دوران مقابلہ دلچسپ نظر آیا۔تاہم 13ویں راؤنڈ کے بعد روڈی نے 28 ووٹوں کی برتری حاصل کر لی تھی۔22ویں راؤنڈ کے بعد یہ واضح ہوگیا کہ وہ جیت رہے ہیں۔آخر میں، وہ 100 سے زائد ووٹوں سے دوبارہ جیت گئے۔

جان ابراہم نے آوارہ کتوں کے حوالے سے ہندوستان کے چیف جسٹس کو خط لکھا

اداکار نے کہا ہے کہ کتے آوارہ نہیں بلکہ معاشرے کا حصہ ہیں، عدالت سے اس فیصلے کو تبدیل کرنے کی اپیل کی

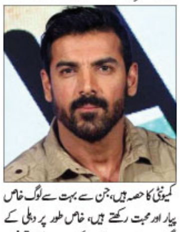

ممبئی ۔بالی ووڈ اداکار جان ابراہم آوارہ کتوں کے حوالے سے عدالت کے فیصلے کی حمایت میں نہیں ہیں۔انہوں نے سی جے آئی کو خط لکھا ہے اور ان سے عدالت کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کو کہا ہے۔اداکار نے کہا ہے کہ کتے آوارہ نہیں بلکہ معاشرے کا حصہ ہیں۔دراصل، سپریم کورٹ نے تمام آوارہ کتوں کو جلد از جلد سڑکوں سے ہٹانے اور انہیں مستقل طور پر پناہ گاہوں میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ایسے میں کئی مشہور شخصیات اس فیصلے سے مایوس ہیں۔ادھر جان ابراہم نے منگل کو سی جے آئی بی آر گوئی کو خط لکھ کر اس فیصلے کو تبدیل کرنے کی اپیل کی ہے۔اداکار جان ابراہم کو پیپل فار دی ایتھیکل ٹریٹمنٹ آف اینیملز (پی ای ٹی اے) انڈیا کا پہلا ڈائریکٹر (اعزازی ڈائریکٹر) بنایا گیا۔انہوں نے لکھا۔مجھے امید ہے کہ آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ یہ بھٹکے ہوئے نہیں ہیں، بلکہ کمیونٹی کا حصہ ہیں، جن سے بہت سے لوگ خاص پیار اور محبت رکھتے ہیں، خاص طور پر دہلی کے لوگ۔جان ابراہم نے مزید کہا۔اے بی سی قوانین کتوں کو ہٹانے کی اجازت نہیں دیتے ہیں، لیکن کتوں کی نس بندی اور ویکسینیشن اور انہیں ان کی سابقہ جگہ پر چھوڑنے کا انتظام کرتے ہیں۔اے بی سی پروگرام کو جہاں دیانتداری سے نافذ کیا گیا وہیں یہ کارگر ثابت ہوا۔دہلی بھی ایسا کر سکتا ہے۔نس بندی کے دوران کتوں کو ریبیز سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں اور اس کے بعد کتے پرسکون ہو جاتے ہیں، ان کے وحشی بننے اور کاٹنے کے واقعات کم ہو جاتے ہیں۔چونکہ کتے اپنے علاقے کو پہچانتے ہیں، اس لیے وہ غیر بانجھ اور غیر ویکسین شدہ کتوں کو اپنے علاقے میں داخل نہیں ہونے دیتے۔آپ کو بتاتے چلیں کہ آوارہ کتوں کے کاٹنے سے ریبیز کی بیماری کی وجہ سے، خاص طور پر بچوں میں، سپریم کورٹ نے پیر کو دہلی-این سی آر سے تمام آوارہ کتوں کو ہٹانے اور انہیں پناہ گاہوں میں رکھنے کی ہدایت دی۔عدالت نے کہا ہے کہ کتوں کے لیے پناہ گاہوں کی تعداد میں وقت کے ساتھ اضافہ کرنا ہوگا۔عدالت نے دہلی حکام کو چھ سے آٹھ ہفتوں کے اندر تقریباً پانچ ہزار کتوں کے لیے پناہ گاہیں بنانے کا حکم دیا۔

الیکشن کمیشن کی آزادی اور شفافیت مشکوک ہونا ملک کیلئے تشویشناک ہے: پائلٹ

جے پور۔(یو این آئی) راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کی آزادی اور شفافیت کا مشکوک ہونا ملک کے لیے انتہائی تشویشناک ہے اور جب الیکشن کمیشن ثبوت اور شواہد ہونے کے بعد بھی خاموشی اختیار کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کچھ گڑبڑ ہے اور کچھ چھپانے کی کوشش کی جارہی ہے۔مسٹر پائلٹ نے یہ بات بدھ کو یہاں ریاستی کانگریس کی طرف سے ووٹ چوری کے معاملے پر منعقد پدیاترا کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے جواب دینے کے بجائے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سامنے آکر الیکشن کمیشن کا دفاع کر رہی ہے۔لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے حلف نامہ طلب کیا جارہا ہے۔حکومت کو اس میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔الیکشن کمیشن کی اخلاقی اور آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر ووٹ کی شناخت کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی بے ضابطگی نہ ہو۔انہوں نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی نے ثابت کر دیا ہے، ہم نے صرف یہ کہا ہے کہ تحقیقات کریں، وہ تحقیقات کے لیے تیار نہیں ہیں، ہم عوام کے پاس جارہے ہیں اور انہیں یہ بتا رہے ہیں تاکہ عوام کو پتہ چلے اور ووٹوں کی چوری رک جائے۔کچھ سیٹیں ایسی ہیں جہاں ہزاروں ووٹوں کو جان بوجھ کر تبدیل کیا گیا ہے۔وہاں جعلی ووٹ، جعلی پتے، لوگوں کے ناموں کو کاٹا جارہا ہے، اور لوگوں کو ووٹ ڈالنے سے روکنے اور غلط ووٹ ڈالنے سے بڑا گناہ کیا ہوسکتا ہے۔مسٹر پائلٹ نے کہا، ووٹر لسٹ کا مطالبہ کیا جارہا ہے لیکن وہ دینے کو تیار نہیں ہیں۔سی سی ٹی وی فوٹیج کو تباہ کرنے کی بات ہو رہی ہے کیونکہ آپ ثبوت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔جب راہول گاندھی نے چوری پکڑی ہے، اس کے بعد بھی الیکشن کمیشن کچھ نہیں کہہ رہا ہے۔بی جے پی آگے آکر اس کا دفاع کر رہی ہے۔اسے کیا حق ہے؟ یہ ایک سیاسی پارٹی ہے۔الیکشن کمیشن جمہوریت کی روح ہے۔اس کا تحفظ کرنا اس کی آئینی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں 200 ممبران پارلیمنٹ کو حراست میں لیا گیا ہے۔آپ راہل گاندھی اور ملیکارجن کھڑگے کو گرفتار کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم کہہ رہے ہیں کہ تحقیقات کریں، ہم نے الزامات نہیں لگائے، ہم نے بے ضابطگیاں دکھائیں، وہ بھی ثبوت کے ساتھ، اس کے بعد بھی الیکشن کمیشن خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے، اس کا مطلب ہے کہ کچھ گڑبڑ ہے اور وہ کچھ چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کی یہ مہم طویل عرصے تک جاری رہے گی۔یہ ایک دن کا مارچ نہیں ہے، عوام باخبر ہے اور کانگریس پارٹی عوام کے مطالبے پر جمہوریت میں اٹھائے گئے سوالات کے جوابات حاصل کرنا چاہتی ہے۔مسٹر پائلٹ نے کہا کہ جمعرات کو کینڈل مارچ ہوگا۔ملک بھر میں احتجاج کیا جائے گا۔کل دہلی میں ہوئی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہ مسئلہ کسی ایک پارٹی کا نہیں ہے۔یہ ملک کی جمہوریت کو محفوظ رکھنے کے بارے میں ہے۔

بنگال کی معروف اداکارہ بسنتی چٹرجی کا انتقال

کولکتہ،۔(یو این آئی) ممتاز بنگالی فلم، ٹیلی ویژن اور تھیٹر کی جانی مانی ہستی بسنتی چٹرجی کا 12 اگست کو کولکتہ میں اپنی رہائش گاہ پر انتقال ہوگیا۔ان کی عمر 88 برس تھی اور وہ طویل عرصے سے کینسر جیسے مہلک مرض میں مبتلا تھیں۔بسنتی چٹرجی کافی عرصے تک ہسپتال میں زیر علاج رہیں اور اس کے بعد انہیں گھر پر آئی سی یو نگرانی میں رکھا گیا۔ان کی زندگی کا آخری وقت گھر پر ہی گزارا۔پانچ دہائیوں پر محیط کیریئر میں، چٹرجی نے 100 سے زیادہ فلموں اور کئی ٹیلی ویژن سیریلز میں کام کیا۔انہوں نے اتم کمار، پروسنجیت چٹرجی اور رتو پرنا سین گپتا جیسے عظیم اداکاروں کے ساتھ کام کیا اور ٹھکینی، منجری اوپیرا اور اولو جیسی فلموں میں یادگار اداکاری کی۔ٹیلی ویژن پر، وہ بھوتو، بوروں اور درگا درگیشوری جیسے مقبول شوز کے ساتھ ایک پہچان بن گئیں۔

تیجسوی یادو نے پھر اٹھایا ایس آئی آر پر سوال

’گجرات کے لوگ بھی بن رہے بہار کے ووٹر‘، بی جے پی پر لگائے سنگین الزامات

پٹنہ۔(یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی بہار میں باہر کے لوگوں کو ووٹر بنا کر ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگی کر رہی ہے۔اپوزیشن لیڈر مسٹر یادو نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی کے بہار تنظیم کے سکریٹری بھیکھو بھائی دلسانیا جو اصل میں گجرات کے رہنے والے ہیں، حال ہی میں پٹنہ کے ووٹر بنے ہیں، جب کہ انہوں نے سال 2024 میں گجرات میں ووٹ ڈالا تھا۔انہوں نے پٹنہ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ گجراتی لوگ اب بہار کے ووٹر بن رہے ہیں۔بی جے پی کے انچارج بھیکھو بھائی دلسانیا نے گجرات کی ووٹر لسٹ سے اپنا نام کٹوا کر پٹنہ میں جڑوایا ہے۔یہاں ووٹنگ ختم ہونے کے بعد وہ کسی دوسری ریاست میں ووٹر بن سکتے ہیں۔مسٹر یادو نے دستاویزی ثبوت دکھاتے ہوئے یہ بھی الزام لگایا کہ مظفرپور کی میئر اور بی جے پی لیڈر نرملا دیوی کے پاس ایک ہی اسمبلی حلقہ میں دو مختلف ای پی آئی سی (ووٹر فوٹو شناختی کارڈ) نمبر ہیں، جو انتخابی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔انہوں نے کہا کہ نرملا دیوی کا نام مظفرپور اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر 257 اور بوتھ نمبر 153 دونوں میں درج ہے، جس میں ان کی عمر 48 اور 45 سال بتائی گئی ہے۔اپوزیشن لیڈر مسٹر یادو نے کہا کہ میئر کے دو دیور دلیپ کمار اور منوج کمار کے پاس بھی دو دو ووٹر آئی ڈی ہیں۔اسے منظم دھوکہ دہی قرار دیتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر ووٹ چوری کرنے کی حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔پریس کانفرنس میں انہوں نے الیکشن کمیشن پر بھی سنگین سوالات اٹھائے اور الزام لگایا کہ پہلے بی جے پی نے انتخابات کو متاثر کرنے کے لیے سی بی آئی، ای ڈی اور انکم ٹیکس محکمہ کا غلط استعمال کیا اور اب وہ الیکشن کمیشن کا استعمال کر رہی ہے۔مسٹر یادو نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی نے 2020 کے اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کی اور آر جے ڈی کی کم از کم 10 سیٹیں چرا لیں، جن میں سے کچھ پر بی جے پی کی جیت کا فرق 12,000 سے کم ووٹوں سے تھا۔تیجسوی یادو نے ریاست میں جاری خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل پر بھی سوال اٹھایا اور دعویٰ کیا کہ اب تک بہار کی ووٹر لسٹ سے تقریباً 65 لاکھ ناموں کو ہٹا دیا گیا ہے۔انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر لوگ ضروری دستاویزات بروقت فراہم نہ کر سکے تو یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ نام ہٹانے کے عمل کو اتنا پیچیدہ بنا دیا گیا ہے کہ عام شہری کو اپیل کا موقع بھی نہیں مل رہا۔

آئی جی این سی اے اور بی ایس آئی پی کے درمیان معاہدہ

نئی دہلی،۔(یو این آئی) آرٹس کو سائنس سے جوڑنے کی ایک اہم پہل میں، منگل کو یہاں ایک مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے، مرکزی وزارت ثقافت کا خود مختار ادارہ اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس ٹرسٹ (IGNCA)، اور لکھنؤ واقع سائنس اور ٹیکنالوجی آٹومیشن ڈیپارٹمنٹ آف انڈیا، کا خود مختار ادارہ بیربل ساہنی انسٹی ٹیوٹ آف پیلیو سائنسز (BSIP)، کے درمیان ایم او یو پر دستخط ہوئے۔اس موقع پر آئی جی این سی اے کے زیر انتظام 11 پی جی ڈپلومہ کورسز کے لیے ایک اورینٹیشن پروگرام کا بھی اہتمام کیا گیا۔پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر مہیش جی ٹھاکر، ڈائریکٹر، بیربل ساہنی انسٹی ٹیوٹ آف پیلیو سائنسز تھے۔یہ ایم او یو ہندوستان میں سائنس اور ثقافت کو ایک پلیٹ فارم پر ضم کرنے کی اس طرح کی پہلی کوشش ہے۔

جلگاؤں میں مسلم نوجوان پر بہیمانہ ہجومی تشدد، ابوعاصم اعظمی برہم

لو جہاد کے شبہ میں سلیمان کی موت پر سخت کارروائی کا مطالبہ

ممبئی،۔(یو این آئی) جلگاؤں کے تعلقہ جامنیر میں اس وقت سخت کشیدگی پیدا ہوگئی جب ایک مسلم نوجوان کو محض اس بنیاد پر شرپسند عناصر نے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا کہ وہ ایک غیر مسلم لڑکی کے ساتھ سائبر کیفے میں موجود تھا۔شرپسندوں کو جب اس بات کی اطلاع ملی تو انہوں نے ’’لو جہاد‘‘ کے شبہ میں نوجوان سلیمان کو سائبر کیفے کے باہر پہلے مارپیٹ کی، بعد ازاں اسے 25 کلومیٹر دور ایک گاؤں میں لے جاکر بدترین ہجومی تشدد کا نشانہ بنایا۔واقعہ اس حد تک سنگین ہوا کہ سلیمان کے کپڑے پھاڑ کر اسے برہنہ کردیا گیا اور نیم مردہ حالت میں پھینک دیا گیا۔جب اسے اسپتال پہنچایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔اس سانحہ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کے لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے آج یہاں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے مطالبہ کیا کہ ہندو و مسلمان کے نام پر ہونے والے اس قسم کے تشدد اور ہجومی حملوں پر فوری پابندی عائد کی جائے اور خاطیوں کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے۔ابوعاصم اعظمی نے کہا کہ اس وقت ریاست میں مسلمانوں کو روز بروز نشانہ بنایا جارہا ہے اور ہجومی تشدد کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ان کے مطابق اگر کوئی غریب مسلم نوجوان کسی غیر مسلم لڑکی سے بات کرے یا تعلق رکھے تو اسے بہیمانہ تشدد کے بعد موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے، جبکہ اگر کوئی امیر شخص غیر مسلم سے شادی کرے تو خاموشی اختیار کرلی جاتی ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ دستور ہر بالغ شہری کو اپنی پسند کی شادی کا حق دیتا ہے، مگر فرقہ پرست عناصر صرف کمزور اور غریب طبقے کو نشانہ بناتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ حالات نہایت خراب ہوچکے ہیں اور فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ریاستی وزیر اعلیٰ سے ان کا مطالبہ ہے کہ نظم و نسق کو بحال رکھنے کے لیے سخت اقدامات اٹھائے جائیں اور سلیمان کو انصاف دلایا جائے۔ساتھ ہی ایسے عناصر کو عبرت ناک سزا دی جائے جو اس قسم کے جرائم میں ملوث ہوں۔ابوعاصم اعظمی نے کہا کہ آج مسلمانوں پر زندگی تنگ کردی گئی ہے، اگر انہیں برداشت نہیں کیا جاسکتا تو یا تو انہیں ریاست سے نکال دیا جائے یا جیل میں ڈال دیا جائے۔ان کے بقول ریاست میں موجودہ صورت حال نہایت تشویشناک اور خطرناک ہے۔

علی گڑھ میں کانگریس-ایس پی کارکنوں کا احتجاج

فیس اضافے کے خلاف نعرے بازی، 15 اگست تک دیا الٹی میٹم

علی گڑھ:13اگست (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں فیسوں میں اضافے اور طلباء کے ساتھ ناروا سلوک کے خلاف احتجاج میں کانگریس اور ایس پی کارکنوں نے ضلع کلکٹریٹ کے باہر یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا پتلا جلایا۔ اس دوران کارکنوں نے پراکٹر کے خلاف نعرے لگائے اور ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ کارکنوں نے 15 اگست تک کا الٹی میٹم دیتے ہوئے میمورنڈم جمع کرایا۔ اے ایم یو کے باب سید گیٹ پر گزشتہ 10 دنوں سے طلبہ فیس میں اضافے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ اس دوران احتجاج پر بیٹھے طلبہ نے یونیورسٹی انتظامیہ اور پولیس پر ان کے ساتھ بدسلوکی کا الزام لگایا ہے۔ جس کے خلاف جمعہ سے یونیورسٹی کے طلباء پراکٹر کی ٹیم اور وائس چانسلر کے خلاف نعرے بازی کر رہے ہیں اور پراکٹر کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی سکریٹری راجہ بھیا نے کہا کہ اے ایم یو میں طلبہ کی فیس میں 40 سے 60 فیصد اضافہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے طلبہ پریشان ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ایک مرکزی یونیورسٹی ہے۔ جو غریب بچوں کی تعلیم کے لیے بنائی گئی تھی۔ فیس بڑھانے کے بعد غریب کا بچہ کیسے پڑھ سکے گا؟ انہوں نے کہا کہ منگل کو وائس چانسلر کے نام ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم پیش کیا گیا ہے۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی سکریٹری نے الزام لگایا کہ اے ایم یو کے وائس چانسلر آمریت چلا رہے ہیں۔ یونیورسٹی انتظامیہ اور پراکٹر کی ٹیم نے فیسوں میں اضافے کے خلاف طلبہ کے جاری احتجاج کو کچل دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ طلباء کے خلاف مقدمات درج کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ احتجاج پر بیٹھے طلبہ پر لاٹھی چارج بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میمورنڈم کے ذریعے مطالبہ کیا گیا ہے کہ بڑھائی گئی فیسوں کو فی الفور واپس لیا جائے۔ پروکٹوریل ٹیم کو فوری طور پر برطرف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 15 تاریخ تک ہمارے مطالبات نہ مانے گئے تو یونیورسٹی ایڈمنسٹریٹو بلاک کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ کو خود کو بھارتیہ جنتا پارٹی نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فیس میں اضافہ مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے حکم پر کیا جاتا تو ہم اسے قبول کر لیتے، لیکن یہ فیس وائس چانسلر نے اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرتے ہوئے خود بڑھا دی ہے، اسے قبول نہیں کیا جائے گا۔ ایس پی چھاتر سبھا کے مہانگر صدر محسن نے الزام لگایا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر آمرانہ ہو گئی ہیں اور ان کی ذہنیت بی جے پی ہے۔ وہ بی جے پی کے ذریعے اس یونیورسٹی کی وائس چانسلر بنی ہیں۔ وائس چانسلر نے حکم نامہ جاری کر کے طلباء کی فیسوں میں 40 سے 61 فیصد اضافہ کر دیا ہے لہٰذا ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ وائس چانسلر اس فرمان کو واپس لیں۔ اے ایم یو کی ترجمان پروفیسر وبھا شرما نے کہا کہ کئی سالوں کے بعد فیس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے فیسوں میں 15 سے 20 فیصد اضافہ کیا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے افسران اجلاس کر رہے ہیں۔ طلباء کے مفاد میں اور کیا کیا جا سکتا ہے اس پر غور کیا جا رہا ہے۔

جامعہ الہامیہ مدرستہ البنات دیوبند میں حب الوطنی کے گیتوں کے مقابلے کے دو روزہ ایونٹ کا اہتمام

دیوبند:13/اگست (فیروز خان) یوم آزادی کے موقع پر شہر کے محلہ پٹھانپورہ میں واقع تعلیم نسواں کے معروف دینی ادارہ جامعہ الہامیہ مدرستہ البنات دیوبند میں حب الوطنی کے گیتوں کے مقابلے کے دو روزہ ایونٹ کا اہتمام کیا گیا جس میں طالبات نے سامعین میں حب الوطنی کے جذبات کو دوبارہ زندہ کر دیا۔ منعقدہ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ادارہ کی ناظمہ آپا خورشیدہ خاتون نے کہا کہ جدو جہد آزادی میں ایک اہم نام بیگم حضرت محل کا بھی ہے۔ 1856ء میں جب انگریزوں نے نواب واجد علی شاہ پر ریاست اودھ کی سلطنت سے لاپروائی برتنے کا الزام لگا کر جلاوطن کر دیا تو بیگم حضرت محل نے ہی انگریزوں کے خلاف فوجیوں کی رہنمائی کی اور انگریزوں کو شکست دی، انگریزوں نے بیگم حضرت محل کو صلح کا پیغام بھیجا جسے انہوں نے نامنظور کر دیا، انگریزوں نے ان کو طرح طرح کا لالچ دیا لیکن وہ جھکنے کو تیار نہ ہوئیں، انہوں نے سر جھکا کر عیش وعشرت کے ساتھ زندگی گزارنے پر سادہ زندگی بسر کرنے کو ترجیح دی۔ جامعہ ہذا کی معلمہ زینب عرشی عرف روحی فاطمہ نے کہا کہ ہندوستان کی اس جدو جہد آزادی میں بعض خواتین نے پردے کے پیچھے سے مردوں کا ساتھ دیا، ان میں سب سے اول ہیں بیگم زینت محل، گرچہ انہوں نے براہ راست انگریزوں کا مقابلہ نہیں کیا لیکن وہ اپنے شوہر بہادر شاہ ظفر کی حوصلہ افزائی پردے کے پیچھے سے لگاتار کرتی رہیں اور انہیں لڑائی کے لیے آمادہ کرتی رہیں، یہاں تک کہ بادشاہ کو کہنا پڑا ہم لڑیں گے، بیگم ضرور لڑیں گے، آگے جو ہماری قسمت، جو خدا کو منظور ہوگا وہی ہوگا، ہم قسم کھاتے ہیں بیگم کہ غلامی کی موت نہیں مریں گے، آپ بھی تکلیف اٹھانے کے لیے تیار ہو جائیے۔ انہوں نے بتایا کہ بیگم زینت محل نے آخر تک بادشاہ کا ساتھ دیا، تکلیفیں اٹھائیں، پریشانیاں جھیلیں، یہاں تک کہ جب بہادر شاہ ظفر کی گرفتاری کے بعد انہیں جلاوطن کر کے رنگون بھیجا گیا تو انہوں نے بھی جلاوطنی کی زندگی پسند کی، لیکن انگریزوں سے کوئی سمجھوتا نہیں کیا، نہ ہی ان سے رحم کی بھیک مانگی۔

مدرسہ نور الہدیٰ کے طلباء نے نکالی ترنگا یاترا

شاہجہاں پور:13اگست (پی این ایس) پروگرام 'ہر گھر ترنگا، گھر گھر ترنگا' کے تحت آج مدرسہ نور الہدیٰ بجلی پورہ کے طلباء کی جانب سے ایک عظیم الشان ترنگا یاترا نکالی گئی۔ یاترا کا افتتاح ضلع اقلیتی بہبود افسر روہت کمار سنگھ، کونسلر ڈاکٹر محسن اور رضی احمد، پرنسپل اقبال حسین عرف پھول میاں اور سماجی کارکن شاہد خان نے مشترکہ طور پر آسمان میں غبارے چھوڑ کر کیا۔ طلباء نے ہاتھوں میں ترنگا لے کر پرجوش نعرے لگائے اور حب الوطنی کے جذبے سے ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں نے جدو جہد آزادی کے عظیم شہداء کو یاد کیا اور ان کے نظریات پر چلنے کا عہد کیا۔

دعوت اسلامی ہند کے بینر تلے 35 افراد نے عطیہ کیا خون

گورکھپور، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت اور یوم آزادی کی مناسبت سے دعوت اسلامی ہند کے شعبہ GNRF (غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن) کے بینر تلے بدھ کے روز اسٹار سٹی ہسپتال جعفرا بازار اور مدرسہ جامعۃ المدینہ رسول پور میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں تقریباً 35 افراد نے خون کا عطیہ دیا، تقریباً 35 یونٹ خون کا عطیہ دیا گیا فاؤنڈیشن کے فرحان عطاری نے کہا کہ خون عطیہ کیمپ کا مقصد انسانوں کے لیے مفید ہونے کے اس پیغام کو عام لوگوں تک پہنچانا ہے، کیمپ میں لوگوں نے جوش وخروش سے شرکت کی، انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں GNRF کی طرف سے خون کا عطیہ، درخت لگانے کی مہم، قدرتی آفات سے نمٹنے، پانی پلانے کی خدمت، پھلوں کی تقسیم اور غریبوں میں راشن کی تقسیم جیسے کئی اہم سماجی کام کیے جا رہے ہیں۔ کیمپ میں وصی اللہ عطاری، نسیم احمد، مہتاب اشرف، وسیم احمد، سجاد حیدر، محسن عطاری، مولانا عبدالخالق، شہزاد عطاری، محمد ارزان عطاری وغیرہ نے شرکت کی۔

امت کمار آنند اور ضلع مجسٹریٹ ندھی گپتا وتس کی قیادت میں ایک عظیم ترنگا یاترا ریلی کا کیا گیا انعقاد

امروہہ (ڈاکٹر مہتاب امروہوی) ہر گھر ترنگا کے تحت امروہہ شہر کے علاقے میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امروہہ اور ضلع مجسٹریٹ امروہہ کی قیادت میں ایک عظیم ترنگا یاترا ریلی نکالی گئی جس کا مقصد شہریوں میں حب الوطنی کا جذبہ بیدار کرنا اور قومی پرچم ترنگے کا احترام کرنا ہے۔ بدھ کے روز ۷۹ ویں یوم آزادی کے تناظر میں "ہر گھر ترنگا ابھیان ۲۰۲۵" کے تحت امروہہ شہر کے علاقے میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امروہہ امت کمار آنند اور ضلع مجسٹریٹ ندھی گپتا وتس کی قیادت میں ایک عظیم ترنگا یاترا ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ یاترا میں چیئر پرسن ششی جین، ای او ڈاکٹر برجیش کمار، آفس سپرنٹنڈنٹ اسد جام سمیت نگر پالیکا پریشد کا جملہ اسٹاف موجود تھا جس کا مقصد شہریوں میں حب الوطنی اور قومی پرچم ترنگے کا احترام پیدا کرنا ہے۔ ترنگا یاترا ریلی گاندھی مورتی سے بجلی گھر چوراہا، نگر پالیکا، کوٹ چوراہا، اناری زیارت، کٹرا، گزری، کوتوالی نگر سے ہوتی ہوئی ہندو کالج کے رام لیلا گراؤنڈ پہنچی۔ ترنگا یاترا ریلی میں مختلف اسکولوں کے بچوں، ریٹائرڈ فوجیوں، این سی سی کیڈٹس، اسکاؤٹ گائیڈز، عوامی نمائندوں، دانشوروں اور پولیس اہلکاروں کی بڑی تعداد نے جوش وخروش سے شرکت کی اور ترنگا ہاتھوں میں تھامے فلیگ مارچ کیا، اس دوران حب الوطنی کے گیتوں کی میٹھی آوازوں نے ماحول کو جذبہ حب الوطنی سے بھر دیا۔ سب نے متحد ہو کر "جے ہند" اور "وندے ماترم" کے بلند و بالا نعروں کے ساتھ اتحاد، سالمیت اور حب الوطنی کا پیغام دیا۔ ترنگا یاترا کے دوران چلائے جانے والے حب الوطنی کے گیتوں اور نعروں نے ارد گرد کے علاقے کو حب الوطنی کے رنگ میں رنگ دیا۔ اس تقریب نے عام لوگوں میں قومی فخر اور ترنگے کے احترام کے جذبات کو بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ "ہر گھر ترنگا ابھیان ۲۰۲۵" کا بنیادی مقصد ہر شہری کے ذہن میں حب الوطنی کے جذبے کو مضبوط کرنا اور قومی پرچم کے احترام کو فروغ دینا ہے۔ اس مہم کے تحت ضلع میں مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اس موقع پر کہا کہ ترنگا ہمارے اتحاد اور سالمیت کی علامت ہے۔ اس مہم کے ذریعے ہم نہ صرف جشن آزادی کو مزید شاندار بنانا چاہتے ہیں بلکہ ہر شہری کو جذبہ حب الوطنی سے جوڑنا بھی چاہتے ہیں۔

فیروز آباد کی خصوصی عدالت نے تین مجرموں کو سنائی عمر قید کی سزا

فیروز آباد:13اگست (پی این ایس) ضلع کی خصوصی عدالت نے قتل کے تین ملزمان کو عمر قید کی سزا سنا دی۔ اس کے علاوہ دو ملزمان کو عدم ثبوت کی بنا پر بری کر دیا گیا ہے۔ عدالت نے مجرموں پر جرمانہ بھی عائد کیا ہے جو ادا نہ کرنے کی صورت میں 1 سال کی اضافی سزا بھگتنا ہوگی۔ فیروز آباد کی خصوصی عدالت نے یہ فیصلہ 3 سال پرانے قتل کیس میں دیا ہے۔ معلومات کے مطابق، یہ معاملہ فیروز آباد ضلع کے سرسا گنج تھانہ علاقے کے بھانو پورہ گاؤں کا ہے۔ سال 2022 میں قتل کے معاملے میں عدالت نے تین مجرموں کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ استغاثہ کے مطابق سرسا گنج تھانے کے بھانو پورہ گاؤں میں غنڈوں نے سورج ولد راجن ساکن کھگھاؤ کو لاٹھیوں اور تیز دھار ہتھیاروں سے پیٹا۔ واقعہ کے بعد متاثرہ سشما نے جیتیندر ولد سوبرن، اس کے بھائی وجیندر، منتوش ولد جیتیندر، گلشن ولد دھنپال اور شیام سندر ولد کومل ناتھ کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد پولیس نے متاثرہ کے بیانات، پی ایم رپورٹ وغیرہ سے شواہد اکٹھے کیے اور تفتیش کے بعد عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ کیس کی سماعت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، خصوصی جج پوکسو کورٹ نمبر 3 راجیو سنگھ کی عدالت میں ہوئی۔ استغاثہ کی نمائندگی اے ڈی جی سی پریا پرتاپ سنگھ نے کی۔ مقدمے کی سماعت کے دوران متعدد گواہوں کے بیانات اور شواہد پیش کیے گئے۔ گواہوں اور شواہد کی بنیاد پر عدالت نے جیتیندر، وجیندر اور شیام سندر کو قصوروار ٹھہرایا اور انہیں عمر قید کی سزا سنائی۔ ساتھ ہی منتوش اور گلشن کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا گیا۔

تین گاؤں میں تیندوا دیکھے جانے کے بعد گاؤں کے لوگوں میں خوف وہراس

محکمہ جنگلات کی ٹیم نے تیندوے کو پکڑنے کے لیے پنجرہ لگایا، لوگوں کو محتاط رہنے کی ضرورت

بلندشہر 13 اگست (پریس ریلیز) تھانہ اورنگ آباد علاقے کے گاؤں وسندھرا سمیت تین گاؤں میں تیندوے کے دیکھے جانے کے بعد گاؤں والوں میں خوف وہراس جاری ہے۔ گاؤں والوں نے اتوار کی رات بھی تیندوے کو دیکھنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ جنگلات نے اسے پکڑنے کے لیے پنجرہ بھی لگایا ہے۔ گاؤں والے کھیتوں میں جانے سے کترا رہے ہیں۔ بلکہ گروپ کی شکل میں چارہ لینے کے لیے کھیتوں میں جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو اسکول بھی نہیں بھیجا گیا۔ محکمہ جنگلات کے حکام کے مطابق محکمہ کی ٹیم مسلسل تیندوے کی تلاش میں مصروف ہے۔ ہفتہ کی رات گاؤں وسندھرا میں تیندوا دیکھا گیا۔ اس کی ویڈیو اور تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ اس کے بعد تین گاؤں کے لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ اسی وقت راج کمار، امیش یادو اور سوربھ کمار نے فارسٹ رینجر انکت اروڑہ کی قیادت میں گاؤں والوں کے ساتھ مل کر تیندوے کی تلاش کی۔ اس کے علاوہ پائے گئے پیروں کے نشانات کی بھی جانچ کی گئی اور اس کے تیندوے کے ہونے کی تصدیق ہوئی۔ دوسری طرف جنگلات کے افسر راج کمار نے کہا کہ گاؤں والوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اتوار کی رات تقریباً ساڑھے دس بجے کیشو کے کھیت سے سریندر سنگھ کے کھیت میں جاتے ہوئے ایک تیندوے کو دیکھا۔ اس جگہ پر پیر کی صبح ایک پنجرہ رکھا گیا ہے۔ جس جگہ پر پنجرہ رکھا گیا ہے اس کے آس پاس تیندوے کے کئی قدموں کے نشانات ملے ہیں۔ گاؤں والوں نے دعویٰ کیا ہے کہ پیر کی صبح چار بجے دوبارہ تیندوے کو دیکھا ہے۔ اورنگ آباد علاقے کے گاؤں جتا کا اور کھنودہ کے لوگوں نے بتایا کہ گزشتہ پندرہ دنوں سے تیندووں کا پورا کنبہ گاؤں کے آس پاس مختلف مقامات پر دیکھا گیا ہے۔ کھیتوں میں تیندوے نظر آنے کے بعد سے گاؤں کے لوگ دہشت زدہ ہیں۔ ریجنل فارسٹ رینجر راج کمار نے بتایا کہ جائے وقوعہ پر پائے گئے پیروں کے نشان تیندوے کے لگتے ہیں۔ ٹیم تیندوے کی تلاش میں مصروف ہے۔ علاقے میں سرچ آپریشن کیا جا رہا ہے۔ ڈی ایف او ڈاکٹر ہریندر سنگھ نے کہا کہ محکمہ جنگلات کی ٹیم نے تیندوے کو پکڑنے کے لیے پنجرہ لگا دیا ہے۔ افسران اور ملازمین مسلسل تیندوے کی تلاش میں مصروف ہیں۔ گاؤں والوں کے مطالبے پر دوسرا پنجرہ لگانے کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔ چیتا زیادہ دیر تک ایک جگہ نہیں ٹھہرتا۔ پھر بھی گاؤں والوں کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ڈی ایف او ڈاکٹر ہریندر کمار نے گاؤں والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ گاؤں میں کھلے میں رفع حاجت کے لیے نہ جائیں۔ گھر کے دروازے بند رکھیں اور چھوٹے بچوں کو کھلی جگہوں پر تنہا نہ جانے دیں۔

اینٹی ریگنگ بیداری پروگرام کا انعقاد

دیوبند: 13/اگست (فیروز خان) گورنمنٹ ماڈل ڈگری کالج کپوری گووند پور میں راشٹریہ سیوا یوجنا کے تحت اینٹی ریگنگ بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے اجتماعی طور پر عہد کیا کہ وہ نہ تو خود ریگنگ کریں گیا اور نہ ہی کسی کو ایسا کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں گے۔ کالج احاطے میں منعقدہ پروگرام میں ادارہ کے پرنسپل ڈاکٹر راکیش کمار نے اینٹی ریگنگ بیداری پروگرام کا مقصد بتاتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں ریگنگ کی لعنت کے خلاف مختلف سطحوں پر طلبہ میں بیداری پیدا کرنا ہے، انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ کسی بھی قسم کی ریگنگ سے دور رہیں اور اس سلسلے میں تادیبی قوانین پر سختی سے عمل کریں۔ ڈاکٹر پورنیما سنگھ نے کہا کہ کالج انتظامیہ ریگنگ کے واقعات پر سخت نظر رکھنے کے لئے پرعزم ہے اور ایسے کسی بھی واقعہ سے متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی کی جائیگی۔ اس دوران ڈاکٹر مدن پال سنگھ، ڈاکٹر ترسکھ، ڈاکٹر رینو رانی، ڈاکٹر سچن کمار، ڈاکٹر پرشانت کمار اور ڈاکٹر دھیر سنگھ سمیت کالج کا جملہ اسٹاف موجود تھا۔

بہرائچ میں مندر کے انہدام کے بعد بگڑا ماحول، 14 افراد گرفتار

بہرائچ:13اگست (پی این ایس) کچھ سماج دشمن عناصر کی طرف سے 15 اگست سے پہلے ریاست کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بہرائچ ضلع کے رامگاؤں تھانہ علاقے کے پہاڑیہ گاؤں میں ایک مذہبی مقام کو نقصان پہنچا۔ جس کی وجہ سے وہاں پولیس اور پی اے سی کو تعینات کرنا پڑا۔ پولیس نے اس معاملے میں 14 لوگوں کو گرفتار بھی کیا ہے۔ دوسری جانب فیروز آباد ضلع کے شکوہ آباد تھانہ علاقے کے گاؤں ملکھان پور میں مذہبی مقام کو نقصان پہنچانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے دونوں برادریوں سے بات کر کے معاملہ حل کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ انتشار پھیلانے والے عناصر کی بھی تلاش کی جا رہی ہے۔ پولیس ٹیم نے بہرائچ کے گاؤں پہاڑیہ گاؤں کے رہنے والے مرتضیٰ، کلیم، سجن، نوحلہ کے رہنے والے لڈن، محمد شمیم ساکن نیواڈا، مشرف، نوحلہ کے رہنے والے غلام مصطفیٰ، اسمان پور کے رہنے والے محمد حسین پور، ذاکر پور کے رہائشی احمد حسین کو گرفتار کیا ہے۔ سلمان، محمد رفیق، محمد نفیس، محمد رئیس جو کہ سیتا پور ضلع کے ریوسا تھانے کے ہربیر پور کے رہنے والے ہیں اور انہیں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ جانکاری کے مطابق رامگاؤں تھانہ علاقہ کے پہاڑیہ میں اتوار کو شرپسندوں نے مندر کو توڑ دیا۔ اس کے بعد وہاں نصب جھنڈا بھی توڑ دیا گیا۔ جیسے ہی ہندو تنظیموں کو اس معاملے کی اطلاع ملی، لوگوں نے کافی ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ ایس پی نے کئی تھانوں کی فورس کے ساتھ پولیس اور پی اے سی کے جوانوں کو تعینات کیا تھا۔ اس کے پیش نظر ایس پی نے پورے ضلع میں پولیس اہلکاروں کو چوکس رہنے کو کہا ہے۔ ایس پی سٹی کی قیادت میں بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں نے پیدل گشت کیا۔ لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ شہر کے گھنٹہ گھر سے چھپل تیراہا، قاضی پورہ اور دیگر علاقوں میں جا کر افواہوں پر دھیان نہ دیں۔ ایس پی سٹی راما نند کشواہا نے پیدل گشت کرتے ہوئے کہا کہ انتشار پھیلانے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ جو بھی ضلع کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کرے گا اس کے خلاف سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی تہواروں کے پیش نظر اے ڈی ایم امیت کمار نے ضلع میں دفعہ 163 نافذ کر دی ہے۔ مہسی کے ایم ایل اے سریشور سنگھ نے کہا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، اے ڈی جی اور دیگر حکام کو واقعہ کے بارے میں مطلع کر دیا ہے۔ سب کی طرف سے سخت کارروائی کے احکامات دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس نے بھی یہ کام کیا ہے، ان کے خلاف ایسی کارروائی کی جائے گی، جو ایک مثال بنے گی۔

فتح پور میں مقبرے پر تنازع جاری، کانگریس ضلع صدر ہاوس اریسٹ، کئی دیگر لیڈران بھی نظر بند

فتح پور:13اگست (پی این ایس) ہندو تنظیموں کے کارکنان اور بی جے پی کے ضلع صدر مکل پال کے حامی پیر کو اتر پردیش کے فتح پور میں متنازعہ مزار پر پہنچے۔ ان لوگوں نے اسے مندر کہہ کر توڑ پھوڑ کی۔ پولیس نے اس کے لیے 150 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی تھی۔ بدھ کی صبح پولیس نے کانگریس کے 16 لیڈروں کو روک لیا جو مزار پر جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ کانگریس لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ پارٹی کے سابق ایم ایل اے، ضلع صدر اور وفد میں شامل کئی لیڈران کو گھر میں نظر بند کر دیا گیا تھا۔ کوتوالی انچارج تارکیشور رائے نے کہا کہ کسی کو حراست میں نہیں لیا گیا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے 10 رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ انہوں نے کمیٹی کو بدھ کو فتح پور میں متنازعہ مقام پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لینے کو کہا تھا۔ کانگریس وفد کی آمد کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ متحرک ہو گئی۔ ضلع کی سرحدی چولی پل اور بروری ٹول پلازہ پر بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی تھی۔ بدھ کی صبح انتظامی اہلکار بھی موقع پر پہنچ گئے۔ اہلکاروں نے چیکنگ اور پوچھ گچھ شروع کر دی۔ کانگریس لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ صبح ہی کوتوالی پولیس نے کانگریس کے سٹی صدر عارف گڈا، پنڈت کو گرفتار کر لیا۔ رام نریش مہاراج، آنند سنگھ گوتم آدتیہ سریواستو، محسن خان، اجے کمار بچھا، ہدایت اللہ، سعید چاچا، دیپک سریواستو، وصیر احمد، نوشاد احمد امیر الجامع خان، محمد۔ عارف، سید احمد، عمران صدیقی، ارشاد خان کو حراست میں لے کر تھانے لے گئے۔ کوتوالی انچارج تارکیشور رائے کا کہنا ہے کہ کسی کو حراست میں نہیں لیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈر اپنے طور پر تھانے پہنچ گئے ہیں۔ سب کو عزت سے بٹھایا گیا ہے۔ فتح پور کانگریس کے ضلع صدر مہیش دویدی کو گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔ نظر بندی کے دوران ضلع صدر مہیش دویدی نے کہا کہ بی جے پی کے لوگوں نے ایک مقبرے کو مندر کہہ کر توڑ پھوڑ کی۔ انتشار پھیلایا گیا اور ضلعی انتظامیہ خاموش تماشائی بن کر کھڑی رہی۔ گھر میں نظر بند کر کے ہمیں وہاں جانے سے روکا جا رہا ہے۔ ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ تمیشور مندر میلے کمیٹی کے انچارج وجے شنکر شکلا نے کہا کہ جس جگہ مقبرہ بنایا گیا ہے وہاں ٹھاکر سدھا پیٹھ مندر ہے۔ جس طرح تین دن قبل پولیس سپرنٹنڈنٹ کے حکم پر 10 نامی سناتنیوں سمیت 150 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا، اسے واپس لیا جائے۔ اگر انہیں گرفتار کیا گیا تو ضلع بھر سے لاکھوں کی تعداد میں سناتن دھرم کے پیروکار دھرنا دینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ مورخ ستیش دویدی کا کہنا ہے کہ یہ مقبرہ مغل بادشاہ اورنگ زیب کے سپاہی عبدالصمد کا ہے۔ ہندو تنظیمیں اور بی جے پی کے ضلع صدر اسے مندر قرار دے رہے ہیں۔ جبکہ مورخ ستیش دویدی اور مقامی دستاویزات کے مطابق یہ مغل دور کا مقبرہ ہے۔

اے ایم یو کی پروفیسر صائمہ یونس خان کو 'ایوارڈ' سے نوازا گیا

علی گڑھ، 13 اگست: ڈاکٹر زیڈ اے ڈینٹل کالج، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ پیڈیاٹرک وپریوینٹیو ڈینٹسٹری کی چیئر پرسن پروفیسر صائمہ یونس خان کو کولمبو، سری لنکا میں منعقدہ پانچویں بین الاقوامی کانفرنس آف ساؤتھ ایشین ایسوسی ایشن آف پیڈیاٹرک ڈینٹسٹری میں ان کی تحقیقی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے "ایگزیمپلیری پیئر ریویور ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ انہیں افتتاحی تقریب کے دوران سری لنکا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر جناب سنتوش جھا نے پیش کیا۔ اس کانفرنس میں 10 سے زائد ممالک سے 250 سے زائد مندوبین نے شرکت کی، جہاں پیڈیاٹرک ڈینٹسٹری کے شعبے میں عالمی سطح پر ہونے والی جدید پیش رفت کو پیش کیا گیا۔ پروفیسر صائمہ یونس خان نے کانفرنس میں اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا اور ایک سیشن کی صدارت بھی کی۔ وہ اس سے قبل بھی قومی و بین الاقوامی سطح پر کئی اہم اعزازات حاصل کر چکی ہیں، جن میں آئی اے ڈی آر جان کلارکسن فیلوشپ بھی شامل ہے۔ یہ فیلوشپ حاصل کرنے والی وہ ہندوستان کی واحد خاتون ڈاکٹر اور محقق ہیں۔

جیون یوگ فاؤنڈیشن ٹرسٹ کا 5واں یوم تاسیس جوش و خروش سے منایا گیا

دیوبند: 13/اگست (فیروز خان) جیون یوگ فاؤنڈیشن ٹرسٹ کا 5واں یوم تاسیس دیوبند رنکھنڈی روڈ پر واقع جہاں گارڈن میں یوگ کلر ایونٹ" کے طور پر دھوم دھام سے منایا گیا۔ پروگرام کا افتتاح گرودیو راجپال مہاراج نے چراغ جلا کر کیا۔ اس موقع پر شہر اور آس پاس کے اسکولوں کے طلباء نے اپنی رنگارنگ ثقافتی اور یوگ پریزنٹیشنز سے حاضرین کے دل جیت لئے۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر بھائلہ یوگ آشرم کے سادھک برہمچاری دشینت، ڈاکٹر چترا جوشی پرنسپل میپلس اکیڈمی اسکول دیوبند اور شانتنو مہاراج نے شرکت کی۔ پروگرام میں جنتا انٹر کالج دیوبند، آریہ ورت گروکل مظفر نگر، سواستیک یوگا سینٹر، دیوبند پبلک اسکول، دون ہلز اکیڈمی، اور جیون یوگا فاؤنڈیشن کے طلباء نے بھی اپنی شاندار پیشکشیں دے کر پروگرام کو کامیاب بنانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ جیون یوگا فاؤنڈیشن کے عہدیداروں نے پروگرام میں شرکت کرنے والے تمام مہمانوں کو شال اور اعزازی اسناد دے کر ان کا شکریہ ادا کیا۔ تنظیم کے صدر وشال پنڈیر نے تمام مہمانان کرام اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سب کی مشترکہ کوششوں سے یہ پروگرام انتہائی کامیاب اور یادگار بن گیا ہے۔

حج 2026: ضلع سے 133 عازمین سفر حج کے لیے منتخب

گورکھپور، بدھ کو حج 2026 کے لیے درخواست دہندگان کا انتخاب کر لیا گیا ہے، اس بار ضلع گورکھپور سے تقریباً 130 لوگ حج پر جائیں گے، ساتھ ہی یوپی سے تقریباً 18760 لوگوں کو حج کے لیے منتخب کیا گیا ہے، درخواست دہندگان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور کیوں نہ ہو کہ انہیں اللہ تعالی کے گھر کے دیدار کا موقع مل رہا ہے، ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ حج پر جائے اور حج ادا کرے اور پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت کرے گا، جلد ہی شہر میں منتخب عازمین حج کی تربیت کا عمل بھی شروع ہو جائے گا۔

پہلی قسط 20 اگست تک ہوگی جمع۔ ضلع اقلیتی بہبود افسر کملیش کمار موریہ نے بتایا کہ حج کمیٹی آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق تمام منتخب عازمین حج کو ایک لاکھ باون ہزار تین سو روپے حج اخراجات کی پہلی قسط 20/ اگست تک جمع کرانی ہے، یہ قسط حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ اور حج سہولت ایپ کے ذریعے آن لائن جمع کی جا سکتی ہے، عازمین حج پہلی قسط آف لائن اسٹیٹ بینک آف انڈیا حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ میں بھی جمع کر سکتے ہیں۔

عازمین حج میں خوشی کی لہر

محمد سعید، محمد علیم الدین خان، محمد وارث خان، بشریٰ انجم، سلمٰی بیگم، آمنہ، مہتاب، محمد صدیق، فاطمہ بیگم، عرفان علی، شبیر اور تمام منتخب عازمین حج نے اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

بلندشہر کے فیصل آباد علاقے میں ترقیاتی کاموں کی سخت ضرورت

بلندشہر 13 اگست (پریس ریلیز) بلندشہر کے فیصل آباد علاقے کے وارڈ نمبر 31 میں سہولیات کی ضرورت ہے، جس میں شہر کی پرانی آبادی بھی شامل ہے۔ یہاں کے رہائشی نگر پالیکا سے ترقیاتی کاموں کی توقع رکھتے ہیں۔ صفائی کے نام پر صفائی ملازمین چند گلیوں تک ہی پہنچتے ہیں۔ بیشتر علاقوں میں گندگی پھیلی رہتی ہے۔ علاقے میں آوارہ کتوں کا بھی خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں کی خراب سڑکیں ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔ 800 میٹر طویل سڑک برسوں سے بننے کا انتظار کر رہی ہے۔ اہل علاقہ نے کئی بار بلدیہ میں بنیادی سہولیات کا مطالبہ کرتے ہوئے آواز اٹھائی لیکن ہر بار مایوسی ہوئی۔ جیسے ہی آپ شہر کی کالی ندی کو عبور کرتے ہیں فیصل آباد کا علاقہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس علاقے کی آبادی تقریباً پانچ ہزار ہے اور یہاں ووٹرز کی تعداد 3500 کے قریب ہے۔ وارڈ 31 میں بہت سے مسائل ہیں جنہیں آج تک کوئی عوامی نمائندہ حل نہیں کر سکا۔ اس علاقے کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ پھولوں والی گلی کی 800 میٹر طویل سڑک ابھی تک نئی نہیں بن سکی ہے۔ علاقے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس گلی سے روزانہ ہزاروں لوگ دو پہیہ، چار پہیہ اور پیدل سفر کرتے ہیں۔

نگر پنچایت التفات گنج میں شاندار ترنگا ریلی کا انعقاد

ٹانڈہ/ امبیڈکر نگر (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ اتر پردیش یوگی آدتیہ ناتھ کی اپیل اور ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات پر ہر گھر ترنگا مہم کے تحت نگر پنچایت التفات گنج میں ایک شاندار اور پرجوش ترنگا ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کی قیادت نگر پنچایت کے ایگزیکٹیو آفیسر (ای او) امیش کمار پاسی نے کی۔ ریلی کا آغاز نگر پنچایت کے ای او امیش کمار پاسی اور نگر پنچایت التفات گنج کے چیئر پرسن نمائندہ عرفان احمد نے ترنگا ہاتھ میں تھام کر کیا۔ وہ ریلی میں سب سے آگے چل کر عوام کو حب الوطنی کا پیغام دیتے نظر آئے۔ ترنگا ریلی نگر کے اہم راستوں اور محلوں سے گزرتی ہوئی عوامی جوش و خروش کے ساتھ جاری رہی۔ جگہ جگہ بھارت ماتا کی جے اور وندے ماترم کے نعرے گونجتے رہے۔ شرکائے ریلی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 15 اگست کو اپنے گھروں پر قومی پرچم ضرور لہرائیں تاکہ آزادی کے امرت مہوتسو کو بھرپور طریقے سے منایا جا سکے۔ ریلی میں نگر پنچایت کے تمام منتخب ارکان، مقامی شہری، تاجر، ٹھیکیدار، افسران، اہلکار، صفائی نائک اور صفائی ملازمین بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ سب کے ہاتھوں میں ترنگا اور چہروں پر حب الوطنی کی چمک نمایاں تھی۔ آزادی کے امرت مہوتسو کے نغموں اور نعروں سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ اس موقع پر ایگزیکٹیو آفیسر امیش کمار پاسی نے کہا کہ ہر گھر ترنگا مہم ہمارے ملک کی یکجہتی اور سالمیت کی علامت ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ 15 اگست کو اپنے گھروں پر ترنگا لہرا کر ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کریں جنہوں نے آزادی کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں۔

ترنگا ملک کی شناخت، قربانیوں اور اتحاد کی علامت ہے

وزیر توانائی نے تمام شہریوں سے اپنے گھروں پر ترنگا لہرانے کی اپیل کی

دنیا شری کرشن جنم آشٹمی کے موقع پر برج کے بھرپور ثقافتی ورثے کو دیکھے گی: وزیر جیویر سنگھ

لکھنؤ: 13 اگست۔ ہر گھر ترنگا ابھیان کے پیش نظر شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر جناب اے شرما کے کی قیادت میں سنگم سے ایکسی تک ایک عظیم ترنگا یاترا کا اہتمام کیا گیا۔ صبح ساڑھے 9 بجے شروع ہونے والی اس یاترا میں شہری ترقیات اور توانائی محکمہ کے سینئر افسران، ملازمین، عوامی نمائندوں، رضا کار تنظیموں اور عام شہریوں نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ ترنگا یاترا کے دوران پورا ماحول بھارت ماتا کی جئے اور وندے ماترم کے نعروں سے گونج اٹھا۔ یاترا کے راستے میں مقامی لوگوں نے بھی جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر ماحول مکمل طور پر جذبہ حب الوطنی سے معمور تھا۔ اس موقع پر وزیر جناب اے کے۔ شرما نے وہاں موجود شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترنگا صرف ایک جھنڈا نہیں ہے بلکہ ہمارے ملک کی شناخت، قربانیوں اور اتحاد کی علامت ہے۔ انہوں نے سبھی سے اپیل کی کہ وہ 13 سے 15 اگست تک ہر گھر، ہر ادارہ، ہر دفتر اور دہ میں ترنگا لہرائیں۔ یہ مہم صرف حکومتی پروگرام نہیں ہے بلکہ قوم کے لیے عزت اور فخر کی علامت ہے۔ اسے ہر فرد تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ ترنگا یاترا سے قبل وزیر توانائی نے اپنی رہائش گاہ پر ترنگا لہرایا اور کہا کہ یوم آزادی صرف جشن نہیں بلکہ اپنے فرائض کو یاد کرنے کا موقع ہے۔ انہوں نے سبھی پر زور دیا کہ وہ اپنے گھروں پر ترنگا لہرائیں اور ہر گھر ترنگا ابھیان کو کامیاب بنائیں۔ سینئر افسران آشیش گوئل، پنکج کمار، انوج جھا، اجے کمار شکلا کے ساتھ شہری ترقیات اور توانائی محکمہ کے دیگر افسران/ ملازمین اور مقامی لوگوں نے اس ترنگا یاترا میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔

برج خطے کی سب سے بڑی مذہبی تقریب شری کرشنا جنم آشٹمی (16 اگست 2025) کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ بھگوان کرشن کے 5252 ویں یوم پیدائش پر متھرا اور آس پاس کے علاقوں میں عقیدت مندوں کا جوش وخروش عروج پر ہے۔ اتر پردیش کے محکمہ سیاحت کے مطابق اس سال 50 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں کے اکیلے متھرا پہنچنے کی امید ہے۔ عقیدت مندوں کی بھیڑ اور حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی انتظامیہ نے خصوصی انتظامات کیے ہیں۔ شہر میں چھوٹے بڑے اسٹیج سجائے گئے ہیں جن پر ایک ہزار کے قریب فنکار ثقافتی پرفارمنس دیں گے۔ یہ معلومات سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ متھرا–ورنداون میں تین دن تک مرکزی سڑک سے شہر کی گلیوں تک عظیم الشان جلوس نکالے جائیں گے۔ میلے کے دوران، برج کے روحانی اور ثقافتی ورثے کو روایتی جھلکس، ثقافتی پروگراموں اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے دکھایا جائے گا۔ دراصل 15 سے 17 اگست تک تین روزہ تعطیل کی وجہ سے بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی آمد شروع ہوگئی ہے۔ محکمہ کا اندازہ ہے کہ اس سال متھرا–ورنداون کا علاقہ ملکی اور غیر ملکی سیاحوں سے بھر جائے گا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی رہنمائی میں متھرا، ورنداون، گووردھن، برسانا اور گوکل میں شاندار تیاریاں کی گئی ہیں۔ جس کے ذریعے عقیدت مند اور سیاح بھگوان کرشن کی زندگی سے متعلق لیلاؤں کا تجربہ کر سکیں گے۔ ہماری کوشش ہے کہ یہاں آنے والا ہر شخص عقیدت، خوشی اور شاندار روحانی تجربے کے ساتھ واپس آئے۔ برج کا بھرپور ورثہ دنیا کے کونے کونے تک پہنچنا چاہیے۔ جیویر سنگھ نے کہا کہ متھرا، ورنداون، بارسانا، نندگاؤں اور گووردھن میں سری کرشن جنم آشٹمی کے حوالے سے عقیدت کا ماحول اپنے عروج پر ہے۔ متھرا کی گلیوں میں سری کرشنا کے بچوں کے مشاغل کی جھانیاں سجائی جارہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مندروں کو پھولوں، اگواڑے کی روشنی، رنگولی اور چراغوں سے سجایا جارہا ہے۔ 15 اگست کو یوم آزادی کے موقع پر شری کرشنا کی جائے پیدائش سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا جائے گا۔ متھرا کی گلیوں سے ورنداون، بارسانا، نندگاؤں اور گووردھن مندروں تک جلوسوں کا سلسلہ عقیدت کا ماحول بنائے گا۔ رادھا کرشنا کے مندروں کو پھولوں، رنگولی اور چراغوں سے سجایا جارہا ہے۔ شری کرشنا جنم آشٹمی پر برج اور بندیل کھنڈ کے ساتھ ساتھ راجستھان اور ہریانہ کے لوک فنکار رقص پیش کریں گے۔ پروگرام میں رائے، پکھی غوری اور گجری رقص کی ایک خاص جھلک دیکھنے کو ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی اسکان کے بھجن منڈل اور بارسانا کے رادھا رانی مندر بھکتی سندھیا کے ذریعے عقیدت مندوں کو مسحور کریں گے۔ پرنسپل سکریٹری سیاحت اور ثقافت مکیش کمار میشرام نے کہا کہ شری کرشن جنم آشٹمی کے موقع پر متھرا، ورنداون، گووردھن، گوکل، برسانا اور نندگاؤں میں مذہبی اور ثقافتی پروگراموں کے لیے خصوصی تیاریاں کی گئی ہیں۔ جنم آشٹمی نہ صرف ایک مذہبی تہوار ہے بلکہ برج کے بھرپور ثقافتی ورثے کی علامت بھی ہے۔ سیاحتی سہولیات کو مضبوط بناتے ہوئے محکمہ سیاحت دنیا بھر سے آنے والے عقیدت مندوں اور سیاحوں کو خوش آمدید کہے گا۔

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے 14 لکھ پتی دیدی کو لال قلعہ، نئی دہلی میں منعقدہ یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کے لیے لکھنؤ سے رخصت کیا

لکھنؤ: 13 اگست۔ ملک کی آزادی کے قومی تہوار، 15 اگست (یوم آزادی) پر، اتر پردیش راشٹریہ گرامین اجیویکا مشن کی مختلف اضلاع سے منتخب 14 لکھ پتی دیدی بھی نئی دہلی کے تاریخی لال قلعہ پر منعقدہ پرچم کشائی کی تقریب کا مشاہدہ کریں گی۔ یہ موقع نہ صرف ان کی زندگی کے سفر کی کہانی کو عزت دیتا ہے بلکہ ریاست کی دیہی خواتین کی خود انحصاری کی علامت بھی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی قابل رہنمائی میں، ریاستی دیہی روزی روٹی مشن کے تحت تشکیل دیے گئے سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعے لاکھوں خواتین مختلف کاروباری اداروں میں شامل ہو کر معاشی طور پر بااختیار ہورہی ہیں۔ یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کو لے کر لکھ پتی دی دی میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔ بدھ کو نائب وزیر اعلیٰ مسٹر موریہ نے 14 لکھ پتی دیدی کو اپنے کیمپ آفس، 7-کالی داس مارگ، لکھنؤ سے بس کے ذریعے نئی دہلی کے لیے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ان 14 منتخب لکھ پتی دیدی دیوں کے ساتھ ان کے شوہر یا کسی ساتھی کو بھی دہلی کے سفر کے لیے بھیجا گیا تھا۔ ریاستی دیہی روزی روٹی مشن کے دو خصوصی نمائندے بھی ٹیم کے ساتھ گئے ہیں۔ مسٹر موریہ نے تاریخی لال قلعہ پر منعقد ہونے والی یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کے لیے اتر پردیش کے لکھ پتی دیدیوں کو مدعو کرنے پر وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ لکھ پتی دیدیوں کو نئی دہلی بھیجنے سے پہلے نائب وزیر اعلیٰ نے ان سے بات چیت کی اور اپنے تجربات اور خیالات ان کے ساتھ شیئر کیے اور انہیں لکھ پتی بننے پر ایک سرٹیفکیٹ اور شال پیش کی۔ انہوں نے لکھ پتی دیدیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور کہا کہ یہ دیدیاں سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں، ان سے تحریک لے کر دیگر دیدیاں بھی لکھ پتی دیدی کے زمرے میں آنے کی کوشش کریں گی۔ انہوں نے لکھ پتی دیدیوں کے ساتھ یہاں ترنگا یاترا بھی نکالی۔ 14 اگست کو یہ خواتین پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق دہلی کا دورہ کریں گی۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے محکمہ دیہی ترقیات کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے سفر، رہائش اور دیگر انتظامات قواعد کے مطابق اور باوقار طریقے سے کیے جائیں تاکہ انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسٹر موریہ نے کہا ہے کہ ان بہنوں کی اس شرکت سے خواتین کو بااختیار بنانے، اجتماعی طاقت اور خود انحصار ہندوستان کے جذبے کو ایک نئی بلندی ملے گی۔ اس تقریب میں لکھ پتی دی دیوں کی تاریخی شرکت ہوگی۔ نائب وزیر اعلیٰ مسٹر کیشو پرساد موریہ کی رہنمائی میں خواتین کو بااختیار بنانے کو اتر پردیش میں ایک نئی پرواز مل رہی ہے۔ یہ تاریخی اعزاز قومی دیہی روزی روٹی مشن کی متاثر کن خواتین کو دیا جارہا ہے۔

آزادی کی 100 ویں سالگرہ پر اتر پردیش ملک کا سب سے ترقی یافتہ صوبہ ہو: کھنہ

لکھنؤ، 13 اگست (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر سریش کھنہ نے امید ظاہر کی کہ آزادی کی 100 ویں سالگرہ تک اتر پردیش ملک کی سب سے ترقی یافتہ صوبہ بن کر ابھرے گا۔ ریاستی اسمبلی کے مانسون اجلاس کے تیسرے دن بدھ کے روز ترقی یافتہ ہندوستان–ترقی یافتہ اتر پردیش، خود انحصار ہندوستان–خود انحصار اتر پردیش کے ویژن دستاویز پر 24 گھنٹے کی بحث میں حصہ لیتے ہوئے مسٹر کھنہ نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے کہ جب آزادی کی 100 ویں سالگرہ منائی جائے گی تو ملک میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ صوبہ کی شکل میں یوپی ہو۔ بچوں کو خود انحصاری سکھانے کی ضرورت ہے۔ جاپان میں 50 فیصد سے زیادہ لوگ بھگوان بدھ کو مانتے ہیں۔ جب بچوں سے پوچھا جاتا ہے کہ اگر بھگوان بدھ آپ کے ملک پر حملہ کرنا چاہیں تو آپ کیا کریں گے تو وہاں کے بچے کہتے ہیں کہ بھلے ہی ہمیں بھگوان بدھ سے لڑنا پڑے، ہم لڑیں گے، لیکن ہم اپنے ملک کی حفاظت کریں گے۔ ہمارے بچوں میں حب الوطنی کا ایسا جذبہ پیدا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست نے گزشتہ ساڑھے آٹھ سالوں میں تعلیم اور صحت سمیت ہر شعبے میں ترقی کی ہے۔ اب ریاست کو 2047 تک ترقی یافتہ ریاست بنانے کے لیے مسلسل کام کیا جارہا ہے۔ گزشتہ آٹھ سالوں میں مسلسل کام کا نتیجہ یہ ہے کہ اتر پردیش جو بیمار ریاست کے زمرے میں آتا تھا، اب ترقی پسند ریاست بننے کی طرف گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان تب ہی ترقی یافتہ ملک بنے گا جب ریاستیں ترقی کے لیے ٹھوس اور موثر اقدامات کریں گی۔ اس لیے اس کا آغاز بحث سے کیا جارہا ہے۔ نیتی آیوگ، ماہرین اور دیگر اداروں کی مدد سے، ہم 2047 کے ترقی یافتہ اتر پردیش کے ویژن دستاویز کو ٹھوس شکل دیں گے، جو اس مقصد کو حاصل کرنے میں ایک ایکشن پلان کی طرح ریاست کی رہنمائی کرے گا۔ کھنہ نے کہا کہ ہندوستان میں یہ پہلی اسمبلی ہے جہاں ایک ویژن دستاویز پر بات ہورہی ہے۔ 2047 کا وژن جو پیش کیا گیا ہے اس کا مقصد ریاست کی معیشت کو ملک میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بنانا ہے۔ بحث شروع ہونے سے پہلے اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے وژن دستاویز پر بحث کے لیے وقت کی حد بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وژن دستاویز پر بحث کے لیے مزید وقت دیا جائے۔ وژن دستاویز پر بحث کرکے بی جے پی کیا چھپانا چاہتی ہے؟ بحث کے دوران اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے حکومت سے پچھلے ساڑھے آٹھ سالوں میں کیے گئے ترقیاتی کاموں پر سوال کیا۔ ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ ویژن دستاویز 2047 پر بحث کے لیے دیا گیا 24 گھنٹے کا وقت کم ہے۔ سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے سنگرام سنگھ یادو نے کہا کہ حکومت کو بتانا چاہئے کہ 2017 اور 2022 کے سنکلپ پتر میں شامل وژن میں کتنے کام مکمل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویژن 2047 کا تعلق اتر پردیش کی ترقی سے ہے، اس لیے اضافی وقت دیا جانا چاہیے۔ اسمبلی اسپیکر ستیش مہانا نے کہا کہ میں سیشن کی مدت کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ جس وقت میں نے بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس میں ہاں بولا تھا۔ اس وقت کیوں نہیں بولا تھا؟ صبح مجھے یاد آیا کہ مجھے یہ کہنا ہے۔ آپ نے کل جماعتی اجلاس میں بھی اپنی بات نہیں رکھی۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ہمارے بہت سے ایم ایل اے ہیں۔ وہ اس معاملے پر اپنی بات رکھنا چاہتے ہیں۔ اسپیکر اسمبلی نے کہا کہ سب کو وقت دیا جائے گا۔ ویژن دستاویز پر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے ایس پی لیڈر شیو پال سنگھ یادو نے کہا کہ بی جے پی نے نوجوانوں کو روزگار دینے کا وعدہ ابھی تک پورا نہیں کیا ہے۔ کسانوں کو ایم ایس پی نہیں دیا گیا ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اب حکومت کہہ رہی ہے کہ 22 سال بعد آج کے نوجوانوں کے پوتے۔ پوتیوں کو نوکریاں دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ 2047 کا کیا بھروسہ ہے؟ حکومت نے 2022 تک سب کو گھر دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن تا حال پورا نہیں ہوا۔ آبی وسائل کے وزیر سواتنتر دیو سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش میں پہلے جرائم بہت زیادہ تھے۔ سرمایہ کار بھاگ رہے تھے۔ آج یوپی میں قانون کی حکمرانی ہے۔ زمینیں واگزار کرائی گئی ہیں۔ 2017 سے پہلے منصوبے صرف منظوری کے تھے۔ وہ شروع نہیں ہو پاتے تھے۔ اب منظوری کے بعد منصوبہ شروع کردیا گیا ہے۔ سیلاب متاثرین کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

لکھنؤ فالکنز نے لانچ کیا اپنا آفیشل اینتھم

لکھنؤ، 13 اگست (یو این آئی) یو پی ٹی–20 لیگ میں دھوم مچانے کو تیار لکھنؤ فالکنز ٹیم نے اپنا آفیشل اینتھم لانچ کیا۔ اس موقع پر ٹیم کے کپتان اور ہندوستانی کرکٹر بھونیشور کمار کے ساتھ کھلاڑی پریم گرگ، کرحکیہ کمار سنگھ، کشن سنگھ، آرادھیا یادو، ابھنندن سنگھ، کوچ کمل کانت کنوجیا، کوچ وقار سرار اور ادارے کے وائس چیئرمین پیوش سنگھ چوہان موجود تھے۔ اینتھم لانچ کے موقع پر بھونیشور کمار نے کہا، "یہ سیزن ہمارے آفیشل اینتھم کی طرح ہی بے حد شاندار ہونے والا ہے۔ ہماری ٹیم پوری طرح تیار ہے اور کسی بھی چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے۔" طلبہ کا جوش دیکھ کر انہوں نے کہا کہ لکھنؤ میں کرکٹ صرف کھیل نہیں بلکہ ایک جنون ہے۔ بھونیشور کمار نے طلبہ کو آٹوگراف دیے، ان کے ساتھ سیلفی لی اور میدان میں کرکٹ کھیلتے ہوئے ایک شاندار شاٹ لگا کر ٹیم کے اعتماد کا پیغام دیا کہ اس بار یوپی ٹی–20 لیگ کا خطاب لکھنؤ فالکنز کے نام ہوگا۔ اس موقع پر پیوش سنگھ چوہان نے کہا، "لکھنؤ فالکنز ٹیم کو اپنے درمیان میں دیکھ کر ہم بے حد پرجوش ہیں۔ کھلاڑیوں کی تیاری دیکھ کر یقین ہے کہ اس بار خطاب لکھنؤ فالکنز ہی جیتے گی۔"

مدارس اسلامیہ نے جنگ آزادی میں اہم رول ادا کیا: مولانا خالد رشید

سہ روزہ جشن آزادی کے تحت آج قومی پرچم پینٹنگ مقابلہ ہوا

لکھنؤ: 13 اگست (پی این ایس) ملک عزیز کو غیر ملکی قبضے سے آزاد کرانے میں مجاہدین آزادی کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ انہیں یاد رکھیں۔ آج یہ مقابلے ان کو یاد کرنے کی کوشش ہیں۔ ملک کی آزادی کی حفاظت نئی نسل کی ذمہ داری ہے۔ اس طرح کی تقریبات کا مقصد نسل نو اور طلبہ کو اپنے اسلاف کے درخشاں کارناموں سے واقف کرانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی ناظم دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل نے کیا۔ وہ آج دارالعلوم فرنگی محل میں وطن عزیز کی آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں طلبہ کے مابین قومی پرچم (ترنگا) پینٹنگ مقابلے کے بعد طلبائے عزیز کو خطاب کررہے تھے۔ مولانا نے کہا کہ اپنے ہی جیسے انسان کو غلام بنانے والا سب سے بڑا دہشت گرد ہے۔ اسلام انسان کی غلامی کو سخت ناپسند کرتا ہے۔ اسلام کی اس واضح ہدایت پر عمل کرتے ہوئے علمائے کرام نے برطانوی اقتدار کا مقابلہ ہر قدم پر کیا اور ملک کو ان کے پنجۂ ستم سے آزاد کرانے کے لیے ہزاروں کی تعداد میں اپنی جانوں کا نذرانہ خوشی خوشی پیش کیا۔ انگریزوں نے علمائے کرام کو خاموش کرانے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن وہ ناکام رہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ نے جنگ آزادی میں قائدانہ رول ادا کیا۔ انگریزوں نے جب "لڑاؤ اور حکومت کرو" کی پالیسی اختیار کرتے ہوئے ہندو مسلم کو آپس میں لڑانے کی ناکام کوشش کی تو علمائے فرنگی محل نے ہندو مسلم اتحاد کا نعرہ دیا اور مہاتما گاندھی نے فرنگی محل آکر انگریز ظالم سے وطن عزیز کو آزاد کرنے کے لیے حکمت عملی تیار کی۔ بالآخر ملک انگریزوں کے چنگل سے آزاد ہوا۔ ان مقابلوں میں دارالعلوم اور شاہین اکیڈمی کے طلبہ وطالبات نے بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ انہوں نے جنگ آزادی کے متعلق سوالات کے جوابات بڑے اچھے انداز میں دیے۔ قومی پرچم پینٹنگ مقابلے میں سینیر گروپ سے ارحم علی اول، طیب عزیز دوم، طاہر حسن سوم اور جونیر گروپ سے محمد الیاس اول، محمد ارمان دوم، محمد فیضان سوم انعام کے مستحق قرار پائے۔

بی جے پی حکومت ریاست کی ترقی کے وژن کے نام پر صرف دکھاوے کے ایونٹ کر رہی ہے: آرادھنا مشرا مونا

لکھنؤ: 13 اگست (پی این ایس) کانگریس لیجسلیچر پارٹی کی لیڈر محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے بی جے پی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت پر ریاست کے وژن پر ہونے والی بحث کو نشانہ بنایا اور اسے محض دکھاوا اور ایک ایونٹ قرار دیا، محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے آج اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران اسمبلی میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی کا کوئی سب سے بڑا وژن پورا کیا تو کانگریس کی سرکاروں نے اور ہمارے لیڈروں اسے پورا کیا۔ اس ملک کی ترقی کے وژن کی بنیاد ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے رکھی تھی۔ محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ بی جے پی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت حال پر، تاریخ یا طویل مدتی مستقبل کے بارے میں بات نہیں کر رہی ہے اور اس کے لیے کوئی بلیو پرنٹ نہیں ہے۔ آج 2047 میں ریاست کی ترقی کے وژن پر بات ہورہی ہے اور ایسا ہونا بھی چاہیے۔ ہم چاہتے تھے کہ اتنے اہم موضوع پر بحث کا وقت مزید بڑھا دیا جائے۔ محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ ریاست کی بی جے پی حکومت میں ترقی کے لیے مضبوط ارادے کا فقدان ہے اور اس کا ثبوت بی جے پی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کے 10 سالہ دور اقتدار کے اعداد وشمار ہیں۔ حکومت کو 10 سال بعد ترقی کا وژن یاد آیا۔ 10 سال ہو گئے ہیں اور ریاست کی بنیادی ضروریات صحت، تعلیم، سڑکیں، روزگار کے ساتھ ساتھ زراعت بھی ہیں۔ اگر اعداد وشمار پر نظر ڈالی جائے تو حکومت کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔ محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ اتر پردیش زراعت پر مبنی ریاست ہے، ہماری حکومتوں نے زراعت پر خصوصی کام کیا، اس پر توجہ دی، لیکن اتر پردیش میں زراعت کے لیے مختص بجٹ صرف 3. 2 فیصد ہے اور دیگر ریاستوں میں یہ 6 فیصد سے زیادہ ہے۔ ایک طرف حکومت کا دعویٰ ہے کہ وہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرے گی لیکن جب بجٹ ہی آدھا ہے تو وہ آمدنی کیسے دگنی کرے گی؟ کسانوں کے ایم ایس پی کو کیسے دوگنا کیا جائے گا؟ ڈی اے پی جو روپے میں دستیاب تھی۔ اب 800 روپے ہو گیا ہے۔ 1350، لاگت بڑھ رہی ہے، گاڑیوں پر ٹیکس لگایا جارہا ہے یعنی ٹریکٹر پر 12 سے 28 فیصد ٹیکس لگایا جارہا ہے، یہ کیسا جواز ہے، کسانوں کے ساتھ یہ کیسا انصاف ہے؟ گنے کے کاشتکار پریشان ہیں، گنے کے کاشتکاروں کے واجبات ہیں، کسان اس کے لیے مسلسل احتجاج کر رہے ہیں لیکن حکومت کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔

پارا میں بدھیشور مندر جارہے نوجوان سے لوٹ مار

منگل کی شام کو پیش آنے والے واقعے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

لکھنؤ۔ بدھ کے روز پارا تھانے کے علاقے میں بدھیشور مندر جارہے ایک نوجوان کے ساتھ پانچ نامعلوم ڈاکوؤں نے مار پیٹ کر لوٹ مار کی۔ ڈاکوؤں نے ہتھیار دکھا کر نوجوان سے اس کا موبائل فون اور دو ہزار روپے نقد چھین لیے۔ اس واقعے کا ویڈیو کچھ راہگیروں نے بنایا اور وہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا۔ متاثرہ نوجوان کی شکایت پر پولیس نے پانچ نامعلوم ڈاکوؤں کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ راجستھان کے چورو ضلع کے لال گڑھ کے رہائشی 22 سالہ گووند شرما لکھنؤ کے گنیش گنج میں اپنے بھائی لیلا دھار شرما کے ساتھ رہتے ہیں۔ گووند نے پولیس کو بتایا کہ بدھ دوپہر تقریباً 3 بجے وہ اپنے دوست منیش کے ساتھ اسکوٹی پر بدھیشور مندر جارہے تھے۔ جب وہ جلال پور پھاٹک کے قریب پہنچے، تو پانچ ڈاکوؤں نے انہیں روک لیا۔ ڈاکوؤں نے ہتھیار دکھا کر ان کے ساتھ مار پیٹ کی اور ان کا موبائل، بیگ اور جیب میں رکھے ہوئے دو ہزار روپے چھین لیے۔ گووند کے شور مچانے پر ڈاکو ہتھیار لہراتے ہوئے موقع سے فرار ہوگئے۔ اس دوران، وہاں سے گزر رہے کچھ افراد نے واقعے کا ویڈیو بنا لیا جو اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکا ہے۔ پارا کے انسپکٹر سریش سنگھ نے بتایا کہ متاثرہ کی شکایت پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور ڈاکوؤں کی تلاش جاری ہے۔ پولیس ویڈیو کی بھی تحقیقات کر رہی ہے تاکہ ملزمان کی شناخت کی جاسکے۔

ریگنگ ایک منفی اور غیر اخلاقی عمل ہے جو طلبہ کی خود اعتمادی کو مجروح کرتا ہے: ڈاکٹر ممتا شکلا

لینگویج یونیورسٹی نے اینٹی ریگنگ ہفتہ کے تقریری مقابلے کا انعقاد

لکھنؤ، 13 اگست 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں اینٹی ریگنگ ہفتہ کے تحت طلبہ پر ریگنگ کے منفی اثرات کے موضوع پر وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی رہنمائی میں ایک تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر ممتا شکلا نے کی اور اینٹی ریگنگ ہفتہ کے تحت منعقدہ تقریری مقابلے میں صدر اجلاس ڈاکٹر ممتا شکلا نے اپنے خطاب میں ریگنگ کے معاشرتی، تعلیمی اور نفسیاتی نقصانات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ریگنگ ایک منفی اور غیر اخلاقی عمل ہے جو نہ صرف طلبہ کی خود اعتمادی کو مجروح کرتا ہے بلکہ ان کی ذہنی صحت پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں متاثرہ طلبہ خوف، اضطراب اور تنہائی کا شکار ہو سکتے ہیں جو ان کے تعلیمی سفر میں رکاوٹ بنتا ہے۔ ڈاکٹر ممتا شکلا نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی کا مقصد ایک محفوظ، خوشگوار اور معاون تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے جہاں ہر طالب علم عزت واحترام کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ریگنگ طلبہ کے مابین بھائی چارے اور اعتماد کو ختم کر دیتی ہے، اس لیے اس کی ہر سطح پر حوصلہ شکنی ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مثبت تعلقات قائم کریں، نئے آنے والے طلبہ کو خوش آمدید کہیں اور اپنی توانائی کو تعلیمی و تخلیقی سرگرمیوں میں صرف کریں تاکہ یونیورسٹی کا ماحول خوشگوار اور تعمیری بنا رہے۔ اس تقریری مقابلے میں امن کمار ترپاٹھی، نندنی شرما، اویشکر یادو، ساکشی، محمد فراز، وبھو شکلا، ششیکر کمار اوستھی، محمد ارشد، محمد ولی اور انش جیسوال کے علاوہ دیگر طلبہ نے بھی حصہ لیا اور اس اہم موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اینٹی ریگنگ پروگرام کے اختتامی موقع پر چیف پراکٹر ڈاکٹر نیرج شکلا نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مقررین نے موضوع کے حوالے سے نہایت جامع اور مثبت خیالات پیش کیے ہیں، جو لائق تحسین ہیں۔ تاہم ضروری یہ ہے کہ یہ خیالات صرف تقریروں اور باتوں تک محدود نہ رہیں بلکہ آپ کی عملی زندگی اور شخصیت کا مستقل حصہ بن جائیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اینٹی ریگنگ کے اصول اور اقدار کو محض مہم یا پروگرام تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ تعلیمی ماحول میں باہمی احترام، بھائی چارہ اور ذمہ دارانہ رویے کو روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ اپنے رویے اور کردار سے یہ ثابت کریں کہ وہ ایک محفوظ، خوشگوار اور مثبت تعلیمی ماحول کے قیام میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر آر کے ترپاٹھی، ڈاکٹر آرادھنا آستھانا اور ڈاکٹر شان فاطمہ کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

انموبی نے لکھنؤ میں کھولا دفتر

لکھنؤ: 13 اگست (یو این آئی) اے آئی پاورڈ ٹیکنالوجی میں گلوبل لیڈر انموبی نے بدھ کو لکھنؤ میں نئے ٹیکنالوجی سنٹر کا افتتاح کیا۔ اس لانچ کے ساتھ یہ شہر کمپنی کے گلوبل انوویشن نیٹ ورک میں شامل ہوگیا ہے۔ لکھنؤ کا یہ ٹیک سنٹر جدید ٹیکنالوجی جیسے جنریٹیو اے آئی، مشین لرننگ ایپلی کیشنس، آٹومیشن اور بڑے پیمانے پر اے آئی انفرااسٹرکچر کے فروغ سمیت جدید تکنیکوں میں اختراع کو فروغ دینے میں اہم کردار نبھائے گا۔ چیف ہیومن ریسورس آفیسر ان۔ موبی شیفالی رائے نے کہا کہ ان موبی آنے والے سالوں میں اس سینٹر میں 500 ڈیپ ٹیک انجینئرز، پروڈکٹ ماہرین اور ڈیٹا سائنس کے پیشہ ور افراد کو بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ توقع ہے کہ اس سرمایہ کاری سے خطے میں 3000 سے زائد براہ راست اور بالواسطہ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ جس سے ریاست کی معیشت کو تقویت ملے گی۔ یہ اقدام 2029 تک اتر پردیش کو 1 $ ٹریلین کی معیشت بنانے کے حکومت کے وژن کے مطابق ہے۔ موہت سکسینہ، شریک بانی اور گروپ ان موبی نے کہا، ہم سمجھتے ہیں کہ عظیم ٹیلنٹ صرف جغرافیائی محل وقوع تک محدود نہیں ہے، یہ ذہنیت، خواہش اور مواقع سے چلتا ہے۔ پچھلی دو دہائیوں میں، ہم نے بنگلور اور سان فرانسسکو (دو عالمی سطح پر معروف ٹیک ہب) کے باہر عالمی انجینئرنگ ٹیمیں بنائی ہیں۔ اب ہم لکھنؤ کو بھی اس لیگ میں شامل کر رہے ہیں۔ یہ روایتی میٹرو سٹیز کے دائرے سے بڑھ کر وابرنگ ڈیپ۔ ٹیک سسٹم بنانے کی سمت میں ایک نئی شروعات ہے۔